سرکاری رپورٹ

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## مباحثات 2016

منگل، 5-اپریل 2016

(یوم الثلاثہ، 26- جمادی الثانی 1437ھ)

سولہویں اسمبلی: بیسواں اجلاس

جلد 20: شمارہ 5

301

# ایجنڈا

# برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

## منعقدہ5-اپریل2016

### تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

### سوالات

### (محکمہ صحت)

### نشان زدہ سوالات اوراُن کے جوابات

## غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

### (مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں)

### (مورخہ 9اور23-فروری2016 کے ایجنڈے سے زیرالتواء رکھی گئی قراردادیں)

1- شیخ علاؤالدین: یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مُلا عبدالقادر اور محترم قمرالزمان، جنہیں پاکستان کی محبت کی وجہ سے بنگلہ دیش میں پھانسی دے کر شہید کیا گیا، کو "نشان پاکستان" دیا جائے۔

2- محترمہ حنا پرویز بٹ: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں خواتین کو فنی تعلیم کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

### (موجودہ قراردادیں)

1- چودھری عامر سلطان چیمہ: یہ ایوان شبقدر میں ہونے والے خود کش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور زخمی افراد کی جلد صحت یابی اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دُعا گو ہے۔

2- جناب محمد سبطین خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ جعلی دودھ تیار اور فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- سردار وقاص حسن موکل: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں ڈائیلسز سنٹرز قائم کئے جائیں۔

302

4۔ محترمہ حنا پرویز بٹ: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری / پرائیویٹ ہسپتالوں، سرکاری اور پرائیویٹ لیبارٹریوں کو پابند کیا جائے کہ خواتین کی ای سی جی اور الٹرا ساؤنڈ صرف خواتین ڈاکٹرز اور ٹیکنیشنز سے کروایا جائے تاکہ پردے کا تقدس برقرار رکھا جاسکے۔

5۔ جناب احمد خان بھچر: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام R.H.Cs اور B.H.Us میں مِسنگ فسیلٹیز کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

303

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## سولھویں اسمبلی کا بیسواں اجلاس

### منگل، 5-اپریل 2016

### (یوم الثلاثہ، 26- جمادی الثانی 1437ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 45 منٹ پر زیر صدارت
**جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔**

---

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِo

فِيۡهِنَّ
خَيۡرٰتٌ حِسَانٌ ۝٧٠ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٧١ حُوۡرٌ
مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِى الۡخِيَامِ ۝٧٢ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٧٣
لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ ۝٧٤ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝٧٥ مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّعَبۡقَرِىٍّ حِسَانٍ ۝٧٦
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٧٧ تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ
ذِى الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ۝٧٨

**سورۃ الرّحمٰن آیات 70 تا 78**

ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں (70) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (71) (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) (72) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (73) ان کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے (74) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (75) سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (76) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (78) (اے محمد ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وعظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے (78)

**وما علینا الا البلاغo**

نعت رسول مقبولﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

## نعت رسول مقبولﷺ

میرے آقا میرے لجپال مدینے والے
سب کے حالات بدل ڈال مدینے والے
اپنی آنکھوں سے لگاؤں میں سُنہری جالی
مجھ کو بُلوائیے ہر سال مدینے والے
صدقہ حسنین کا بھر دیجئے جُھولی سب کی
سب کو کر دیجئے خوشحال مدینے والے
آل اطہار کے میں گیت ہمیشہ گاؤں
خوش رہے مجھ سے تیری آل مدینے والے

## سوالات

## (محکمہ صحت)

## نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ صحت سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔پہلا سوال نمبر 2388 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 2484 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 2389 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 2485 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 2486 بھی ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 2755 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 2998 باؤ اختر علی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 3084 محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کا ہے اور ان کی طرف سے درخواست آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے کیونکہ میں آج نہیں آ سکتی۔اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 3087 بھی محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کا ہے لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر 3130 جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے کیونکہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔اگلا سوال نمبر 3169 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 3400 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## ضلع ساہیوال میں قائم ہسپتالوں کی تعداد اور دیگر تفصیلات

*3400: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے ہسپتال کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ہر ہسپتال کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہے، تفصیل ہسپتال وار فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ ہسپتال آبادی کی مناسبت سے کافی ہیں، اگر نہیں تو کیا حکومت مزید ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ان ہسپتالوں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان اسامیوں کو فوری طور پر پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) ضلع گورنمنٹ ساہیوال کے زیر انتظام ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، 11 رورل ہیلتھ سنٹرز اور 76 بنیادی مراکز صحت کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی = 1

2. آر ایچ سی سنٹرز = 11 ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

RHC Shah, RHC Harappa, RHC 120/9.L, RHC 8/11, RHC 55/5.L, RHC 112/9.L, RHC Noor Ghaziabad, RHC Kassowal, RHC 96/12.L.

3. بنیادی مراکز صحت = 76

4. 16 رورل / سول ڈسپنسریاں قائم ہیں۔ (بنیادی مراکز صحت اور رورل / سول ڈسپنسریوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی 75 بیڈ پر اور ہر رورل ہیلتھ سنٹر 20 بیڈ اور ہر بنیادی مرکز صحت 2 بیڈ پر مشتمل ہے۔

(ج) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ہر ہسپتال آبادی کی مناسبت سے کافی ہے۔ اس کے باوجود گورنمنٹ چک 93A/12-L میں آر ایچ سی اور محمد پور میں بی ایچ یو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) بنیادی مراکز صحت پی آر ایس پی کے زیر انتظام ہیں۔ ان پر خالی اسامیاں بھی پی آر ایس پی اتھارٹی ہی پر کرتی ہے۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال چیچہ وطنی میں ایم او کی ایک اسامی خالی ہے۔ آر ایچ سی پر میڈیکل آفیسر اور ڈینٹل سرجن کی چند اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) ان کو واک ان انٹرویو کے ذریعے گورنمنٹ پر کر رہی ہے۔ یہ اسامیاں چند روز میں پُر کر دی جائیں گی۔

**جناب سپیکر:** کوئی ضمنی سوال ہے؟

**جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** جناب سپیکر! جز (الف) میں بتایا گیا ہے کہ ساہیوال میں ضلعی گورنمنٹ کے زیر انتظام ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، RHC's 11 اور BHU's 76 کام کر رہے ہیں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ RHC's and BHU's بنانے کا کیا معیار ہے؟

**جناب سپیکر:** جی، پارلیمانی سیکرٹری!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ RHU's and BHU's کا معیار آبادی کی بنیاد پر ہوتا ہے اگر معزز ممبر کوئی RHU or BHU بنوانا چاہتے ہیں تو اُس کے لئے وزیر اعلیٰ کو درخواست دیں۔

**جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** جناب سپیکر! قدرتی بات ہے کہ آپ نے کتنے معزز ممبران کے نام پکارے لیکن کوئی معزز ممبر نہیں آیا ہوا تھا تو اگر اس سوال پر ضمنی سوالات کے حوالے سے آپ کچھ زیادہ ٹائم دے دیں تو اس سے عوام کا بڑا فائدہ ہو سکتا ہے۔ یونین کونسل کی سطح پر BHU ہوتا ہے تو ساہیوال میں BHU's 76 ہیں لیکن وہاں پر یونین کونسلز 100 سے زیادہ ہیں تو جن یونین کونسلز میں BHU's نہیں ہیں تو اُس کے لئے کسی درخواست دینے کی ضرورت ہی نہیں ہے کیونکہ ہر یونین کونسل میں BHU بنانا پنجاب حکومت کے معیار میں ہے۔

جناب سپیکر! ہم 1998 کے census کی بات تو کرتے ہیں ہم 2016 میں جا رہے ہیں تو آج آبادی اتنی زیادہ ہو گئی ہے کہ جس علاقہ میں ایک RHC تھا اب وہاں پر دو RHC بنانے کی ضرورت ہے۔ محترم پارلیمانی سیکرٹری بتا دیں کہ ہر یونین کونسل میں ایک ایک BHU اور جہاں آبادی زیادہ ہو گئی ہے وہاں ایک ایک اور RHC کب تک بنا دیں گے؟

**جناب سپیکر:** جی، پارلیمانی سیکرٹری!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):** جناب سپیکر! میرے معزز بھائی اکثر محکمہ صحت میں آئے ہوتے ہیں اس لئے ان کی کافی اچھی انفارمیشن ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر ہم کاغذی باتوں کی بجائے ground reality پر رہیں گے تو ہم زیادہ اچھا perform کر سکیں گے۔ Ground reality

یہ ہے کہ جو already BHU's ہیں وہ 100 percent functional نہیں ہو پا رہے کیونکہ وہاں پر ڈاکٹرز نہیں جاتے۔ محکمہ صحت نے ہر قسم کا فارمولا لگا کر دیکھ لیا ہے لیکن BHUs 100 percent functional نہیں ہو سکے تو جب already BHU's functional نہیں ہیں اور ہم نئے BHU's کھول دیں تو یہ بات بالکل ہی نامناسب ہے۔ ہمیں سب سے پہلے اپنی توجہ پرانے BHU's کو 100 percent functional کرنے پر رکھنی تھی جو ہم کر رہے ہیں جس کو اللہ کے فضل سے ہم آئندہ چند ماہ میں ضرور achieve کر لیں گے۔ اگر ہم ساہیوال کی بات کریں تو وہاں پر پچھلے چند برسوں میں صحت پر جتنا کام کیا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ماضی میں اُس کی نظیر نہیں ملتی۔ الحمدللہ ساہیوال میں میڈیکل کالج دیا گیا، وہاں پر نیا ہسپتال دیا جا رہا ہے یعنی ساہیوال پر صحت کے لئے اربوں روپیہ کے فنڈز لگائے گئے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ معزز ممبر کو اپنے حلقے کے لوگوں کی صحت کی فکر لاحق ہے تو جو بھی best possible ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ وہ ضرور کیا جائے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جیسے معزز پارلیمانی سیکرٹری نے صحت کے لئے پنجاب حکومت کی گراں قدر خدمات بتائیں تو میں بھی اس کو appreciate کرتا ہوں۔ ساہیوال میڈیکل کالج بنایا گیا اُس پر میں حکومت پنجاب کا شکر گزار ہوں اور PMDC سے اُس کی منظوری ہوئی اُس کے لئے بھی میں تہہ دل سے مشکور ہوں۔

جناب سپیکر! میں نے پچھلے اجلاس میں ایم ایس ساہیوال کا point out کیا تھا تو آج تک وہ وعدہ وفا نہیں ہو سکا۔ وہاں پر DMS, Acting MS تھا اب وہ بھی retire ہو گیا ہے تو ابھی تک ساہیوال میں کوئی ایم ایس نہیں ہے تو ہمارے اوپر یہ احسان عظیم ہے۔ جز (ج) کے مطابق یہ یونین کونسل محمد پور میں BHU بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں تو معزز پارلیمانی سیکرٹری یہاں پر کم از کم یہ تو commit کر دیں کہ ہم coming ADP میں اس کو بنا دیں گے؟

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ میرے حلقے کے RHC کمیر میں صرف ایک میڈیکل آفیسر ہے، وہاں پر کوئی ڈینٹل سرجن ہے نہ وہاں پر کوئی WMO ہے اور وہاں پر ایک لاکھ سے زیادہ لوگ بستے ہیں۔ یہاں پر ایسی قراردادیں آتی ہیں کہ اگر کسی نے نادرا میں NIC کے لئے تصویر بنوانے جانا ہو تو وہاں پر کیمرہ operate کرنے کے لئے خاتون ہونی چاہئے اور وہاں پر ہماری بہنوں، ہماری بچیوں اور ہماری ماؤں کو دیکھنے کے لئے ایک خاتون ڈاکٹر available نہیں ہے تو معزز پارلیمانی سیکرٹری اس پر کب تک عملدرآمد کرا دیں گے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں تو already یہ بات کہہ رہا ہوں کہ ڈاکٹرز available نہیں ہو رہے اور حکومت ہر طرح کے فارمولے لگا چکی ہے اور اگر معزز ممبر کے پاس بھی کوئی فارمولا ہے تو یہ بھی ہمیں دے دیں ہم وہ فارمولا بھی لگا کر دیکھ لیتے ہیں۔ بہر حال معزز ممبر نے ابھی RHC کی جو بات کی ہے تو الحمد للہ ان کے RHC میں تین ڈینٹل سرجن تعینات ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ 16-04-02 کو THQ چیچہ وطنی اور ان کے RHC کے فزیشن اور WMO's کے انٹرویوز ہو چکے ہیں تو آنے والے چند روز میں ان کے orders issue ہو جائیں گے۔ جہاں تک معزز ممبر نے ایم ایس ساہیوال کی بات کی تو ایم ایس کے لئے چونکہ Search Committee انٹرویوز کرتی ہے تو Search Committee نے انٹرویو کے بعد جس شخص کو ایم ایس کے لئے available کیا گیا تھا تو وہ بے چارے بیمار ہو گئے ہیں جس وجہ سے وہ نہیں جا سکے، اب Search Committee دوبارہ انٹرویوز کر کے وزیر اعلیٰ کو summary ارسال کر چکی ہے انشاء اللہ ایک دو روز میں جیسے ہی وہ summary approve ہو کر آتی ہے تو ایم ایس ساہیوال تعینات کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! اس میں شک کی کوئی بات نہیں ہے کہ آپ اور خواجہ سلمان رفیق بہت محنت کر رہے ہیں لیکن آپ کو اور بھی بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ معزز ممبر جو بات کر رہے ہیں تو وہ کوئی ایک جگہ کی بات نہیں ہے۔ آپ پورے پنجاب میں جہاں کہیں دیکھیں گے وہاں اسی طرح کے معاملات ملیں گے تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اس میں مزید محنت کریں اور ڈاکٹرز کو incentives دیں۔ یہ تو مناسب نہیں ہے کہ لوگ اس وجہ سے مر جائیں کہ وہاں پر ڈاکٹرز نہیں ہیں یا کہیں پر کوئی ایم ایس نہیں ہے بہر حال اس پر کافی improvement کی ضرورت ہے تو آپ throughout the Punjab مزید محنت کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے اپنے معزز ممبران کے علم میں دو باتیں لانا چاہ رہا ہوں کہ ہم اس سلسلے میں legislation کی طرف آ رہے ہیں اور بہت زیادہ apply methods کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم تو یہاں تک جا رہے ہیں کہ جب ہم ان کو ڈاکٹرز بناتے ہیں اور حکومت ان پر اپنے پاس سے پیسے خرچ کرتی ہے تو ہم ان کو اُس وقت تک ڈگریز نہیں دیں گے جب تک یہ BHU's and RCH's میں serve کر کے نہیں آئیں گے تو اس طرح incentives کے بہت سارے options زیر غور ہیں جیسے ہم نے specialists کے لئے

ہوئی ہے تو ہم ان کے لئے بھی improvement جاری کیا تو اُس کے بعد کافی incentives plan جاری کر رہے ہیں اور آج کی تاریخ میں 800 سے زائد ڈاکٹرز پنجاب پبلک incentives plan سروس کے ذریعے recruit ہو کر آ گئے ہیں اب ان میں سے maximum انشاء اللہ join کریں گے اور آج سے اُن کی posting شروع کر دی گئی ہے اور جہاں جہاں ڈاکٹرز available نہیں تھے تو ہماری کوشش ہے کہ جو زیادہ need base areas ہیں وہاں پر آج فوری ڈاکٹرز post کر دیئے جائیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اسی floor پر میں نے آپ سے گزارش کی تھی کہ سپیکر اسمبلی کے بغیر اگر ہاؤس نہیں چلتا تو وہاں آٹھ ماہ سے ایم ایس نہیں ہیں۔ انہوں نے پچھلے اجلاس میں commit کیا تھا کہ ہم اگلے اجلاس سے پہلے لگا دیں گے لیکن وہاں پر جو ڈی ایم ایس تھے وہ بھی ریٹائرڈ ہو گئے ہیں۔ میں خود ان کی موجودگی میں سیکرٹری ہیلتھ کے پاس گیا ہوں، خواجہ سلمان رفیق میرے مہربان اور بڑے بھائی ہیں۔ انہوں نے بھی وعدہ کیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ آپ سے چھوٹے ہیں اور آپ ان سے بڑے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مہربانی۔ ہماری کوئی choice نہیں ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ "A" لگا دیں، "B" لگا دیں یا "Z" لگا دیں بلکہ ہم کہتے ہیں کہ کم از کم کسی کو ایم ایس لگا دیں۔ اسی سوال میں جو جواب دیا گیا ہے یہ کم از کم اسے تو own کریں کہ محمد پور میں یہ BHU خود سے بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں جہاں پر ایک ڈسپنسری ہے جو میرے پیدا ہونے سے پہلے کی ہے۔

جناب سپیکر: وہ دیکھ لیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ on the floor of the House commit کریں۔ ہم اتنی محنت کر کے سوالات لاتے ہیں۔

جناب سپیکر: یہ اس کو چیک کرائیں گے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ملک صاحب معزز ممبر ہیں۔ میں نے عرض تو کر دی ہے لیکن میں دوبارہ بتا دیتا ہوں کہ منظور صاحب جن کا یہ ذکر کر رہے ہیں جو ریٹائرڈ ہو گئے ہیں یہ ہمارے علم میں ہے۔ ہم نے ایم ایس لگائے تھے جو سرچ کمیٹی نے تجویز کیا تھا۔ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی ایک سرچ کمیٹی ہے جو سینئر پروفیسرز اور پرانے ریٹائرڈ وائس چانسلرز پر مشتمل ہے۔

ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہم اچھے سے اچھے لوگ تلاش کریں۔ ہم نے ایم ایس تعینات کر دیئے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو بیماری آ گئی اور وہ نہیں جا سکے اس لئے یہ process دوبارہ initiate کرنا پڑا اور اس process کے بعد سمری وزیر اعلیٰ کے پاس منظوری کے لئے جا چکی ہے۔ انشاء اللہ دو چار روز میں آرڈرز ہو جائیں گے لیکن میں یہ بتانا چاہ رہا ہوں کہ ان کے اس concern کے بعد نجم شاہ سیکرٹری ہیلتھ خود ساہیوال گئے اور ایڈوائزر ہیلتھ پچھلے ہفتے visit کر کے آئے ہیں۔ ہمارے معزز ممبران جو بھی بات کرتے ہیں تو ہم کوشش کرتے ہیں کہ ان کی بات کو وزن بھی دیں اور priority بھی دیں کیونکہ یہ ان کا حق ہے اور وہ بالکل جائز بات کرتے ہیں ناجائز بات نہیں کرتے۔ یہ ہم سب کا مشترکہ مسئلہ ہے اس کو ہم انشاء اللہ مل جل کر دور کر دیں گے۔

جناب سپیکر: جی، بھچر صاحب!

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں اس سلسلہ میں ان سے یہ پوچھوں گا کہ 140-A کے تحت انہوں نے یہ کہا ہے کہ BHU کے لئے باقاعدہ ایک application دینی پڑتی ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے جو یونین کونسل create ہوتی ہے اس میں ساتھ ہی BHU create ہو جاتا ہے۔

جناب سپیکر: ایسی کوئی پالیسی نہیں ہے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ ensure کروا دیں کہ کیا جتنی یونین کونسلیں ہیں ان میں یہ اس tenure میں BHU's مکمل کروا دیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں بڑی معذرت سے عرض کرتا ہوں کہ خواہشات کی بنیاد پر چیزیں نہیں چلتیں بلکہ available resources اور ground reality پر چیزیں چلتی ہیں۔ اس وقت ground reality یہ ہے کہ ہمارے 100 BHU's فیصد functional نہیں ہیں۔ اس سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ ان کو سب سے پہلے functional کیا جائے گا تو اس کے بعد دوسرے BHU's کی باری آئے گی۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ ٹھیک ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کا آگے سوال آ رہا ہے اس میں اپنی بات کر لیجئے گا۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اس سوال سے متعلقہ ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! کیا صوبہ پنجاب کے تمام BHU's میں ڈسپنسر موجود ہیں؟ یہ بات ٹھیک ہے کہ ڈاکٹر باہر چلے جاتے ہیں لیکن میرے حلقہ میں ایسے بھی BHU's ہیں جہاں پر ڈسپنسر اور ٹیکنیشن بھی نہیں ہیں۔ میں یہ کہتا ہوں کہ کم از کم تمام BHU's میں یہ سٹاف تو پورا ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ان کی بات بالکل note کر لی ہے۔ اس حوالے سے ابھی تفصیل لے لیتے ہیں۔ اگر ایسے BHU's موجود ہیں جہاں پر ڈسپنسر نہیں ہیں تو وہ ڈسٹرکٹ اس معاملہ میں پورا بااختیار ہے، وہ فوری طور پر ڈاکٹر بھی recruit کر سکتے ہیں اور اگر لوگ available ہوں گے تو انشاء اللہ فوری post ہو جائیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ بتایا گیا ہے کہ بنیادی مراکز صحت PRSP کے زیرانتظام ہیں۔ یہاں کوئی point scoring کی بات نہیں ہو رہی بلکہ اصل میں تو پبلک کے فائدے کی بات ہو رہی ہے۔ یہ PRSP جس بلا کا نام ہے وہ ہمیں آج تک اپنے گاؤں میں rural areas میں نظر ہی نہیں آئی۔ میں بڑے ادب سے استدعا کر رہا ہوں۔ اس سے ہمارا چھٹکارا کب تک ہو جائے گا؟ ہم اگر سیکرٹری کے پاس جاتے ہیں تو وہ ہمیں کہتے ہیں کہ PRSP کے پاس جائیں۔

جناب سپیکر! میں بطور ایم پی اے آج تک تین سالوں میں ان کے دفتر کو ڈھونڈ سکا ہوں اور نہ ہی ان کا کوئی انچارج ملا ہے صرف ایک دو دفعہ فون پر بات ہوئی ہے۔ میں آپ کی توجہ کا طالب ہوں کہ انہوں نے کہا کہ ہمارا ایم پی ایز اور ایم این ایز سے کوئی concern ہی نہیں ہے۔ اب سارے BHU's اور RHC's میں تعیناتیاں PRSP نے کرنی ہیں اور وہ ہمیں ملتے ہی نہیں۔ ہم کس سے اپنی داد رسی کرائیں۔ اس سے ہمارا کب تک چھٹکارا ہو جائے گا؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں معزز ممبر جناب ارشد ملک کی انفارمیشن کے لئے بتا رہا ہوں کہ Punjab Rural Support Programme(PRSP) اس بلا کا نام ہے۔

جناب سپیکر: کیا محکمہ میں بلائیں ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! بالکل بلائیں ہیں۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! PRSP کا complete audit کرنے کا وزیراعلیٰ پنجاب نے حکم جاری کیا ہوا ہے اور وہ اس کی مکمل presentation لے رہے ہیں کہ ان کی کیا کارکردگی رہی ہے اور انہوں نے اب تک کیا deliver کیا ہے۔ اس کی روشنی میں وزیراعلیٰ فائنل کریں گے کہ آیا PRSP کو continue کرانا ہے یا نہیں۔ اگر منظوری ہو جاتی ہے تو انشاء اللہ جون سے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ یہ تمام facilities کو دوبارہ take over کر لے گا۔ جہاں تک معزز ممبر جناب ارشد ملک کی ملاقات کا تعلق ہے تو ایڈوائزر ہیلتھ نے بھی کہا ہے کہ اس اجلاس کے بعد ہم PRSP ان سے ملا دیں گے۔

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب! اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میرا اس پر ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ اس پر ضمنی سوال نہیں ہو گا۔ آپ آگے کسی سوال پر بے شک کر لیجئے گا۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 3401 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## سرکاری میڈیکل کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3401: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کتنے سرکاری میڈیکل کالجز ہیں اور یہ کس کس ہسپتال کے ساتھ منسلک ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ بالا میڈیکل کالجز میں سیٹوں کی تعداد کیا ہے، تمام کالجز کی علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا کالجز میں سیٹیں بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) درج بالا کالجز کے fee structure کے بارے میں کالج وار الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) صوبہ پنجاب میں 19 سرکاری میڈیکل کالجز ہیں۔ کالجز کے نام اور ان سے منسلکہ ہسپتالوں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ میڈیکل کالجز UHS سے الحاق شدہ ہیں جن کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کالجز میں داخل ہونے والے طلباء وطالبات کی تعداد کی لسٹ IXII Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) صوبہ کے تمام میڈیکل کالجوں کی سیٹوں میں اضافہ PMDC کی منظوری کے بغیر نہیں کیا جا سکتا تاہم حکومت پنجاب صوبہ میں نئے میڈیکل کالجز کے قیام پر خصوصی توجہ دے رہی ہے جس سے صوبہ میں ڈاکٹروں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اور صحت کی سہولیات کی فراہمی بھی بہتر ہو جائے گی۔

(د) سرکاری میڈیکل کالجز کا fee structure پراسپیکٹس میں دیا گیا ہے جو کہ (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ پراسپیکٹس ہر سال وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے شائع کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ان کا بہت اچھا جواب آیا ہے۔ میں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو appreciate کرتا ہوں۔ یہ صرف ایک کام کر دیں کہ یہ ساہیوال میڈیکل کالج میں faculty پوری کر دیں، پرنسپل ریٹائرڈ ہیں اور acting charge ہے۔ یہ کب تک اس کمی کو پورا کر دیا جائے گا؟ کیونکہ بہت سے شعبے خالی ہیں۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! یہ بڑا اہم issue تھا اور اس پر بڑی دیر سے problem آ رہی تھی لیکن ایڈوائزر ہیلتھ اور نئے سیکرٹری جو تعینات ہوئے ہیں ان کی دن رات

کی کوششوں سے بڑی speed سے PMDC نے اس کو enlist کیا ہے اور جب PMDC enlist کرتی ہے تو اسی وقت faculty complete ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پرنسپل والا issue ہے اس پر بھی تمام process complete ہے اور اسی طرح summary initiate ہو گی اور پرنسپل as soon as possible انشاء اللہ تعالیٰ لگا دیئے جائیں گے۔

**جناب سپیکر:** جی، مہربانی۔ سردار صاحب! اس پر آپ کوئی ضمنی سوال پوچھنا چاہیں گے۔

**سردار شہاب الدین خان:** جناب سپیکر! اس سوال میں میرا کوئی ضمنی سوال نہیں بنتا۔ پہلے سوال پر بنتا تھا۔

**جناب سپیکر:** وہ تو چلا گیا۔ مہربانی۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔

**چودھری محمد اقبال:** جناب سپیکر! سوال نمبر 3446 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ حنا پرویز بٹ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

**جناب سپیکر:** جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## صوبہ میں قائم پرائیویٹ میڈیکل کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*3446: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کتنے پرائیویٹ میڈیکل کالج کس کس شہر میں ہیں اور ان کے مالکان کون ہیں؟

(ب) کیا یہ گورنمنٹ کا طے شدہ معیار پورا کرتے ہیں جو تعلیمی سہولیات ایک سرکاری میڈیکل کالج میں مہیا کی جاتی ہیں۔ یہاں وہ ساری موجود ہیں نیز ان میں داخلے کا کیا طریق کار ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز سے طلباء چالیس سے پچاس لاکھ روپیہ فیس ادا کر کے ایم بی بی ایس کی ڈگری مکمل کرتے ہیں، لیکن پھر بھی ان کا تعلیمی معیار Sub standard ہوتا ہے؟

(د) کیا حکومت ان پرائیویٹ میڈیکل کالجز کو پابند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ وہ مناسب فیسیں وصول کریں نیز جو سہولیات سرکاری میڈیکل کالجز میں طلباء کو مہیا کی جاتی ہیں وہ یہاں بھی دی جائیں اور ان کا تعلیمی معیار بھی مثالی ہو؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) یونیورسٹی آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے ساتھ الحاق شدہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کی تعداد 23 ہے۔ مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور پرائیویٹ ڈینٹل کالج کی تعداد 9 ہے۔

(ب) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے متعین کردہ معیار کا اطلاق سرکاری اور نجی میڈیکل کالجز پر یکساں ہوتا ہے۔ اس معیار میں تمام تر تعلیمی و تربیتی سہولیات شامل ہیں۔ نجی میڈیکل کالجز MBBS/BDS میں داخلہ کرنے میں خود مختار ہیں تاہم صرف انہی طلباء کو داخلہ دیا جا سکتا ہے جو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے متعین کردہ معیار کو پورا کرے۔

(ج) نجی میڈیکل کالجز کی فیس پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق ہونی چاہئے متعلقہ قواعد وضوابط کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید یہ ہے کہ نجی و سرکاری میڈیکل کالجز کے امتحانات ہر دو قسم کے اداروں کے لئے یکساں طور پر منعقد کئے جاتے ہیں۔

(د) نجی میڈیکل کالجز کی فیس پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق وصول کی جاتی ہیں اور ان کی تمام تر سہولیات کا خیال بھی پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق اور ان کی تمام تر سہولیات کا خیال بھی پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل ہی رکھتی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! انہوں نے جز (ب) میں کہا ہے کہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے متعین کردہ معیار کا اطلاق سرکاری اور نجی میڈیکل کالجز پر یکساں ہوتا ہے۔ یہ آگے فرماتے ہیں کہ نجی میڈیکل کالجز MBBS/BD میں داخلہ کرنے میں خود مختار ہیں۔ اس میں بہت تضاد ہے کیا معزز پارلیمانی سیکرٹری اس کی وضاحت فرمادیں گے کہ یہ ان کی خود مختاری کیا ہے؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ جز (ب) کا جواب دے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ان کی رجسٹریشن کا جو طریق کار اور requirements ہیں وہ تمام کی تمام PMDC کی requirement پوری کرنے کے بعد کی جاتی ہیں اور ادارہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز اس کو ریگولر کرتا ہے۔ جو admissions کا issue ہے اس میں ان کی

اپنی میرٹ لسٹ generate ہوتی ہے، اس میرٹ لسٹ کے مطابق ہی پرائیویٹ کالجز داخلے کرنے کے پابند ہیں اور under the umbrella of UHS وہ تمام کے تمام داخلے میڈیکل کالجز پرائیویٹ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! انہوں نے آگے جز (ج) میں جواب دیا ہے کہ نجی میڈیکل کالج کی فیس پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق ہونی چاہئے۔ اس ضمن میں یہ فرمائیں کیونکہ ہماری اطلاع کے مطابق جو پرائیویٹ میڈیکل کالج ہیں وہ بہت زیادہ fee لوگوں سے وصول کر رہے ہیں تو کیا پرائیویٹ کالجز میں ان قواعد وضوابط کی پابندی کی جارہی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ہر ڈیپارٹمنٹ کا اس پر اس طرح سے اختیار نہیں ہے لیکن یہ بالکل ایک تکلیف دہ عمل ہے، بالکل درست بات ہے، میں ان کی بات کو second کرتا ہوں کہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کے بارے میں کچھ یہ بھی شکایات ہیں کہ وہ donation کے نام پر پیسے وصول کرتے ہیں اور ان کی fee بھی کافی زیادہ ہوتی ہیں۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلے میں ہمیں اسمبلی کی مدد چاہئے ہوگی اور legislation required ہوگی اس پر ہم already کام کر رہے ہیں جو کہ ہمارا Health Road Map ہے وہ اب چونکہ tracheal care میں بھی implement ہونے جارہا ہے تو اس میں ہم انشاءاللہ اس issue کو hundred percent take up کریں گے اور اسمبلی کی مدد سے انشاءاللہ اس legislation کو کرنے کے بعد اس issue کو redress کر لیں گے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں ان کے behalf پر ہوں۔

جناب سپیکر: جی، سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 3447 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ حنا پرویز بٹ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## ہیپاٹائٹس کے مریضوں اور ویکسینیشن سے متعلقہ تفصیلات

*3447: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آج کل دن بدن ہیپاٹائٹس کے مریضوں میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی ویکسین انتہائی مہنگی ہے، خصوصاً ہیپاٹائٹس "سی" کے علاج پر کم از کم پانچ لاکھ روپے صرف ہوتے ہیں جو غریب مریضوں کی پہنچ سے بہت دور ہے؟

(ج) اگر درج بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بلا تفریق پورے صوبہ میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی ویکسینیشن کرانے کے لئے تیار ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) یہ درست ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کی شرح کے حساب سے دوسری امراض کی طرح پنجاب میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے اس موذی مرض کی مکمل روک تھام کے لئے پورے پنجاب میں ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام سرگرم عمل ہے۔

(ب) ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین EPI پروگرام کے تحت تمام بچوں کو 14,10,6 ہفتے کی عمر میں مفت لگائی جاتی ہیں اور ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت High Risk افراد کی ویکسین فری کی جاتی ہے، جبکہ ایک شخص کو مکمل ویکسین کرنے پر 390 روپے کی لاگت آتی ہے جبکہ ہیپاٹائٹس سی کی پوری دنیا میں کوئی ویکسین موجود نہیں ہے۔ البتہ علاج کے لئے انجکشن کا استعمال کیا جاتا ہے جس پر ایک مریض کے لئے interferon پر 10,000 روپے کی لاگت آتی ہے جبکہ Pegylated Interferon کے ذریعے علاج پر 1 سے 2 لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں۔

(ج) ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت اس سال پنجاب بھر میں تمام ضلعی اور ٹیچنگ ہسپتالوں کے ذریعے 50 ہزار لوگوں کو ہیپاٹائٹس B کی ویکسین جبکہ 35,000 مریضوں کو interferon کے ذریعے علاج مہیا کیا گیا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس سوال کے جز (ب) میں جس طرح mention کیا گیا ہے کہ ہیپاٹائٹس سی کی پوری دنیا میں کوئی ویکسین موجود نہیں ہے تو ایسے میں ہمارے

پاس صرف ایک ہی option رہ جاتی ہے اور وہ prevention ہے۔اس وقت ہم جانتے ہیں کہ ہیپاٹائٹس سی نے پورے پنجاب کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے اور پورے کے پورے گاؤں اس سے effected ہیں۔اس کے پھیلنے کی main reason عطائی ڈاکٹرز، dentists اور اس قسم کی دوسری جو main practices ہوتی ہیں تو میں یہ پوچھنا چاہوں گی کہ اس میں انہوں نے mention کیا ہے کہ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام پنجاب میں سرگرم عمل ہے اس میں کیا prevention پر focus کیا جارہا ہے کیونکہ تمام کوششوں کے باوجود ہیپاٹائٹس سی کا مرض بڑھتا ہی چلا جارہا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت(خواجہ عمران نذیر):جناب سپیکر!ڈاکٹر صاحبہ کا point بالکل درست ہے کہ unfortunately پاکستان میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے اور بہت زیادہ ratio سے اس کے مریض ہیں۔اس کی vaccination کی بجائے اس کا preventive حل ہے،اس پر اس وقت کام کیا جارہا ہے اور دو چیزوں پر بیک وقت کام کیا جارہا ہے ایک تو ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام میں awareness پر خاص فنڈ خرچ کرنا شروع کیا ہے، regarding awareness بہت سے سیمینار، اخبارات اور ٹی وی کے ذریعے اس طرح کی چیزوں کو campaign میں شامل کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!اس کے ساتھ ساتھ ہم نے ہیلتھ کیئر کمیشن جس کو الحمد للہ کافی فعال بھی کردیا گیا ہے۔ جس طرح سے ڈاکٹر صاحبہ نے عطائی ڈاکٹروں اور آلات جراحی کا ذکر کیا ہے جو کہ استعمال ہورہے ہیں اور ہیپاٹائٹس بی اور سی پھیلانے کا سبب بن رہے ہیں اب ان پر مؤثر آپریشن پچھلے چند ماہ سے launch کیا ہے اور اس کو آہستہ آہستہ speed up کیا جائے گا تاکہ اس مرض سے قوم کو نجات دلائی جاسکے۔

ڈاکٹر نوشین حامد:جناب سپیکر!میری درخواست یہ ہے کہ میں اس میں تھوڑا سا addition کروں گی کہ صرف عطائی ڈاکٹرز ہی نہیں بلکہ بڑے بڑے جو dentists کے clinics ہیں وہاں سے بھی یہ مرض پھیل رہا ہے تو ان پر کیا کوئی check and balance رکھنے کا کوئی پروگرام ہے کہ ان کے جو جراحی آلات ہوتے ہیں ان کی checking کا کوئی سسٹم موجود ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت(خواجہ عمران نذیر):جناب سپیکر!ہیلتھ کیئر کمیشن چونکہ اب سرکاری اور نجی ادارے تمام کو خود سے دوبارہ رجسٹریشن کرنے کے عمل کا آغاز کرچکا ہے،اس رجسٹریشن کے کچھ parameters ہیں، ان parameters میں یہ تمام چیزیں شامل ہیں، جو بھی چاہے کوئی

سرکاری یا نجی ادارے ہیں جو جو ان parameters کو follow نہیں کر رہے ان کی رجسٹریشن نہیں کی جائے گی اور جو cut of date پر رجسٹرڈ نہیں ہوں گے تو پھر ان کے خلاف مؤثر کریک ڈاؤن کیا جائے گا لہذا پھر وہ کام نہیں کر سکیں گے۔ یہ بہت اہم بات ہے اور اس کو انشاء اللہ top priority میں رکھا گیا ہے اور انشاء اللہ آپ آنے والے چند ہفتوں میں مزید اس میں تیزی ضرور دیکھیں گے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! میرا اسی سوال سے متعلقہ ضمنی سوال ہے کہ کیا کوئی ریسرچ پروگرام میں database شروع کیا گیا ہے تاکہ پتا چل سکے کہ ہیپاٹائٹس سی میں کتنے percent اضافہ ہوا ہے؟

جناب سپیکر: معزز خواتین و حضرات میں یہ اعلان کرتے ہوئے مسرت محسوس کر رہا ہوں کہ ہماری ممبر اسمبلی محترمہ کنول نعمان طویل علالت کے بعد صحت یاب ہو کر ایوان میں تشریف لائی ہیں ہم ان کو خوش آمدید کہتے ہیں اور ان کے لئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت اور تندرستی ہمیشہ عطا فرمائے۔ آپ کو میری طرف سے بات کرنے کی اجازت نہیں ہے بس آپ نے سب کا شکریہ ادا کر دیا ہے لہذا آپ آرام سے تشریف رکھیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہماری بہن کنول نعمان کو اللہ نے نئی زندگی دی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے تمام ڈاکٹرز اور سٹاف جنہوں نے ہماری بہن کی دن رات خدمت کی وہ بھی مبارکباد کے مستحق ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو لمبی زندگی عطا فرمائے۔ ابھی جو ڈاکٹر صاحبہ نے بات کی ہے کہ PKLI کے نام سے ایک نیا پراجیکٹ چیف منسٹر پنجاب نے شروع کیا ہے، اس میں خطیر رقم سے ریسرچ سنٹر کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے، اس پر دن رات تیزی سے کام جاری ہے اور انشاء اللہ امید ہے کہ وہ اگلے برس سے آخر تک یا اس سے پہلے ہی فعال کر دیا جائے گا کیونکہ اس کی تاریخ 14۔اگست 2017 رکھی گئی ہے لیکن کوشش یہ ہے کہ اس سے پہلے ہی اس کو فعال کر دیا جائے۔ اس میں باقاعدہ ایک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ہوگا جو کہ خاص طور پر ہیپاٹائٹس بی اور سی پر انشاء اللہ تعالیٰ کام کرے گا اور دونوں issues پر یعنی ڈیٹا بھی collect کرے گا اور preventive work پر بھی کام کرے گا۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! جی، ٹھیک ہے۔ اگلا ضمنی سوال کریں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، سردار صاحب!

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میرا معزز پارلیمانی سیکرٹری سے یہ سوال ہے کہ انہوں نے جز(ج) میں جواب دیا ہے کہ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت اس سال پنجاب بھر میں تمام ضلعی اور ٹیچنگ ہسپتالوں کے ذریعے 50ہزار لوگوں کو ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین جبکہ 35ہزار مریضوں کو Interferonکے ذریعے علاج مہیا کیا گیا۔ میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ مجھے معزز پارلیمانی سیکرٹری بتا سکتے ہیں کہ فیصل آباد سے آگے ساؤتھ پنجاب میں تین سال سے تو میں vaccination کے لئے چلا رہا ہوں، یہ راجن پور سے لے کر ڈی جی خان، مظفر گڑھ، لیہ اور بھکر میں تین سالوں کے دوران انہوں نے کتنی vaccination کی ہے، یہ ذرا بتا دیں؟

جناب سپیکر: سردار صاحب! آپ نیا سوال دیں پھر میں ان سے جواب لے کر دیتا ہوں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! اس میں جو سوال دیا گیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: اس میں انہوں نے تمام پنجاب کی بات ہے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! آپ اس سوال کے جز(ج) میں دیکھیں لکھا ہے کہ اگر درج بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بلا تفریق پورے صوبہ میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی ویکسینیشن کرانے کے لئے تیار ہے؟

جناب سپیکر: سردار صاحب! جو سوال کیا گیا تھا اس کا جواب آ گیا ہے لیکن جواب آپ بات کر رہے ہیں یہ fresh question بنتا ہے۔ جی، مہربانی۔ اگلا سوال نمبر 3467 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔ وہ تو غیر حاضر نہیں ہوتی ہیں بات کیا ہے کہیں وہ لابی میں تو نہیں ہیں؟ محترمہ!۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد انیس قریشی کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 3499 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## عطائیوں کے خلاف ہونے والی کارروائی کی تفصیلات

*3499: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹر جان بوجھ کر عطائیوں کے خلاف کوئی ایکشن نہ لیتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹر صرف بڑے شہروں میں کبھی کبھار بڑے دکانداروں کو چیک کرتے ہیں اور چھوٹے دکانداروں پر شاذونادر ہی ہاتھ ڈالتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سٹوروں پر اور عطائی ڈاکٹروں کے پاس expired میڈیسن اور مویشیوں کی دوائیاں انسانوں کے لئے استعمال ہوتی ہیں کیا حکومت ڈرگ انسپکٹروں سے ماہانہ کارکردگی کی رپورٹس لینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ محکمہ صحت پنجاب مکمل طور پر vigilant ہے اس کے تعینات کردہ ڈرگ انسپکٹرز عطائیت اور جعلی ادویات کے خلاف بھرپور مہم جاری رکھے ہوئے ہیں۔

وزیراعلیٰ پنجاب نے مارچ 2015 سے ڈرگ ٹاسک فورس برائے انسداد جعلی اور غیر معیاری ادویات ڈویژن کی سطح پر تشکیل دی ہوئی ہے جس کی نگرانی وزیراعلیٰ خود کرتے ہیں اور یہ ٹاسک فورسز اپنے اپنے ڈویژن میں effectivity جعلی اور غیر معیاری ادویات اور crack down میں مصروف ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے صوبہ بھر میں ٹاؤن اور تحصیل کی سطح پر ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں جن کی تعداد 152 ہے جو کہ بلا امتیاز چھوٹے بڑے دکانداروں کو چیک کرتے ہیں اور جہاں کہیں انہیں قانون کی خلاف ورزی نظر آتی ہے ان کے خلاف قانون کے مطابق سخت ایکشن لیتے ہوئے ان دکانوں کو سربمہر / چالان کیا جاتا ہے ان کے خلاف ایف آئی آرز بھی کرائی جاتی ہیں اور ڈرگ کورٹس سے جرمانہ و سزا بھی دلائی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ مویشیوں پر استعمال ہونے والی ادویات بھی کیونکہ ایلوپیتھک ادویات اور ان کی فروخت کا اختیار بھی licenced میڈیکل سٹوروں کو دیا گیا ہے لیکن وہ بھی صرف sealed پراڈکٹ ہی فروخت کر سکتے ہیں۔ میڈیکل سٹور پر expired دوائی کا موجود ہونا اور بیچنا قابل گرفت جرم ہے۔

محکمہ صحت پنجاب ایک مربوط نظام کے تحت ڈرگ کنٹرول ونگ چلا رہی ہے جس میں ضلع کی سطح پر کمشنرز، ڈی سی اواور ای ڈی او(ہیلتھ) ماہانہ طور پر ڈرگ کنٹرول کارروائی کی meeting کرتے ہیں اور رپورٹس لیتے ہیں اور صوبائی سطح پر سیکرٹری ڈرگ کنٹرول اور چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب ماہانہ کارکردگی کی رپورٹ لیتے ہیں اور اگر کسی کی رپورٹ معیار کے مطابق نہ ہو تو اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! میری معزز پارلیمانی سیکرٹری سے یہ گزارش ہے کہ ڈرگ انسپکٹروں نے 2015 میں کل کتنے عطائیوں کے چالان کئے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ یہ campaign ہیلتھ کیئر کمیشن نے شروع کر رکھی ہے جس پر کارروائی مسلسل جاری ہے۔ میں ایوان کے علم میں یہ بات بھی لاتا ہوں کہ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے ہم نے ایک DIME سسٹم شروع کیا ہے جس کے تحت ڈرگ انسپکٹر کا daily base کا ڈیٹا کمپیوٹررائزڈ کر دیا گیا ہے۔ ڈرگ انسپکٹرز کو android sets دیئے گئے ہیں، جب وہ کسی جگہ کا visit کریں گے تو android sets کے ذریعے وہ تصویر کو upload کریں گے اور سارا ڈیٹا روزانہ کی بنیاد پر انشاء اللہ تعالیٰ ہمارے پاس آ جایا کرے گا۔ پچھلے کئی ہفتوں بلکہ کئی ماہ سے کچھ شہروں کا ڈیٹا ہمارے پاس آ رہا ہے لیکن اِس وقت میں exact یہ بتانے کی پوزیشن میں نہیں ہوں کہ کتنے کریک ڈاؤن ہوئے ہیں؟ بہر حال میں یہ بات پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ DIME سسٹم آنے کے بعد اب ہر چیز dash board پر اللہ کے فضل سے upload ہے، مسلسل کارروائی جاری ہے اور آنے والے وقت میں اس میں انشاء اللہ اضافہ بھی کیا جائے گا۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! یہ میرے سوال کا جواب تو نہیں ہے۔ میں نے پوچھا ہے کہ کتنے عطائیوں کا چالان کیا ہے اور اس کی accurate figure پوچھی ہے؟ یہی بتادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں اِس وقت accurate figure دینے کے قابل نہیں ہوں۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! میں اگلا سوال یہ کر لیتا ہوں کہ ڈی سی او کی meetings میں کتنے چالانوں کو ڈرگ فورس کے ذریعے clear کیا گیا، اس کی تعداد بتا دیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! یہ ایک specific figure پوچھی گئی ہے اور میں معزز ممبر سے request کروں گا کہ یہ مجھے اپنے ضلع کے متعلق specific question کریں تو میں اس کا جواب دے دیتا ہوں۔ اب میں ضمنی سوال میں exact figure تو نہیں دے سکتا کیونکہ پورے پنجاب کی میں نے figures زبانی یاد نہیں کی ہوئیں۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! اس میں یہ فرما رہے ہیں کہ انہوں نے بہت کچھ کیا ہے، یہ کچھ کیا ہے وہ کچھ کیا ہے لیکن میں ان سے کچھ اور پوچھ رہا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: انہوں نے جو کام کیا ہے وہ آپ کو بتا رہے ہیں۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری یہی بتا دیں کہ ڈرگ فورس نے 2015 میں کتنے چالانوں پر سزائیں دیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ہماری ٹاسک فورس جو expiries drugs پر کام کر رہی ہے جس کی آج سے ڈیڑھ ماہ قبل تک کی میں نے figures جاری کی تھیں جن میں تقریباً 19 سال سے زائد کی قید کی سزائیں تھیں اور 7 کروڑ روپے سے زائد کے جرمانے تھے۔ معزز ممبر جناب محمد انیس قریشی میرے بزرگ ہیں اس لئے میں ان سے request کروں گا کہ یہ کوئی exact figures چاہتے ہیں اور fresh question بھی نہیں کرنا چاہتے تو میں اجلاس کے فوری بعد ان کے متعلقہ ضلع کی ڈرگ کورٹ کی exact figures لے کر provide کر دوں گا کیونکہ net پر DIME سسٹم available ہے اور ہم فوری طور پر انفارمیشن لے کر دے سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، قریشی صاحب!

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری نے سارے جواب میں لفظوں کی جنگ کی ہے اور کوئی accurate figure نہیں دی۔ انہیں چاہئے کہ accurate figure دیں کہ 2015 میں کتنے عطائی پکڑے گئے، کتنے لوگوں کو سزائیں ہوئیں اور کتنے چالان کئے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں انسان ہوں، کوئی کمپیوٹر نہیں ہوں۔ اگر کوئی زبانی figure یاد کر سکتا ہے تو مجھے بتا دیں لیکن میں کم از کم پورے پنجاب کی figures زبانی یاد نہیں کر سکتا۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! یہ figures آپ کے دفتر کو دینی چاہئیں تھیں۔

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! آپ اُن کی بات غور سے سن لیں۔ وہ بزرگ ہیں لہٰذا اُن کی بات سن کر تحمل سے جواب دیجئے۔ جو بات وہ پوچھ رہے ہیں، اگر وہ net پر ہے تو وہ بھی دیکھ لیں گے۔ اگر کہیں کمی بیشی ہوئی تو پھر آپ کو بتانا پڑے گا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں حاضر ہوں۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ قریشی صاحب! آگے چلیں یا اس میں مزید آپ نے کوئی ضمنی سوال کرنا ہے؟

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! اس کا جواب ہی نہیں ہے اس لئے آپ آگے چلیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! اصل میں اگر پوچھا جاتا تو مجھے جواب دینے میں کوئی عار نہیں ہے۔ یہ میرے بزرگ ہیں تو جس طرح یہ چاہیں ان کی تسلی کے لئے میں حاضر ہوں۔ اجلاس کے بعد میں پوری figure دے دوں گا۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! جو جواب دیا گیا ہے اس کے اندر یہ سب کچھ mention کرنا چاہئے تھا لیکن انہوں نے mention تک نہیں کیا۔

جناب سپیکر: جی، آئندہ آپ بزرگوں کا ذرا خیال کیا کریں۔

جناب محمد انیس قریشی: انہوں نے زبانی کلامی سب کچھ پورا کر دیا ہے جبکہ proper figures دینے سے قاصر ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں ایوان کی انفارمیشن کے لئے یہ سوال پڑھ دیتا ہوں کیونکہ اوپر گیلری میں بیٹھے ہوئے ہمارے محترم دوست اگلے دن اخبار میں خبر لگا دیتے ہیں کہ پارلیمانی سیکرٹری لمبی لمبی تقریریں کرتے رہے۔ میں نے اس پر تقریر اس لئے کرنی ہے کہ پوری پالیسی بیان کروں۔

جناب سپیکر! سوال کے جز (الف) میں پوچھا گیا ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹر جان بوجھ کر عطائیوں کے خلاف کوئی action نہیں لیتے؟ دوسرے جز میں پوچھا گیا ہے کہ کیا یہ درست ہے

کہ ڈرگ انسپکٹرز صرف بڑے شہروں میں کبھی کبھار بڑے دکانداروں کو چیک کرتے ہیں اور چھوٹے دکانداروں پر شاذونادر ہی ہاتھ ڈالتے ہیں؟ اگلے جز میں پوچھا گیا ہے کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ سٹوروں اور عطائی ڈاکٹروں کے پاس expired medicine اور مویشیوں کی دوائیاں انسانوں کے لئے استعمال ہوتی ہیں، کیا حکومت ڈرگ انسپکٹروں سے ماہانہ کارکردگی کی reports لینے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس سوال پر میں نے بتادیا کہ DIME پروگرام کے تحت ماہانہ کی بنیاد پر نہیں بلکہ ہم روزانہ کی بنیاد پر اُن سے حساب مانگنا شروع ہو گئے ہیں۔ ماہانہ کی بات تو ماضی کا قصہ تھی، اب ہم روزانہ کی بنیاد پر ڈرگ انسپکٹروں سے اُن کی کارکردگی مکمل proof کے ساتھ مانگتے ہیں۔ جو سوال پوچھے گئے تھے میں نے اُن کا جواب دے دیا ہے۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری جو فرما رہے ہیں وہ لفظوں کی جنگ ہے اور لفظوں سے ہی پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: وہ لفظوں میں لکھ کر ہی لائیں گے اور کس طرح لے کر آئیں گے؟

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! جو actual کام کیا گیا ہے میں اُس کی رپورٹ مانگ رہا ہوں کہ کتنے چالان کئے گئے، کتنی سزائیں ہوئیں اور کتنے کیس submit کئے گئے؟ جواب کے اندر کم از کم اس کی تفصیل دینی چاہئے تھی۔

جناب سپیکر: جو آپ نے پوچھا ہے اُس کا جواب انہوں نے دے دیا ہے۔ اب آپ مہربانی کریں۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 3527 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ملک ارشد صاحب نے بات کی تھی تو میں سوال کرنے سے پہلے فیض صاحب کا ایک شعر معزز سیکرٹری اور محکمہ ہیلتھ کے کارپردازوں کی نذر کرنا چاہتا ہوں جو میرا تجربہ ہے۔

جناب سپیکر: جی، کیا شعر سنانا ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جی، محکمے کی نذر ایک شعر کرنا چاہتا ہوں۔

تیری جو مان لوں ناصح تو رہے گا دامن دل میں کیا
نہ کسی صنم کی عنایتیں نہ کسی عدو کی عداوتیں

## ٹوبہ ٹیک سنگھ: ڈسٹرکٹ ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3527: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قیام کے وقت چار وارڈ بنائے گئے تھے، ان میں سے ایک مکمل وارڈ اپنی تعمیر کے وقت سے ناقص مٹیریل اور چھت گر جانے کے خوف کے پیش نظر کبھی استعمال میں نہیں لایا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے کہ تو قومی دولت کے اس نقصان کا ذمہ دار کون ہے، اس کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی اگر نہیں تو اس کے ذمہ داروں کے خلاف حکومت کب تک کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا مذکورہ ہسپتال میں ایمبولینس موجود ہے اگر موجود ہے تو کیا وہ ورکنگ پوزیشن میں ہے اگر نہیں تو کب تک حکومت نئی ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) وارڈ نمبر 4 اپنی تعمیر سے گرائے جانے تک ناقص تعمیر اور خطرناک قرار دیئے جانے کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. نئی تعمیر ہونے والی بلڈنگ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 1990-01-07 ٹیک اوور کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2. چھٹی نمبر 121 بتاریخ 18.01.1990 کے مطابق اس وقت کے ایم ایس نے تمام عملہ مع مشینری اور نئی بلڈنگ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منتقل ہو گئے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
3. اسی دن چھٹی نمبر 127 بتاریخ 10.01.1990 کو ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اور ساتھ ہی اس کی کاپی ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز فیصل آباد کو وارڈ نمبر 04 کی تمام چھتوں کی پانی کی لیکج کے متعلق تحریر کیا اور ساتھ ہی ان کی اندرونی چھتوں کی خستہ حالی کی باقاعدہ مرمت کے بارے میں لکھا تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

4. لیٹر نمبر P&D/186 بتاریخ 28.01.1990 ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز فیصل آباد نے بھی سپرنٹنڈنٹ انجینئر صوبائی بلڈنگ ڈویژن فیصل آباد کو تحریر کیا کہ 18.01.1990 سے ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نئی بلڈنگ فنکشنل ہے لیکن وارڈ کی چھتیں ناکارہ ہیں اور ان کی بحالی کے لئے جلد از جلد اقدامات اٹھائے جانے کی درخواست کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

5. بتاریخ 31.01.1990 سپرنٹنڈنٹ انجینئر صوبائی بلڈنگ ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کو احکامات جاری کئے کہ وہ فوراً میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے اس کی تعمیر میں نقائص کے متعلق وضاحت فرمائیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

6. لیٹر نمبر 359 بتاریخ 07.02.1990 میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ایگزیکٹو انجینئر (صوبائی) بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ بحوالہ لیٹر نمبر 28/P/187-88P&D تحریر کیا کہ نئی بننے والی بلڈنگ کے نقائص کو جلد از جلد ختم کیا جائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

7. کمشنر فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد نے لیٹر نمبر (D),9(25/11088) بتاریخ 05.05.1990 کے تحت محمد تنویر عالم ایڈووکیٹ ضلعی کورٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اس کی درخواست برائے ناقص تعمیراتی مٹیریل ضلعی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ضمن میں بتایا کہ سپرنٹنڈنٹ انجینئر صوبائی تعمیراتی سرکل فیصل آباد نے نشاندہی کی ہے کہ نئی تعمیر شدہ بلڈنگ کو جس وقت محکمہ صحت کی سپرد داری میں دیا اس وقت اس کے نقائص سے آگاہ کیا گیا تھا جس کی اطلاع پہلے سے ایم ایس ٹوبہ نے سپرنٹنڈنٹ انجینئر فیصل آباد کو دے رکھی تھی۔ ایگزیکٹو انجینئر صوبائی بلڈنگ اور سٹی مجسٹریٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے مشترکہ طور پر ہسپتال کا معائنہ کیا۔ دونوں نے پہلی ناقص تعمیر کی تصدیق کی۔ سپرنٹنڈنٹ انجینئر فیصل آباد نے بلڈنگ کی تعمیر کے متعلق بتایا کہ بظاہر اس کا کام معقول کیا گیا ہے۔ کسی بھی جگہ شگاف نہ ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

8. ایم ایس نے اپنے لیٹر نمبر 3076 بتاریخ 08.08.2001 کے مطابق Exen صوبائی بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا جب ٹیک اوور کیا تو وارڈ نمبر 04 کی چھت کے متعلق مندرجہ ذیل نقائص تحریر کئے تھے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مختلف جگہ سے چھت خستہ تھی۔ کئی مقامات پر دراڑیں تھیں۔ چھت کے مختلف حصوں سے سیمنٹ کی تہیں گر چکی تھیں۔ سریا نظر آنے سے یوں محسوس ہوتا تھا جیسے چھت کمزور پڑ گئی ہے۔

9. ایم ایس، ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ نے اپنے لیٹر نمبر 3360 بتاریخ 24.08.2001 کے تحت یاددہانی کے طور پر Exen ٹوبہ ٹیک سنگھ کو لیٹر لکھا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

10. لیٹر نمبر 930 بتاریخ 18.03.2002 ایم ایس صاحب نے اپنے ضلعی آفیسر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر جناب عزت مآب وزیر صحت پنجاب نے 14.03.2002 احکامات جاری کئے کہ اچھی شہرت کے حامل انجینئر سے اس کے ڈھانچے کے متعلق رپورٹ لی جائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
11. لیٹر نمبر 612 بتاریخ 24.05.2002 کے تحت ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ٹوبہ نے ایم ایس ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا کہ M&R کی مد میں 314300 روپے مختص کئے گئے جو کہ بلڈنگ ریسرچ سنٹر کی رپورٹ نہ ہونے کی وجہ سے استعمال نہ کئے جا سکے اور مزید تحریر کیا کہ ریسرچ سنٹر پر کام کا رش ہونے کی وجہ سے ٹیم نہ آسکی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
12. 08.01.2005 لیٹر نمبر 87 کے مطابق ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا کہ وارڈ نمبر 04 کی مرمت کے لئے تخمینہ لگایا جائے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
13. لیٹر نمبر EDOW&S/G-22.372 بتاریخ 15.11.2005 نے ڈائریکٹر بلڈنگ ریسرچ سٹیشن لاہور کو تحریر کیا کہ چھت سے متعلقہ کیس ڈائریکیٹ نقشہ جات کو لاہور بھجوا دیا ہے لیکن 01.11.2002 کو ڈائریکٹر بلڈنگ ریسرچ لاہور نے معائنہ فرمایا عمارت کی چھت تین ماہ تک زیر مشاہدہ رکھا جائے اور اس کے بعد دوبارہ معائنہ نہ کیا گیا۔ بعد میں Exen بلڈنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے دوبارہ معائنہ کی درخواست کی اور مسئلے کے ممکنہ حل کی تجویز مانگی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
14. CMIT کی رپورٹ کے مطابق بتاریخ 14.06.2006 کو بلڈنگ کو استعمال کرنے سے روک دیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
15. 4.06.2006 ریٹائرڈ بریگیڈیئر توقیر 36MG-III ڈی ایچ کیو کا معائنہ کیا اور غیر معیاری تعمیر کی تصدیق کی اور دوبارہ رپورٹ کے لئے مسٹر آفتاب آغا کو معائنہ کر کے رپورٹ کرنے کے لئے کہا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
16. CMIT کی رپورٹ پر 38-173-2006/1290 بتاریخ 21.06.2006 ڈپٹی سیکرٹری بلڈنگ نے لیٹر نمبر C&W/6-4/2001(CMIT)20.04.2007 کو تحریری طور پر اس عمارت کو عوامی استعمال کے لئے روک دیا اور اس کے لئے تخمینہ PC-1 تیار کرنے کو کہا۔
17. ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ڈی ایچ کیو ٹوبہ ٹیک سنگھ نے لیٹر نمبر 3571/ADP-DHQ/TTS بتاریخ 30.06.2007 نے تخمینہ مبلغ -/5008000 روپے لگا کر ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کو بھیجا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

18. EDO(H)۔18ٹوبہ لیٹر نمبر 011-8607(PDSSD.58) بتاریخ 20.07.2007 EDO(F&P)ٹوبہ کو تخمینہ متعلق تحریر کیا اور 08۔2007 کے بجٹ میں شامل کرنے کو کہا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

19. بمطابق لیٹر نمبر 728 بتاریخ 21.01.2008 (EDO)(H)ٹوبہ ٹیک سنگھ نے سیکرٹری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو تحریر کیا تاکہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ٹوبہ کو چھت بدلنے/خطرناک قرار دیئے گئے وارڈن نمبر 04 کی مرمت کا کام تیز کرنے کے لئے تحریر کیا جس کی لاگت کا تخمینہ مبلغ -/5008000 روپے جس کا PC-1 پہلے سے گورنمنٹ کو بھیجا جا چکا تھا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

20. بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تعمیراتی میٹریل کی قیمتیں بڑھ جانے کی وجہ سے تخمینہ لاگت مبلغ۔/6171000 لگایا گیا اور یہی تخمینہ ای ڈی او ایچ ٹوبہ نے لیٹر نمبر E/70۔17468 تاریخ 26.11.2008 منظوری کے لئے ڈی سی او ٹوبہ ٹیک سنگھ کو تحریر کیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

21. 2010۔09۔03 لیٹر نمبر 1310 کے تحت Exen ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ڈائریکٹر بلڈنگ ریسرچ نیو کیمپس لاہور کی ہدایت پر ایم ایس کے ہمراہ وارڈ نمبر 04 کا معائنہ کیا اور رپورٹ تحریر کیا کہ RCC میں کئی جگہوں پر دراڑیں پڑ چکی ہیں۔ ایک ٹیم مقرر کی جائے جو کہ اس بلڈنگ کے قابل استعمال یا ناکارہ ہونے کی رپورٹ کرے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

22. پرانا تعمیراتی ملبہ کو ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ سب ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ ۔/519260 روپے میں فروخت کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

23. لیٹر نمبری 3654 بتاریخ 12.09.2012 ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ ڈویژن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حکم کے تحت وارڈ نمبر 4 گرایا گیا جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

24. وارڈ نمبر 04 کو دوبارہ تعمیر اور فزیبلٹی رپورٹ اور تخمینہ لگانے کے لئے EDO(W&S)ٹوبہ کو لیٹر نمبر 12315 بتاریخ 20.10.2015 کو تحریر کیا گیا ہے۔ تخمینہ کے بعد دوبارہ رپورٹ کریں گے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ بلڈنگ والے ذمہ دار ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ ہسپتال کی اپنی ایمبولینس کوئی نہیں ہے اس وقت سٹی ہسپتال کی ایمبولینس نمبر TSG-1002 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے پاس ہے اور ورکنگ کنڈیشن میں ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری فرما رہے تھے کہ ڈاکٹر نہیں ملتے لیکن میرا تجربہ اس سے مختلف ہے۔ ہم ڈاکٹر ڈھونڈ کر محکمے کے پاس لے کر جاتے ہیں کہ یہ سیٹ خالی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کے سوال کا جواب غالباً چھ صفحوں پر مشتمل ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ آنیاں جانیاں ہیں۔ ہم ڈاکٹر ڈھونڈ کر محکمے کے پاس لے جاتے ہیں کہ یہ سیٹ خالی ہے لہٰذا اس ڈاکٹر کو لگا دیں تو کہتے ہیں کہ اس کو ہم نہیں لگائیں گے۔ وہ ڈاکٹر آتا ہے اور نہ وہ لگتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، اس کا ایک طریق کار ہے۔

جناب امجد علی جاوید: یہ کہتے ہیں کہ ڈاکٹر نہیں ملتا۔

جناب سپیکر: آپ جو کہہ رہے ہیں لیکن مجھے بتائیں کہ میں اُن سے کیا پوچھوں؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز (الف) میں میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قیام کے وقت چار وارڈ بنائے گئے تھے، ان میں سے ایک مکمل وارڈ اپنی تعمیر کے وقت سے ناقص مٹیریل اور چھت گر جانے کے خوف کے پیش نظر کبھی استعمال میں نہیں لایا گیا؟ یہ 1990 میں ہسپتال take over کیا گیا جسے آج 26 سال ہو گئے ہیں۔ وہ وارڈ بنا جس پر تین صفحوں کی کہانی بتائی گئی ہے لیکن اس میں اصل کا جواب کہیں نہیں ہے؟ یہ تو بتا دیا گیا کہ اس وارڈ کو چھ کروڑ روپیہ چاہئے لیکن یہ نہیں بتایا گیا کہ وارڈ پہلے دن سے ہی ناقص تھا اور ایک دن بھی استعمال نہیں ہوا۔ یہ 26 سال کہتے رہے کہ یہ 105 بیڈ کا ہسپتال ہے جو کبھی ہوا ہی نہیں اور وارڈ ہی نہیں چلا۔ یہ ڈی ایچ کیو کا حال تھا۔ اس میں ہوا یہ کہ پہلے بنانے پر پیسے لگائے اور پھر اُس کو گرانے پر پیسے لگائے گئے جبکہ استعمال ایک دن بھی نہیں ہوا۔ یہ ہے محکمہ اور یہ ہے اس کی کارکردگی۔

جناب سپیکر! اسی طرح میں نے جز (ب) میں یہ پوچھا ہے کہ کیا اس کے ذمہ داروں کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی لیکن جواب میں ساری کہانی سنانے کے بعد جس نے اتنا بڑا فراڈ کیا اس کا جواب میں کہیں ذکر نہیں ہے۔ 26 سال ہمارے علاقے کے لوگ اس سے محروم رہے، سرکار کا کروڑوں روپیہ لگا ہوا ضائع ہو گیا، اس کے خلاف تین صفحوں کی لیلیٰ مجنوں کی کہانی تو ہے لیکن اس میں یہ کہیں ذکر نہیں ہے کہ اس کا جو مجرم تھا وہ کوئی بڑا شخص تھا جس کے خلاف 26 سالوں میں کارروائی نہیں

ہو سکی۔ یہ مزید پیسے لگاتے گئے ہیں، آگے سے آگے consultant پھر مزید consultant، ان کی کمیشن اور پیسے لیکن وہ کام نہیں ہوا جس کا ہم پوچھ رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ معزز پارلیمانی سیکرٹری بتائیں کہ اس پر انہوں نے کوئی کارروائی کی ہے یا کرنے کا کوئی ارادہ ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! وقفہ سوالات کی تیاری کے وقت جب میں نے اس سوال کو پڑھا تو انتہائی تکلیف دہ امر تھا اور میں بالکل معزز ممبر جناب امجد علی جاوید کی اس بات کو second کرتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑا جرم کیا گیا ہے۔ محکمہ صحت نے اس پر بارہا لکھا بھی ہے کیونکہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ ہی اس کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ جب کوئی بھی ہسپتال یا وارڈ بنتا ہے تو completion کے بعد handover کیا جاتا ہے۔ جب ہمارے handover کیا گیا تو اس وقت یہ استعمال کے قابل ہی نہیں تھا اور بالکل زیادتی کی انتہا ہوئی ہے چونکہ محکمہ صحت کے یہ preview میں نہیں آتا اس لئے میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ اسمبلی کے فورم سے Chair سے ایک ہدایت جاری فرمائیں کہ اس پر فوری طور پر انکوائری ہونی چاہئے اور جو بھی 26 سال کی کوتاہی کا مجرم ہے اسے لٹکنا چاہئے اور اس کا احتساب ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس پر CMIT کی کوئی انکوائری ہوئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! اس پر بہت ساری انکوائریاں ہوئی ہیں اور بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: اس کی رپورٹ ادھر بھجوائیں ناں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! 2006-07 میں بھی اس کی CMIT نے انکوائری کی تھی لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کی ایک واضح ruling آ جائے تاکہ جو بھی اس کا ذمہ دار ہے اس کو بالکل اس کا حساب دینا چاہئے کیونکہ یہ قوم کے پیسے کا ضیاع ہوا ہے اور یہ تماشا کیا گیا ہے لہٰذا اب اس تماشے کو بند ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس سوال کو pending کیا جاتا ہے اور اس کی رپورٹ منگوانے کے بعد اس پر کوئی عملدرآمد ہوگا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس کا جز (ج) بہت ضروری ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ اب یہ سوال pending ہو گیا ہے اس لئے آپ مہربانی کر کے تشریف رکھیں۔ اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 3528 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## ٹوبہ ٹیک سنگھ: سٹی ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3528: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈاکٹرز اور عملے کی تعداد کیا ہے؟

(ب) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2013 میں کتنے مریض چیک اپ کے لئے آئے اور دوران سال ادویات کی فراہمی پر کتنے فنڈز خرچ کئے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ہسپتال میں مریضوں کے داخل ہونے کے لئے وارڈ موجود ہے تو 2013 میں اس وارڈ میں کتنے مریض داخل کئے گئے؟

(د) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے وسط میں موجود ہونے کے باوجود 24 گھنٹے سروسز کیوں فراہم نہیں کی جاتیں؟

(ہ) کیا حکومت سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نائٹ شفٹ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پہلے سے تعنیات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| میڈیکل آفیسر | 02 |
| وومن میڈیکل آفیسر | 01 |
| لیڈی ہیلتھ وزیٹر | 01 |
| ڈسپنسر | 02 |
| لیبارٹری اسسٹنٹ | 01 |
| نرس دائی | 01 |
| ڈرائیور | 02 |
| نائب قاصد | 02 |

| | |
|---|---|
| وارڈ سرونٹ (میل / فی میل) | 02 |
| سینٹری ورکر (میل / فی میل) | 02 |
| چوکیدار | 01 |
| کل تعداد | 17 |

سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعینات عارضی عملہ جو گائنی سروسز مہیا کرنے کے لئے تعینات کیا گیا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| 1۔ | وومن میڈیکل آفیسر | 01 |
| 2۔ | چارج نرس | 02 |
| 3۔ | مڈوائف | 01 |
| 4۔ | دائی | 01 |

سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اضافی عملہ کی 31 سیٹوں میں سے 19 منظور شدہ سیٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

| | | |
|---|---|---|
| 1۔ | سینئر میڈیکل آفیسر | 01 |
| 2۔ | میڈیکل آفیسر | 01 |
| 3۔ | چارج نرس | 06 |
| 4۔ | آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ | 01 |
| 5۔ | لیڈی ہیلتھ وزیٹر | 01 |
| 6۔ | لیبارٹری اسسٹنٹ | 01 |
| 7۔ | ڈسپنسر | 01 |
| 8۔ | مڈوائف | 03 |
| 9۔ | چوکیدار | 01 |
| 10۔ | سینٹری ورکر | 01 |
| 11۔ | وارڈ سرونٹ | 02 |
| | ٹوٹل | 19 |

(ب) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ سالوں میں مریضوں اور فنڈز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

| سال | تعداد مریضاں | بجٹ خرچ ہوا |
|---|---|---|
| 2013 | 14811 مریض | 199625/- روپے |
| 2014 | 19351 مریض | 668844/- روپے |
| 2015 | 52123 مریض | 809480/- روپے |
| یکم جنوری تا 30 مارچ 2016 | 13065 مریض | 86000/- روپے |

(ج) ہاں! یہ درست ہے کہ سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مریضوں کو داخل کرنے کے لئے وارڈ موجود ہے مگر کچھ ضروری آلات / سامان کے نہ ہونے کی وجہ سے سال 2013 میں گائنی مریضوں کا داخلہ نہ کیا جا سکا جبکہ کل 135 مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم کی گئی جبکہ سال 2014 میں 291 مریض، سال 2015 میں 1297 مریض اور سال 2016 میں اب تک 278 مریضوں کو ان ڈور سہولت فراہم کی گئی۔

(د) یہ درست ہے کہ سٹی ہسپتال شہر کے وسط میں واقع ہے اور مئی 2014 سے 24 گھنٹے گائنی ایمرجنسی اور ڈلیوری وابتدائی طبی امداد / علاج کی سہولت مسلسل مہیا کی جارہی ہے۔

(ہ) سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مئی 2014 سے 24/7 گائنی سروسز اور ابتدائی طبی امداد / علاج کی سہولیات مسلسل مہیا کی جارہی ہیں۔ اب مزید برآں محکمہ صحت حکومت پنجاب کی طرف سے اضافی عملہ کی 31 سیٹوں میں سے 19 سیٹوں کی منظوری رواں سال 2016 میں منظور کر دی گئی ہیں اور عملہ کی تعیناتی کے لئے اخبار میں اشتہار شائع ہو چکا ہے اور ان سیٹوں پر عملہ کی تعیناتی جلد کر دی جائے گی جس سے گائنی سروسز اور علاج کی سہولیات میں مزید بہتری آجائے گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ضمنی سوال یہ ہے کہ ملازموں کی تفصیل میں دو ڈرائیور بتائے گئے ہیں لیکن ہسپتال کے پاس ایمبولینس ہے ہی نہیں، ہسپتال میں کام ہو نہیں رہا اور آٹھ گھنٹے کی شفٹ ہے؟

جناب سپیکر: جی، کیا کہا؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں اگلے جز میں آتا ہوں۔ پہلی بات یہ ہے کہ ڈرائیور کی دو سیٹیں ہیں اور ڈرائیور بھی موجود ہیں لیکن گاڑی نہیں ہے جبکہ باقی ملازم بھی موجود ہیں مگر سروس نہیں ہے؟

جناب سپیکر: جب یہ بھرتی ہوئے تو اس کے بعد ان کے پاس ایمبولینس نہیں ہو گی یا وہ خراب ہو گئی ہو گی اور یہ کب کی بات ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! جز (ج) میں جو کہا گیا ہے کہ کیا مذکورہ ہسپتال میں ایمبولینس موجود ہے اور اگر موجود ہے تو وہ working position میں ہے یا نہیں، اگر نہیں تو کب تک حکومت ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ چونکہ یہ اسی سے related ہے لیکن اس ہسپتال کی اپنی ایمبولینس نہیں ہے مگر سٹی ہسپتال کی ایمبولینس ہے جس کا نمبر TSG-1002 جو کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے پاس ہے اور working condition میں ہے۔ اسے کوئی نہ کوئی تو چلاتا ہے اور یقیناً وہ ڈرائیور چلاتا ہوگا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہی عرض کر رہا ہوں کہ ایمبولینس ڈی ایچ کیو میں چلی گئی جہاں پر پہلے سے چار ڈرائیور ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! معزز ممبر ڈرائیور نکلوانا چاہتے ہیں یا رکھوانا چاہتے ہیں، بتادیں ہم دونوں کام کروادیں گے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہی بتانا چاہ رہا ہوں کہ ہو کیا رہا ہے۔ چیزیں خرید لی جاتی ہیں، بلڈنگز بنادی جاتی ہیں اور جن کا کام ہوتا ہے یعنی ڈاکٹرز نہیں دیئے جاتے۔ انہیں ہم ڈھونڈ ڈھانڈ کر لے جاتے ہیں کہ انہیں لگادیں بھئی تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں، اس کی ہمارے ساتھ لائن نہیں ہے اس لئے یہ نہیں لگے گا۔ کہیں اور تو لگ جائے گا کیونکہ وہاں پر وہ جاکر ایماندار بھی ہو جائے گا اور efficient بھی ہو جائے گا لیکن جہاں ہم کہیں گے وہاں پر وہ inefficient ہوگا۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں بڑی سنجیدہ request کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میں بھی اس ایوان کا حصہ ہوں۔ میری تمام معزز ممبران سے یہ request ہوگی کیونکہ یہ بڑے ذمہ دار لوگ ہیں۔ جو بھی بات اس ایوان میں کی جائے، باہر اخباری بیانات کی حد تک جو مرضی کہا جائے وہ روزانہ ہم پر بھی الزام لگ جاتے ہیں لیکن جب اس ایوان میں بات کی جاتی ہے تو جب تک کوئی solid proof اور evidence نہ ہو کسی پر تہمت نہ لگائی جائے۔ یہ جو پہلے کہا گیا کہ جیب گرم نہیں کرتے، پھر یہ کہا گیا کہ setting نہیں ہے۔ اگر کوئی solid proof ہے تو میں خود بھی استعفیٰ دینے پر تیار ہوں اور۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، ایسی بات نہ کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ جو بات quote کی جارہی ہے تو ڈاکٹرز کو تو ہم ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ شاید معزز ممبر کوئی ایم ایس یا ڈی ایم ایس لگوانا چاہتے ہوں گے جس کا ایک طریق کار ہے۔ اس کے لئے ایک search کمیٹی ہے۔ وہ directed by department نہیں ہے اور اگر انہوں نے کسی ڈاکٹر کا post کرنے کو کہا ہے تو یہ بات ایڈوائزر صاحب کے علم میں لائیں۔ اگر معزز ممبر کے کہنے پر کسی نے ڈاکٹر post نہیں کیا تو یقیناً اس شخص کے خلاف کارروائی ہو گی۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! جذبات میں نہ آئیں، ان کی بات سن لیں اور اس کے بعد اس پر عملدرآمد کروائیں، مہربانی۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ہمیں ایم ایس یا ڈی ایم ایس نہیں لگوانے بلکہ ہم نے سیٹیں پُر کروانی ہیں۔ میں quote کرتا ہوں کہ ایک ڈینٹسٹ سرجن ہے، میرے ضلع میں چار پوسٹیں خالی ہیں اور میں نے متعدد بار ارباب اقتدار سے گزارش کی کہ اس کو لگا دیں۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ quote کروں ایک ڈپٹی سیکرٹری ہیں جو کسی بات پر ناراض ہو گئے اور کہا کہ اسے تو ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نہیں لگاؤں گا اور یہ تو 100/80 یا 150 کلو میٹر دور ہی جائے گا۔ ہم تین چار لوگوں نے مل کر بھی گزارش کی کہ بھئی وہاں بھیجیں گے تو یہ نہیں جائے گا بلکہ استعفیٰ دے کر اپنا کلینک چلائے گا۔ وہاں وہ کام کر سکتا ہے لے لیں۔ انہوں نے کہا کہ no یہ نہیں ہو گا تو بس اسی طرح ہی ہوتا ہے اور اسی طرح ڈاکٹر بھی ہیں۔ تین چار ڈاکٹر بھی میں نے put کئے تو ان کے لئے۔۔۔

جناب سپیکر: محترم! طریق کار کو بھی دیکھنا چاہئے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! طریقے سارے موجود ہیں لیکن۔۔۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں معزز ممبر کی بات کو رد نہیں کرتا۔ انہوں نے یہ بات اگر کہی ہے تو یہ ذمہ دار ہیں اور ہو سکتا ہے کہ ضرور کوئی ایسی بات ہوئی ہو۔ میری ان سے یہ request ہے کہ ابھی ہمیں اجلاس ختم ہونے کے بعد تمام details دیں جس آدمی نے بھی انہیں posting سے انکار کیا ہے اگر اس کے پاس کوئی solid reason نہیں ہے تو ہم اس کے خلاف انشاء اللہ تعالیٰ کارروائی کریں گے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس کے جز (ج) میں ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ سٹی ہسپتال میں مریضوں کے داخل ہونے کے لئے وارڈ موجود ہے، 2013 میں اس وارڈ میں کتنے مریض داخل کئے گئے تو جواب میں ہے کہ جی ہاں، سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مریضوں کو داخل کرنے کے لئے وارڈ موجود ہے مگر کچھ ضروری آلات و سامان نہ ہونے کی وجہ سے سال 2013 میں گائنی کے مریضوں کا داخلہ نہ کیا جا سکا۔

جناب سپیکر! اس کی صرف ایک وجہ ہے، آلات بھی ہیں، ڈاکٹرز بھی ہیں اور عملہ بھی ہے۔ ہم یہی point out کرتے ہیں کوئی ایسا mechanism بنائیں کہ جو یہ کام نہیں کرتا تو اس کے لئے کوئی جزا اور سزا کا نظام بنایا جائے اور یہ صرف پرائیویٹ کلینک چلاتے ہیں جس کی وجہ سے مریض داخل نہیں ہوتے۔ اگر وہ وہاں داخل ہو گئے، آپریشن ہو گیا deliveries ہونی شروع ہو گئیں تو کلینک کیسے چلے گا؟ یہ issue ہے اور ہمارا کوئی ذاتی عناد نہیں ہے بلکہ ہم تو صرف departments کو بتانا چاہتے ہیں، ان کے ارباب اقتدار و اختیار کو بتانا چاہتے ہیں کہ یہ صورتحال ہے لہٰذا اس کا کوئی علاج ڈھونڈ لیں پھر ہی اس کا فائدہ ہو گا۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ماشاء اللہ ویسے ارباب اختیار میرے بھائی بھی ہیں اور اقتدار کا بھی حصہ ہیں۔ یہ بالکل genuine بات ہے اور کچھ جگہوں پر واقعی ایسی complaints موجود تھیں اور ابھی بھی آ جاتی ہیں کہ جہاں پر bad intention ہوتی ہے اور جان بوجھ کر کوئی ایسے معاملات کئے جاتے ہیں لیکن چونکہ میں نے آپ سے پہلے بھی عرض کیا کہ health reforms road map جو وزیراعلیٰ نے شروع کر رکھا ہے جس میں DHQ,THQ,RHCs اور BHUs بھی آتے ہیں تو اس کے ساتھ اب باقاعدہ ہر ماہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اب ہم biometric attendance پر آ گئے ہیں اور اس سے آگے اب معاملات کو لے کر جا رہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اب ان ساری technologies کے آنے کے بعد ایسی شکایات جو بالکل درست ہوتی ہیں، انشاء اللہ ان کا ازالہ ہو سکے گا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (د) میں ہے کہ عملہ کی تعیناتی کے لئے اخبار میں اشتہار شائع ہو چکا ہے لیکن آج تک کی تاریخ میں یہ اشتہار شائع نہیں ہوا۔ اگر شائع ہوا ہے تو محکمہ اس اشتہار کی کاپی مجھے دے دے۔ ہمارے ساتھ department اور نیچے یہ ہمارے بھائی ہیں جنہیں جو

جواب لکھ کر وہ دیتے ہیں یہ اسے آگے پڑھ دیتے ہیں۔ اصل صورتحال یہی ہے کہ نیچے جو لوگ ہیں یا ڈیپارٹمنٹ ہے وہ اسے کتنا serious لیتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! یہ بڑی valid بات کی ہے میرے بھائی نے ہمیں جو بتایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ 21-اپریل کو interview رکھے گئے ہیں ان تمام اسامیوں کے لئے بالکل یہ ہدایات ابھی جاری کر دیتے ہیں اگر اشتہار شائع نہیں ہوا اور یہ جواب غلط ہے تو اس جواب کو دینے والے کے خلاف فوری طور پر کارروائی کی جائے گی۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال محترمہ سعدیہ سہیل رانا کا ہے۔

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! ضمنی سوال میں پہلے سے کہہ رہا تھا۔

جناب سپیکر: جی، اب اُن کا سوال آگیا ہے اب کیا کریں۔

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! میں آپ کو request کر رہا تھا۔

جناب سپیکر: جی، آپ نے ضمنی سوال کا کہا تھا ٹائم بہت شارٹ ہے تشریف رکھیں۔

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال چھوٹا سا، معمولی سا ہے میرے حلقے میں RHC کالا ہے تو وہاں پر ایمبولینس موجود ہے ڈرائیور نہیں ہے وہاں پر اُلٹا کام ہے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! یہ نوٹ کر لیں۔

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! میں معزز پارلیمانی سیکرٹری سے request کرنا چاہوں گا کہ کب تک اُن کی posting ہو جائے گی۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں مہربانی! جی، محترمہ سعدیہ سہیل رانا سوال نمبر بولیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! سوال نمبر 3532 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

## لاہور: شاہدرہ ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3532: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شاہدرہ ہسپتال لاہور کب تعمیر ہوا اور کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ہسپتال میں ڈاکٹروں کی موجودہ تعداد عہدہ، گریڈوار تفصیل بتائی جائے؟

(ج) خالی اسامیاں کتنی ہیں، عہدہ، گریڈوار تفصیل بتائیں؟

(د) کیا حکومت ہسپتال کی تمام missing facilities پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):

(الف) گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور کا اجراء 18-03-2013 کو ہوا۔ فی الحال یہ ہسپتال 200 بیڈز پر مشتمل ہے جبکہ 100 بیڈز اس کے دوسرے فیز میں شامل ہوں گے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں ڈاکٹروں کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور ان پر موجودہ ڈاکٹرز کی تعداد کی گریڈوار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ تفصیل جز(ب) کے جواب میں دی جا چکی ہے۔

(د) محکمہ صحت پنجاب تمام سہولیات ہسپتال ہذا کو مہیا کرنے کا پختہ ارادہ رکھتا ہے اور اس سلسلہ میں جدید مشینری ہسپتال ہذا میں موجود ہے جس سے مریضان استفادہ کر رہے ہیں تاہم ہسپتال ہذا کی تعمیر کا منصوبہ چار فیز پر مشتمل ہے جس میں سے فی الحال فیز1 مکمل ہوا ہے جبکہ بقایا پر بتدریج کام جاری ہے جب تمام فیز مکمل ہو جائیں گے تو missing facilities میسر آجائیں گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: سوال کے جز(الف) کے متعلق میں ضمنی سوال کرنا چاہتی ہوں جو ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ ہے اس کا اجراء 18-03-2013 میں ہوا فی الحال پہلے فیز میں اس میں 200 بیڈ موجود ہیں جبکہ 100 بیڈ اس کے دوسرے فیز میں شامل ہوں گے ابھی پہلا فیز مکمل ہوا ہے۔ ایک میرا سوال یہ تھا کہ اس میں بتایا گیا تھا کہ اس کے 4 فیز ہیں اُن 4 فیز کو مکمل ہونے میں کتنا ٹائم لگے گا کوئی مخصوص time span ہے اور بڑی خوشی کی بات ہے کہ اس کا 2013 میں اجراء ہوا اور اس میں 100 بیڈ ہیں جبکہ ایسے کئی ہسپتال ہیں جن میں خواہ سمن آباد کا ہسپتال ہو وہ 40 بیڈ سے 25 کر دیا گیا ہے، جناح ہسپتال کا برن یونٹ ابھی active نہیں کیا گیا، سرجیکل ٹاور نہیں بنا اور وزیر آباد کا ہسپتال ابھی تک مکمل نہیں کیا گیا لیکن مجھے تھوڑا سا بتا دیں گے کہ اس کے باقی phases کب تک complete ہوں گے اور اُس میں کون کون سے ڈیپارٹمنٹ، گائنی، سرجیکل اور کیا کیا اُس میں شامل ہوگا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں ایک دو چیزوں کے بارے میں گزارشات کرنا چاہتا ہوں معزز ممبر محترمہ سعدیہ سہیل رانا نے جو ابھی برن یونٹ کے متعلق کہا ہے تو برن یونٹ الحمد للہ functional ہو گیا ہے آپ ابھی اُس کو جا کر visit کر کے دیکھ سکتے ہیں اُس میں delays ہوئی ہیں اس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ اور جو آپ نے دیگر باتیں شاہدرہ ہسپتال کے متعلق کیں اس کا جو پہلا فیز تھا وہ مکمل ہو چکا ہے اور شاہدرہ ہسپتال میں تقریباً میڈیکل کے 13 ڈیپارٹمنٹ کام کر رہے ہیں اور تقریباً اس میں 4 ہزار مریضوں کا روزانہ کی بنیاد پر علاج معالجہ ہوتا ہے اور اس میں ایک سب سے اچھی چیز یہ ہے کہ یہاں پر 13 ڈائیلسز کی مشینیں ہیں اور ڈائیلسز کا کام بھی یہاں پر بڑے اچھے اور احسن طریقے سے ہو رہا ہے۔ ابھی جو آپ نے اس کے دیگر phases کی بات کی ہے اس کا جو فیز 2 ہے اُس میں اس کی تیسری منزل تعمیر ہو گئی ہے اور اُس ہسپتال میں 100 بیڈ کا انشاء اللہ اضافہ کیا جائے گا۔ فیز 3 میں نرسنگ اور پیرا میڈیکل سکول کو تعمیر کیا جائے گا اور فیز 4 میں ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی رہائشی کالونی بنائی جائے گی جس میں تقریباً 80 apartments تعمیر کئے جائیں گے اور اُس کے علاوہ ہسپتال میں نیوروسرجری، Pediatric Surgery اور برن یونٹ کا بھی انشاء اللہ تعالیٰ اضافہ کرنے کا پروگرام ہے۔ میرے پاس اس کی بہت لمبی detail ہے میں یہ detail ابھی آپ کے حوالے کر دیتا ہوں اس میں آپ کے تمام questions کو redress کر دیا گیا ہے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! انہوں نے ابھی تک ٹائم فریم کا نہیں بتایا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! ٹائم فریم exactly اس لئے کہنا مشکل ہے کیونکہ اس میں ADP کا حساب دیکھنا ہے، بجٹ کا حساب دیکھنا ہے یہ میری اپنی constituency ہے اس لئے میری تو یہ خواہش ہو گی اسی ADP میں اس کو مکمل کر دیا جائے لیکن جیسے میں نے بار بار عرض کی کہ ground realty اور wish list میں بہر حال فرق ہوتا ہے، wish list ہم سب کی یقیناً بہتری کے لئے ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! تمام معزز ممبران کی خواہش ہے کہ اُن کے حلقوں میں، اُن علاقوں میں، اُن کے صوبے میں ہیلتھ کی بہتر سے بہتر facilities ہوں لیکن اپنے available resources کو دیکھتے ہوئے اُن کی بنیاد پر چونکہ یہ تمام steps لئے جاتے ہیں انشاء اللہ resources available کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی اور ہم انشاء اللہ ان phases کو جلد از جلد تعمیر کرنے کی کوشش کریں گے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! جو اس میں اسامیوں کی detail دی گئی ہے اس میں ابھی کافی اسامیاں خالی ہیں اُن کو کب تک complete کرنے کا پروگرام ہے اور جو ڈاکٹرز adhoc basis پر کام کر رہے ہیں کیا اُن کو permanent کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میں سوال سن نہیں سکا محترمہ repeat کر دیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! جو اسامیاں ابھی تک خالی ہیں اُنہیں آپ کب تک پُر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور جو ڈاکٹرز adhoc basis پر کام کر رہے ہیں اُن کو permanent کرنے کا آپ ارادہ رکھتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! جیسے میں نے ابھی عرض کی کہ بڑا تکلیف دہ امر ہے کہ آپ کے سامنے شاہدرہ ہسپتال لاہور میں ہے اور شاہدرہ کو میں تو لاہور سے باہر نہیں سمجھتا لیکن چلیں راوی کا bridge چونکہ کراس ہو جاتا ہے اس لئے کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ شاید یہ لاہور سے باہر ہے تو اگر یہ لاہور سے باہر ہے تو پھر میں بھی لاہور سے باہر چلا گیا ہوں۔ یہاں پر بھی ڈاکٹرز کو پہنچانے میں بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

جناب سپیکر! ابھی میں اگر آپ کی انفارمیشن کے لئے عرض کروں تو مختلف قسم کے جو سپیشلسٹ ہیں ان کو ہم rotation base پر گنگارام سے لے کر جا رہے ہیں اور وہ rotation base پر جاتے ہیں اور جا کر مریضوں کو چیک کرتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو اس کی SNEs ہیں چونکہ وزیر اعلیٰ نے ابھی اس کا دورہ کیا ہے ایک ہفتہ پہلے سیکرٹری ہیلتھ موجود تھے، adviser health موجود تھے لوکل ایم این اے بھی موجود تھے تو وہاں پر تمام issues کو دیکھا گیا ہے اور اُس کی جو requirement ہیں اس کو fully functional کرنے میں سیکرٹری ہیلتھ اس کی میٹنگ اگلے ہفتے میں لے رہے ہیں جو بھی اس میں چیزیں رہ گئی ہیں اُن کو انشاء اللہ تعالیٰ as soon as possible اللہ کے فضل سے ہم پورا کر کے دیں گے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! جس طرح آپ نے اچھے طریقے سے اس کا بتایا میں یہ چاہتی ہوں کہ وہ جو سمن آباد کا ہسپتال ہے جو 40 سے 25 بیڈ مکمل بحال کا ہوا ہے اُس کو کب تک مکمل بحال کیا

جائے گا کیوں کہ وہ ہمارے لوگ ہیں اور وہ علاقہ دور بھی نہیں ہے اور باقی سرجیکل ٹاور وغیرہ اُس کو بھی consider کیجئے۔

**پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):** جناب سپیکر! انشاء اللہ تعالیٰ! میاں محمد اسلم اقبال جو وہاں کے elected member ہیں میں ان سے request کروں گا کہ میاں صاحب میں اور خواجہ سلمان رفیق اکٹھے اس ہسپتال کا visit کرتے ہیں اور تینوں اکٹھے جائیں گے اور جو requirements ہوں گی وہ ہم آپ کے ساتھ مل کر پوری کریں گے۔

**MR SPEAKER:** Question Hour is over now.

**پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):** جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

**جناب سپیکر:** جی، بقیہ سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

## نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

### ضلع بہاولنگر: بی ایچ یو چک نمبر 235/9-R کا آغاز و دیگر تفصیلات

*2388: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کے چک 235/9-R میں بی ایچ یو کو کب operational کیا گیا اور سٹارٹ کئے گئے سال میں اس کو کتنا فنڈ جاری کیا گیا؟

(ب) مذکورہ بی ایچ یو میں کل کتنا سٹاف ہے تمام سٹاف کے نام، پتا اور عہدہ کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز شروع سے اب تک اس بی ایچ یو میں کل کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

**وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):**

(الف) BHU 235/9R سال 1981 میں operational کیا گیا اور پہلے سال میں مبلغ 8000/- روپے فنڈ جاری کیا گیا۔

(ب) اس وقت مذکورہ بی ایچ یو میں درج ذیل سٹاف تعینات ہے۔

1۔ مشتاق ہیلتھ ٹیکنیشن
2۔ عبدالستار ڈسپنسر
3۔ محمد وقاص کمپوٹر آپریٹر
4۔ شاہد نواز سکول ہیلتھ نیوٹریشن سپروائزر
5۔ رابعہ مدثر، LHV
6۔ عنیزہ رفیق LHV
7۔ منزہ طفیل، کمیونٹی مڈوائف
8۔ رمضان، چوکیدار
9۔ محمد اقبال، نائب قاصد

نیز بجٹ اور ڈیمانڈ کے مطابق آج تک ۔/1122000 روپے کی ادویات فراہم کی گئی۔

## صوبہ میں موجود میڈیکل سٹورز پر فارماسسٹ کی موجودگی ودیگر تفصیلات

*2484: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حکومت نے پنجاب بھر میں جگہ جگہ موجود میڈیکل سٹورز (فارمیسی) کو جدید تقاضوں کے مطابق مربوط بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بیشتر میڈیکل سٹورز بنیادی طور پر فارمیسی کا درجہ ہی نہیں رکھتے بلکہ ادویات کے جنرل سٹور ہیں جہاں کوئی فارماسسٹ موجود ہی نہیں ہوتا؟

(ج) حکومت نے صوبہ میں میڈیکل سٹور کھولنے کے لئے فارماسسٹ کی پابندی پر مؤثر عملدرآمد کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں میڈیکل سٹورز پر بغیر کوالیفائیڈ ڈاکٹرز کے تجویز کردہ نسخہ پر ادویات فروخت کرنے کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) مروجہ قوانین پنجاب ڈرگ رولز 2007 کے مطابق میڈیکل سٹورز کے لئے (بی) کیٹیگری ہونا لازمی ہے اور (بی) کیٹیگری فارمیسی اسسٹنٹ اور فارمیسی ٹیکنیشن کو جاری ہوتی ہے اور ان کوالیفائیڈ پرسن کا میڈیکل سٹور پر موجود ہونا ضروری ہے جبکہ فارمیسی کھولنے کے لئے رجسٹرڈ فارماسسٹ کا فارمیسی پر موجود ہونا اور فارمیسی کو سپروائز کرنا ضروری ہے۔ فارمیسی (اے) کیٹیگری کے رجسٹرڈ فارماسسٹ کو ایشو ہوتی ہے۔ یہ فارمیسی ایکٹ 1967 کے سیکشن 1(24) کے مطابق رجسٹرڈ (اے) اور (بی) بنائے گئے ہیں۔

(ب) پنجاب میں ادویات کی فروخت کے لئے میڈیکل سٹور اور فارمیسی دونوں کی اجازت ہے۔ میڈیکل سٹور کا لائسنس (بی) کیٹیگری پر issue ہوتا ہے اور میڈیکل سٹور پر شیڈول (جی) کی ادویات فروخت کرنے کی ادویات ممانعت اور میڈیکل سٹور کا کوالیفائیڈ کا کوالیفائیڈ پرسن فارمیسی ٹیکنیشن یا فارمیسی اسسٹنٹ ہوتا ہے۔ جس کا میڈیکل سٹور پر موجود ہونا ضروری ہے۔

فارمیسی کا لائسنس (اے) کیٹیگری پر issue ہوتا ہے جو کہ فارماسسٹ کو issue ہوتا ہے اور پنجاب ڈرگ رولز 2007 کے مطابق فارماسسٹ کا فارمیسی پر ہونا ضروری ہے۔

(ج) حکومت نے صوبہ بھر میں میڈیکل سٹور کھولنے کے لئے فارماسسٹ کی پابندی پر مؤثر عملدرآمد کے لئے رولز بنائے ہیں اور فارمیسی کھولنے سے پہلے ڈرگ انسپکٹر اور سیکرٹری ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ فارمیسی کی جگہ کی انسپکشن کرتے ہیں اور فارماسسٹ سے حلف نامہ لیا جاتا ہے کہ وہ اس فارمیسی کی نگرانی کرے گا اور ڈرگ انسپکٹر کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ فارمیسی پر فارماسسٹ کی موجودگی کو یقینی بنانے کے لئے مختلف اوقات میں انسپکشن کرے گا۔ اس کے علاوہ چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب 16-01-14 کو تمام ای ڈی او زہیلتھ کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ڈرگ کنٹرولر کو بھی ہدایات جاری کی ہیں جس میں فارمیسی پر کوالیفائیڈ پرسن کی موجودگی پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائے جانے کا کہا گیا ہے۔

## ضلع بہاولنگر: بی ایچ یوز کی تعداد و سٹاف کی تفصیلات

*2389: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کی بی ایچ یوز میں کل کتنی ایمبولینس موجود ہیں؟

(ب) تحصیل فورٹ عباس میں موجود بی ایچ یوز کی کل کتنی تعداد ہے اور ان میں کل کتنا سٹاف ٹیکنیکل، نان ٹیکنیکل، ڈاکٹر اور نرسز ہیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف)　تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر ایمبولینس کی سہولت ابھی تک نہ ہے۔

(ب)　تحصیل فورٹ عباس میں موجود بی ایچ یوز کی تعداد 14 ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ٹیکنیکل سٹاف کی تعداد | = | 104 |
| نان ٹیکنیکل سٹاف کی تعداد | = | 33 |
| ڈاکٹرز کی تعداد | = | 02 |

نرسز کی پوسٹیں بی ایچ یو کی سطح پر موجود نہ ہیں۔

## ضلع لاہور: لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کا دائرہ کار و دیگر تفصیلات

*2485: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)　نیشنل ہیلتھ پروگرام کے تحت لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کا کیا دائرہ کار ہے۔ان کی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ ضلع لاہور میں ان کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب)　لیڈی ہیلتھ ورکر کی تقرری کے لئے کیا معیار ہے، ان کی بہتر ٹریننگ اور جدید میڈیکل ترقی سے آگاہی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں گزشتہ ایک سال میں ضلع لاہور میں ان کی تربیت کے لئے کتنے ٹریننگ کیمپ منعقد ہوئے؟

(ج)　کیا یہ درست ہے کہ بیشتر لیڈی ہیلتھ ورکرز کوئی کام نہیں کرتیں اور اپنے گھروں میں بیٹھ کر تنخواہ وصول کرتی ہیں ان کی کارکردگی جانچنے کا کیا طریق کار ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف)　نیشنل پروگرام کے تحت لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کا دائرہ کار درج ذیل ہے:

خاندانی منصوبہ بندی:

اپنی کیمونٹی میں تمام شادی شدہ اہل جوڑوں (شادی شدہ عورت 49-15) سال کو رجسٹرڈ کرنا خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرنے والوں کی مکمل معلومات رکھنا اور انہیں خاندانی منصوبہ بندی کی تعلیم دینا۔

اپنے علاقے کو کنڈوم اور کھانے والی گولیوں میں مانع حمل کو اہل لوگوں میں تقسیم کرنا۔

چھلاء (آئی یو ڈی) انجکشن اور جراحی کے خواہش مند لوگوں کے لئے بطور ایجنٹ کام کرنا۔اس کے لئے محکمہ صحت کے مراکز خاندانی منصوبہ بندی کے مراکز اور غیر سرکاری تنظیموں (NGO) کے مراکز کے ساتھ رابطہ رکھنا تاکہ وہاں بھیجے گئے لوگوں کو مطلوبہ سہولتیں دستیاب ہوں۔

ماں اور بچے کی صحت:

تمام حاملہ خواتین کا مع پانچ سال سے کم عمر بچوں کے ریکارڈ رکھنا تاکہ ان کی صحت کے سلسلے میں ضروری اقدامات کئے جا سکیں۔

حاملہ ماؤں کی نگہداشت کرنا اور کارڈ بنوانا۔

حاملہ خواتین کو فولاد اور فولک ایسڈ کی گولیاں دینا۔

حامہ عورتوں کو دوران حمل مشورہ دینا۔ تجربہ کار دائیوں سے بچے کی پیدائش کے لئے رابطہ رکھنا اور پیدائش کے مشورے دینا۔

بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کے قومی پروگرام کے ساتھ مل کر بروقت ٹیکوں / قطروں کا انتظام کرنا۔

بچوں میں اسہال کی بیماری کو او آر ٹی کے ذریعے سنبھالنا۔ سانس کی بیماری والے بچوں کو سنبھالنا۔ اگر ضروری ہو تو مراکز صحت بھجوانا۔

دیگر کام:

غذا کی اہمیت پر تعلیم دینا۔

عورتوں کو گروپ میں یا گھر پر انفرادی طور پر مختلف مشورے دینا۔

چھاتی سے دودھ پلانے کی ترغیب دینا اور اضافی خوراک دینا۔

بچوں کی نشوونما کے بارے میں ماؤں کو تعلیم دینا۔ بچوں کا وزن کرنا اور اس کے مطابق مشورہ دینا۔

کمیونٹی میں آیوڈین ملا نمک استعمال کرنے کی ترغیب دینا۔

معمولی نوعیت کی بیماری کو سنبھالنا۔

ملیریا اور تپ دق سے بچاؤ کرنا اور اس سلسلہ میں قریبی مرکز صحت سے قریبی رابطہ رکھنا۔

جنسی امراض اور ایڈز کی روک تھام کے لئے لوگوں کو ضروری معلومات فراہم کرنا۔

حفظان صحت کی ترغیب اور ترویج کرنا۔

حکومت کی طرف سے دی گئی ادویات اور دوسری اشیاء کو ضرورت کے تحت لوگوں تک پہنچانا۔

اپنے فرائض کی ادائیگی کے سلسلے میں تمام اقدامات کا رجسٹر وغیرہ میں باقاعدہ اندراج کرنا اور ہر ماہ کی رپورٹ مرکز صحت تک پہنچانا۔

اپنے علاقہ کی مقرر کردہ سپروائزر سے تعاون کرنا اور اس کی ہدایات پر عمل کرنا۔

قریبی مرکز صحت سے مسلسل رابطہ رکھنا اور وہاں سے ٹریننگ ،ادویات اور دیگر اشیاء حاصل کرنے کے لئے ہر مہینہ کے شروع میں جانا۔

اس وقت ضلع لاہور میں 1806 لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں۔

(ب) لیڈی ہیلتھ ورکر کی تقرری کے لئے معیار PC-1 (جولائی2011سے جون 2017)کے مطابق درج ذیل ہے:

(i) لیڈی ہیلتھ ورکر عورت ہو اور ترجیحاً شادی شدہ ہو۔

(ii) جس علاقے میں تعیناتی کی گئی ہے اس کی رہنے والی ہو۔

(iii) کم از کم میٹرک ترجیحاً سائنس کے ساتھ تعلیم حاصل کی ہو۔

(iv) عمر20سے33سال تک ہو۔

(v) ان خواتین کو ترجیح دی جائے گی جن کا کیمونٹی میں کام کرنے کا تجربہ ہو۔

(vi) اپنے گھر سے، کیمونٹی اور محکمہ صحت کے لئے ضرورت کے مطابق ڈیوٹی سرانجام دینے کے لئے تیار ہو۔

لیڈی ہیلتھ ورکرز کی بہتر ٹریننگ اور جدید میڈیکل ترقی سے آگاہی کے لئے محکمہ صحت /نیشنل پروگرام کی جانب سے ریفریشرز کورسز کرائے جاتے ہیں۔ جو کہ خطرناک بیماریوں کے خلاف لیڈی ہیلتھ ورکرز کی استعداد کار کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سال2013میں دو دفعہ پنجاب بھر کے36اضلاع میں ماں اور بچے کی صحت کا ہفتہ منایا گیا۔ اس ضمن میں صوبہ بھر کی لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ٹریننگ دی گئی۔

سال2013میں ضلع لاہور میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ڈینگی بخار، خسرہ، پولیو، جیسی خطرناک بیماریوں کی روک تھام پر ٹریننگ دی گئی۔

(ج) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ لیڈی ہیلتھ ورکر نے اپنے کام کا آغاز کیمونٹی میں1000کی آبادی سے کیا تھا جس میں لوگوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی بیماریوں سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر ہیلتھ ایجوکیشن، ماں و بچہ کی صحت کو بہتر کرنا، حاملہ خواتین کی دیکھ بھال، تین سال تک بچوں کی نشوونما جانچ کرنا۔ فیملی پلاننگ کی سہولیات فراہم کرنا۔ بچوں اور ماؤں کو حفاظتی ٹیکہ جات کا کورس مکمل کروانا۔ کیمونٹی کے مسائل کے حل کے لئے صحت کمیٹیوں کے اجلاس جس میں مردوں اور خواتین کی صحت کمیٹی قائم کرنا۔ بچوں کو سکولوں میں ہیلتھ ایجوکیشن فراہم کرنا۔ عام بیماریوں کا علاج کرنا اور خطرناک صورتحال میں انہیں ریفر کرنا شامل ہے۔ لیڈی ہیلتھ ورکر صحت کے دیگر پروگراموں جیسے، ٹی بی، پولیو، ڈینگی وغیرہ میں شانہ بشانہ شامل ہوتی ہے۔ خاص طور پر پولیو کی مہم میں جہاں لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہوتی ہیں وہاں پر volunteer کی نسبت کام بہت اچھا ہوتا ہے۔ آج لیڈی ہیلتھ ورکرز کی شمولیت کے بغیر محکمہ صحت کی کوئی بھی مہم کامیاب نہیں ہو سکتی۔ پولیو، Measles یا ماں اور بچے کی

صحت کا ہفتہ ہو یا کوئی اور مہم لیڈی ہیلتھ ورکر کی انہی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے کام کا دائرہ کار شہری علاقوں میں1500 جبکہ دیہی علاقوں میں1300آبادی پر کر دیا گیا ہے۔
لیڈی ہیلتھ ورکر کمیونٹی میں دن ہو یا رات ہر وقت لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہے جس کی وجہ سے فیملی پلاننگ کی شرح میں اضافہ ہوا ہے اور ماؤں اور بچوں کی شرح اموات میں کمی ہوئی ہے۔
ہیلتھ ورکرز کی کارکردگی جانچنے کے لئے پروگرام کے پاس مربوط نظام موجود ہے جس کے تحت ہر لیڈی ہیلتھ سپروائزر اپنے ایریا میں لیڈی ہیلتھ ورکر کو مہینے میں دو مرتبہ فیلڈ میں چیک کرتی ہے اور کمیونٹی سے اس کے کام کی تصدیق کرتی ہے اس کے علاوہ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹرز اور فیلڈ پروگرام آفیسر لیڈی ہیلتھ ورکرز کے کام کو بھی باقاعدگی سے چیک کرتے ہیں۔

## صوبہ میں میڈیکل اسسٹنٹ رجسٹرڈ پریکٹیشنرز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2486: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت کتنے میڈیکل اسسٹنٹ رجسٹرڈ پریکٹیشنرز ہیں؟

(ب) گزشتہ تین سال میں کتنے میڈیکل اسسٹنٹس کو پریکٹس کرنے کی اجازت دی گئی ہے، اجازت حاصل کرنے کے لئے کیا کم از کم معیار ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں ہزاروں کی تعداد میں غیر رجسٹرڈ میڈیکل اسسٹنٹ جگہ جگہ میڈیکل پریکٹس کرتے ہیں اور غیر معیاری ادویات مریض کو فراہم کرتے ہیں۔ان کے سدباب کا کیا انتظام کیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹرز کو منتھلی دے کر بیشتر میڈیکل سٹورز پر میڈیکل اسسٹنٹ غیر قانونی میڈیکل پریکٹس کرتے ہیں۔اگر یہ درست ہے تو اصلاح احوال کی کیا کوشش کی گئی ہے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) صوبہ پنجاب میں اس وقت کوئی بھی میڈیکل اسسٹنٹ رجسٹرڈ پریکٹیشنر نہیں ہے۔

(ب) گزشتہ عرصہ تین سال سے کسی بھی میڈیکل اسسٹنٹ کو پریکٹس کرنے کی اجازت نہیں دی گئی اور نہ ہی کسی میڈیکل اسسٹنٹ کو پریکٹس کی اجازت ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے، صوبہ پنجاب میں میڈیکل اسسٹنٹ کی صرف ایک ہی کلاس 1975 میں ٹرینڈ ہوئی تھی، جس میں صوبہ پنجاب بھر سے 500 میڈیکل اسسٹنٹ کو داخلہ دیا گیا تھا، ان میں بہت سے میڈیکل اسسٹنٹ ریٹائرڈ ہو چکے ہیں، اور اب 200 کے لگ بھگ میڈیکل اسسٹنٹ کام کر رہے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے اور اگر ایسا کوئی کیس سامنے آئے تو اس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

## لاہور: شیخ زید ہسپتال میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2755: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیخ زید ہسپتال لاہور کا چارج وفاقی حکومت نے کب پنجاب حکومت کے سپرد کیا؟

(ب) شیخ زید ہسپتال کا چارج جب وفاقی حکومت نے پنجاب کے سپرد کیا تو اس وقت اس میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف اور ملازمین کی کل کتنی تعداد تھی؟

(ج) شیخ زید ہسپتال لاہور میں کل کتنے ملازمین کو ریگولر کیا گیا نیز کتنے ایسے ملازمین ہیں جو ابھی تک ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں اور انہیں کب تک ریگولر کر دیا جائے گا؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) شیخ زید ہسپتال، لاہور کے تمام کمپونٹس کا چارج وفاقی حکومت نے مورخہ 12-02-14 کو پنجاب حکومت کے سپرد کیا۔

(ب) شیخ زید ہسپتال لاہور کا چارج جب وفاقی حکومت نے پنجاب حکومت کے سپرد کیا تو اس وقت ہسپتال میں 88 ڈاکٹرز، 625 پیرا میڈیکل سٹاف اور 1244 دوسرے ملازمین کام کر رہے تھے۔ فیڈرل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 190 ملازمین کام کر رہے تھے جبکہ شیخ فاطمہ انسٹیٹیوٹ آف نرسنگ اینڈ ہیلتھ سائنسز میں 102 ملازمین کام کر رہے تھے۔

(ج)

1. پنجاب حکومت کے سپرد ہونے کے بعد شیخ زید ہسپتال، لاہور میں کوئی ملازم ریگولر نہیں کیا گیا۔

2. اس وقت شیخ زید ہسپتال، لاہور میں195 ڈیلی ویجز44 کنٹریکٹ اور68 ایڈہاک ملازمین کام کر رہے ہیں فیڈرل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں سات ملازم ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں جبکہ شیخ فاطمہ انسٹیٹیوٹ آف نرسنگ اینڈ ہیلتھ سائنسز میں آٹھ ملازم ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں ان ملازمین کو ریگولر کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

## لاہور: جنریٹرز کی خریداری و بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*2998: باؤ اختر علی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت لاہور ای ڈی او آفس نے48 لاکھ روپے کے Health Facilities کے لئے 9 عدد جنریٹر خریدے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنریٹروں کی خریداری میں بے قاعدگیوں کے سلسلہ میں متعلقہ آفیسر کے خلاف ریگولر انکوائری کی جارہی ہے؟

(ج) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ انکوائری کب شروع کی گئی اور کیا انکوائری مکمل ہو گئی ہے، اگر ہاں تو اس میں کیا فیصلہ ہوا، اگر انکوائری مکمل نہیں ہوئی تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی ہاں!

(ب) جی ہاں!

(ج) وزیر اعلیٰ کے حکم پر ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا، سابقا ای ڈی او (صحت) لاہور کے خلاف ریگولر انکوائری مورخہ 23-04-2011 کو شروع کی گئی اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات اعظم سلیمان خان کو بطور انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا جس کی recommendations درج ذیل ہیں:

Major penalty of "Forfeiture of past Service for three years as provided under section 4 of PEEDA Act 2006"

بعدازاں مورخہ 11-12-10 کو رب نواز خان سیکرٹری انرجی کو Hearing Officer مقرر کیا گیا اور ڈاکٹر فیاض نے Hearing process میں حصہ نہ لیا۔ انکوائری رپورٹ اور Hearing Report سمری کی شکل میں وزیراعلیٰ پنجاب کو بھیجی گئی جس پر وزیراعلیٰ پنجاب نے مورخہ 13-11-23 کو ملزم کی ریکارڈ مہیا کرنے کی درخواست کو مدنظر رکھتے ہوئے سمری سیکرٹری سروسز ایس اینڈ جی اینڈ اے کو ارسال کی اور سیکرٹری سروسز نے انکوائری جاری رکھنے کی سفارش کی تاہم انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے وزیراعلیٰ نے Show Cause Cum-Personal Hearing Notice کو اخبارات میں شائع کرنے کی ہدایت کی اس کے باوجود ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا سیکرٹری ہیلتھ کے سامنے پیش نہ ہوئے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے مورخہ 15-04-06 کو سمری وزیراعلیٰ پنجاب کو ارسال کی گئی جس پر وزیراعلیٰ نے مورخہ 15-05-01 کو درج ذیل حکم صادر فرمایا:

Major penalty of "Forfeiture of past Service for three years

ڈاکٹر فیاض احمد رانجھا، سابقہ ای ڈی او (صحت) لاہور نے مذکورہ بالا اور دیگر تین انکوائریوں کی سفارشات کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ، اسلام آباد سے Writ Petition نمبری 2012/200 میں حکم امتناہی حاصل کیا۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بعدازاں حکم امتناہی کے خارج ہونے کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں ICA نمبر 2015/196 دائر کی جس کا فیصلہ مسٹر جسٹس عطہر من اللہ کی عدالت میں محفوظ ہے اور فیصلہ کے بعد penalty آرڈرز جاری کر دیئے جائیں گے۔

## لاہور: سروسز ہسپتال کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*3169: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کا سال 12-2011 کا کل بجٹ مدوار بتائیں؟

(ب) اس سال کے دوران کتنی رقم L.P پر خرچ ہوئی اور L.P کے تحت خرید کردہ ادویات کہاں سے خرید کی گئیں؟

(ج) L.P کے تحت خرید کردہ ادویات کس کو فراہم کی جا سکتی ہیں؟

(د) کیا L.P خرید کرنے کا کوئی طریق کار، پالیسی، قاعدہ، قانون ہے تو اس کی نقل فراہم کی جائے؟

(ہ) اگر اس سال کے دوران L.P کی ادویات میں کوئی خورد برد پکڑی گئی تھی تو اس کی تفصیل بتائیں؟

(و) یہ ادویات خرید کرنے کا اختیار کس کے پاس تھا،اس کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کا سال12-2011 کا کل بجٹ 2.142,825,200 روپے ہے جس کی مدوار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس سال کے دوران مبلغ۔/9,37,26000 روپے لوکل پرچیز پر خرچ ہوئے اور لوکل پرچیز کے تحت خرید کردہ ادویات میسرز اکرم برادرز میڈیکل سٹور (لوکل پرچیز کنٹریکٹر) سے خرید کی گئیں۔

(ج) جو ادویات ہسپتال ہذا میں موجود نہ ہوں وہ لوکل پرچیز کے ذریعے ہسپتال ہذا کی ایمر جنسی میں آنے والے تمام مریضوں ،داخل مریضوں اور آوٹ ڈور کے وہ مریض(جن کو لوکل پرچیز کی اجازت دی گئی ہو)اور اس کے علاوہ پارلیمنٹیرین، بیوروکریسی اور معزز جج صاحبان / جوڈیشری کو قواعد وضوابط کے تحت دی جاتی ہے۔

(د) محکمہ صحت کی طرف سے لوکل پرچیز کرنے کا طریق کار،قاعدہ قانون موجود ہے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ہسپتال ہذا میں سال12-2011 کے دوران لوکل پرچیز کی ادویات میں کسی قسم کی کوئی خُورد بُرد نہ پکڑی گئی۔

(و) سروسز ہسپتال لاہور میں LP ادویات خرید کرنے کا اختیار میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے پاس ہے جو کہ گریڈ20 کے آفیسر ہوتے ہیں۔

## لاہور:ڈینٹل ہسپتال اور ڈی مونٹ مورنسی کالج سے متعلقہ تفصیلات

*3467: محترمہ فائزہ احمد ملک:کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری لاہور اور ڈینٹل ہسپتال کا عملہ کتنا ہے؟

(ب) ان دونوں اداروں میں کتنے ڈاکٹرز عہدہ وگریڈ وار کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان اداروں میں کتنے مریضوں کا روزانہ علاج کیا جاتا ہے؟

(د) ان اداروں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل مد وار بتائیں؟

(ہ) ان اداروں میں کتنے وارڈز ہیں اور ہر وارڈز میں کتنے مریضوں کو داخل کیا جا سکتا ہے؟

(و) ان اداروں میں کون کون سی طبی مشینری برائے ٹیسٹ موجود ہے؟

(ز) ان اداروں میں کون کون سی مشینری اس وقت کب سے پیک پڑی ہوئی ہے اور اس کی قیمت خرید کتنی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری لاہور کی کل اسامیاں 93 ہیں جن میں 87 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے جبکہ 6 اسامیاں خالی ہیں۔ پنجاب ڈینٹل ہسپتال کا عملہ 126 کی تعداد پر مشتمل ہے۔

(ب) ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری لاہور میں حسب ذیل ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں:

| عہدہ | تعداد | خالی پوسٹ | گریڈ |
|---|---|---|---|
| پروفیسر | 02 | 02 | 20 |
| ایسوسی ایٹ پروفیسر | 04 | 04 | 19 |
| اسسٹنٹ پروفیسر | 07 | 04 | 18 |
| پرنسپل ڈینٹل سرجن | 03 | 03 | 19 |
| سینئر ڈیمونسٹریٹر | 10 | – | 18 |
| ڈیمونسٹریٹر | 19 | – | 17 |

پنجاب ڈینٹل ہسپتال مین درج ذیل ڈاکٹر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| میڈیکل سپرنٹنڈنٹ | BS-20 | 1 عدد |
| | BS-19 | 6 عدد (1 اسامی خالی) |
| | BS-18 | 6 عدد |
| | BS-17 | 6 عدد |

(ج) پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں روزانہ 800 مریضوں (500 نئے اور 300 پرانے) مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(د) ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈینٹسٹری لاہور کے اخراجات کی مد وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور کے اخراجات کی مد وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پنجاب ڈینٹل ہسپتال کے نواز شریف کیمپس یکی گیٹ لاہور میں ایک مردانہ اور ایک زنانہ جبڑا وارڈ ہے جہاں پر مریضوں کا سن کر کے اور بے ہوش کر کے علاج کیا جاتا ہے اس کیمپس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ آؤٹ ڈور تعداد 1500 ماہانہ

2۔ ان ڈور تعداد 450 ماہانہ

3۔ آپریشن تھیٹر 103 ماہانہ

(و) پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں طبی مشینری برائے تشخص ایکسرے مشینوں پر مشتمل ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ او پی جی مشین 2 عدد

2۔ Periapical مشین 2 عدد

(ز) پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں اس وقت کوئی مشینری پیک نہیں ہے ۔ تمام مشینری متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں لگا دی گئی ہے اور کام کر رہی ہے ان کی قیمت خرید۔/1,036,8,439 روپے تھی۔

## راولپنڈی میں قائم ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*3599: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو راولپنڈی، بے نظیر بھٹو ہسپتال اور ہولی فیمیلی ہسپتال میں سال 12-2011 سے 14-2013 میں کتنے سینٹری ورکرز اور وارڈ بوائز کو بھرتی کیا گیا، سال وار تعداد بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھرتی کئے گئے سینٹری ورکرز اور وارڈ بوائز کی اکثریت ہسپتالوں کے دفاتر اور استقبالہ میں ڈیوٹی کرتے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ایسے سینٹری ورکرز اور وارڈ بوائز کی بھرتی کا کیا جواز ہے اور ان کو اپنی مخصوص اسامیوں پر تعینات کیوں نہیں کیا جاتا؟

وزیراعلیٰ(میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈی ایچ کیو راولپنڈی، بے نظیر بھٹو ہسپتال اور ہولی فیملی ہسپتال میں سال12-2011 سے 14-2013 میں جن سینٹری ورکرز اور وارڈبوائز کو بھرتی کیا گیا ان کی سال وار تعداد درج ذیل ہے۔

i. ڈی ایچ کیو راولپنڈی میں بھرتی کئے جانے والے ملازمین کی تفصیل:۔

سال 2011 سینٹری ورکرز/وارڈ کلینرز(سویپر)=کوئی نہیں

وارڈبوائز/وارڈ سرونٹس=کوئی نہیں

سال2012 سینٹری ورکرز/وارڈ کلینرز(سویپر) =06

وارڈبوائز/وارڈ سرونٹس= 01

سال2013 سینٹری ورکرز/وارڈ کلینرز(سویپر)=کوئی نہیں

وارڈبوائز/وارڈ سرونٹس=کوئی نہیں

سال2014 سینٹری ورکرز/وارڈ کلینرز(سویپر)=کوئی نہیں

وارڈبوائز/وارڈ سرونٹس=کوئی نہیں

ii. بے نظیر ہسپتال راولپنڈی میں بھرتی کئے جانے والے ملازمین کی تفصیل:۔

سال12-2011 میں کل 14 وارڈبوائز بھرتی کئے گئے اور اور ایک سینٹری ورکر بھرتی کیا گیا تھا جبکہ سال2013 میں ایک وارڈ بوائے deceased quota کے تحت بھرتی کیا گیا تھا۔

iii. ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں بھرتی کئے جانے والے ملازمین کی تفصیل:

سال12/2011 وارڈبوائز=04 سینٹری ورکرز=17

سال13/2012 وارڈبوائز=کوئی نہیں سینٹری ورکرز=کوئی نہیں

سال2013/14 وارڈبوائز=کوئی نہیں سینٹری ورکرز=کوئی نہیں

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ سال12-2011 اور14-2013 میں ان ہسپتالوں میں بھرتی ہونے والے تمام سینٹری ورکرز اور وارڈبوائز اپنے اپنے مخصوص کردہ مقامات پر ڈیوٹی روسٹر کے مطابق کر رہے ہیں البتہ بعض اوقات ہسپتال میں داخل مریضوں اور ڈینگی بخار کی وباء کے دنوں یا کسی حادثے یا دھماکے کی صورت میں یا مدنی تہواروں کے موقع پر صورتحال کے پیش نظر ان کی ڈیوٹیاں لگائی جاتی ہیں جو کہ قطعی عارضی بنیاد پر ہوتی ہیں۔

(ج) اس جز کا جواب درج بالا میں دے دیا گیا ہے۔

## راولپنڈی کے ہسپتالوں کی سکیورٹی کے بارے میں تفصیلات

*3600: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی کے تینوں ہسپتالوں (سروس ہسپتال، ہولی فیملی ہسپتال اور بے نظیر بھٹو ہسپتال کے سکیورٹی انتظامات کے لئے علیحدہ علیحدہ ٹینڈر برائے سال 12-2011اور13-2012 کئے گئے اور کیا ہر ہسپتال کی سکیورٹی کا انتظامLowest tendering companyکو دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صرف ڈی ایچ کیو ہسپتال کا فنڈز lowest tendering companyکو دے دیا گیا اور دوسرے دونوں ہسپتالوں کے lowest tendersکو نظر انداز کر کے ان ہسپتالوں کی سکیورٹی کا ٹھیکہ بھی ڈی ایچ کیو کے لئے ٹینڈر دھندہ کمپنی Scramble Security Serviceکو دے دیا گیا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ صحت معاملہ کی تحقیقات کروا کر حقائق کو سامنے لائے گا اور قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) درست ہے۔

جی ہاں! کیونکہ ہر ہسپتال کا بجٹ الگ الگ مختص کیا جاتا ہے۔

(ب) صرف ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ٹینڈر کے ذریعہ سب سے کم بولی دینے والی فرم(M/s Scramble Security Service)کو دیا گیا اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد اس میں توسیع بھی کی گئی چونکہ ہولی فیملی ہسپتال اور بے نظیر بھٹو ہسپتال کے ٹینڈر کے جواب میں کسی کمپنی نے کاغذات داخل نہ کئے یا وہ تکنیکی بنیاد پر مکمل نہ ہو سکے لہٰذا دونوں ہسپتالوں کے ایم ایس صاحبان کی درخواست پر بورڈ آف مینجمنٹ نے ڈی ایچ کیو ہسپتال والی سکیورٹی کو اسی ریٹ و دیگر قواعد وضوابط پر دونوں ہسپتالوں کے لئے سکیورٹی کنٹریکٹ دینے کی منظوری دے دی۔

(ج) مندرجہ بالا حقائق سے عیاں ہے کہ کنٹریکٹ کی دہندہ کمپنی(M/s Scramble Security Service کے ریٹ سب سے کم تھے اور اس ضمن میں قواعد وضوابط کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی گئی۔

## لاہور: میو ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3610: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میو ہسپتال کب تعمیر کیا گیا سال 2010-11 سے آج تک کتنے اخراجات تعمیرات کی مد میں خرچ کئے گئے ہیں؟

(ب) اس میں کل کتنے ڈاکٹرز، پروفیسرز اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کون سے شعبہ جات ہیں؟

(د) یہ ہسپتال مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہا ہے؟

(ہ) اس ہسپتال میں ڈاکٹرز، پروفیسرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، کیا حکومت ان اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) میو ہسپتال 1871 میں تعمیر کیا گیا سال 2010-11 سے سال 2015-16 تک تعمیرات کی مد میں خرچ کئے گئے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میو ہسپتال میں 466 ڈاکٹرز، 32 پروفیسر، 28 ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور 70 اسسٹنٹ پروفیسرز اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج)

(i) ایمرجنسی

(ii) آؤٹ ڈور

(iii) ان ڈور جیسا کہ جنرل سرجری، بچہ سرجری، منہ وچہرہ سرجری، پلاسٹک سرجری، نیورو سرجری، چیسٹ سرجری، کارڈیک سرجری، یورالوجی ڈیپارٹمنٹ، آرتھوپیڈیک سرجری، ناک کان گلے کا شعبہ، آنکھوں کا شعبہ میڈیکل وارڈز، بچہ میڈیکل وارڈز، کینسر وارڈ، جلد وارڈ، پٹھہ وارڈ، برن یونٹ، ٹی بی وارڈز، فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ، ہڈی ورکشاپ، فزیکل میڈیسن اینڈری ہیبلیٹیشن، کارڈیالوجی، ذہنی / نفسیاتی وارڈ، نفرالوجی / ڈائیلسز۔

(iv) لیبارٹری

(v) ریڈیالوجی

(vi) مسافرخانہ

(vii) مریضوں کے لئے کھانے کی سہولت

(د) میو ہسپتال مریضوں کو مختلف قسم کے ٹیسٹوں کی سہولیات فراہم کر رہا ہے جن میں ایکسرے، ای سی جی، لیبارٹری ٹیسٹ، ای ای جی /ای ایم جی، ، انجیوگرافی، انجیوپلاسٹی، ڈاپلر ٹیسٹ، سی ٹی سکین، میموگرافی، الٹراساؤنڈ، آنکھوں کے ٹیسٹ، ڈائیلسز، لیتھوٹرپسی، کیمو تھراپی، ایکوکارڈیوگرافی، اینڈوسکوپی /کلونوسکوپی اور جلد کے مختلف ٹیسٹ شامل ہیں۔ ہسپتال میں داخل تمام مریضوں کو ناشتہ، دوپہر اور رات کا کھانا دیا جاتا ہے اور پینے کا صاف پانی بھی مہیا کیا جاتا ہے۔ ہسپتال میں مسافرخانہ کی سہولت بھی موجود ہے۔

(ہ) میو ہسپتال میں ڈاکٹرز کی366اسامیاں،12پروفیسرز،27ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور 33اسسٹنٹ پروفیسرز کی اسامیاں خالی ہیں۔ حکومت پنجاب نے ان اسامیوں پر ڈاکٹروں کی تعیناتی ایڈہاک کی بنیادوں پر کرنے کا پروگرام شروع کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ پبلک سروس کمیشن سے بھی ریگولر بنیادوں پر ان اسامیوں پر بھرتی ہو رہی ہے۔

## لاہور: پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں پیرامیڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3629: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کا کتنا پیرامیڈیکل سٹاف کن کیٹیگریز میں تعینات ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ سٹاف ہسپتال میں عرصہ بارہ سے چودہ سال سے کنٹریکٹ پر کام کر رہا ہے اور انہیں ابھی مستقل نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں اتنے عرصہ سے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) تفصیلات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی آئی سی میں ریگولر اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین کو 2009 اور 2013 میں ریگولر کر دیا گیا ہے جبکہ بورڈ آف مینجمنٹ کی اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین اس ماہ بورڈ کی منظوری کے بعد ریگولر کر دیئے جائیں گے۔

(ج) حکومت پنجاب کے آرڈر نمبر PA/DSG/1-78/2014 مورخہ 23-07-2014 کے مطابق بورڈ آف مینجمنٹ کے بھرتی ہونے والے اجلاس میں پیش کیا جارہا ہے تاکہ ان اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین کو ریگولر کر دیا جائے۔

## لاہور: چلڈرن ہسپتال لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*3636: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال لاہور میں کتنے شعبہ جات میں تعلیم دی جارہی ہے؟

(ب) ان شعبہ جات میں طلباء و طالبات کے لئے کتنی کتنی سیٹیں ہیں، شعبہ وار سیٹوں کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت آئندہ سال ان شعبہ جات میں مزید سیٹوں میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) مذکورہ ادارے میں اس کے قیام سے اب تک نتائج کی شرح کیا رہی، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز چلڈرن ہسپتال میں سات مختلف شعبہ جات میں تعلیم دی جارہی ہے جن کی تفصیل یہ ہے:

| کورس کا نام | | سیٹوں کی تعداد |
|---|---|---|
| 1۔ | ڈاکٹر آف فزیکل تھراپی | 20 |
| 2۔ | بی ایس سی آنرز میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی | 25 |
| 3۔ | بی ایس سی آنرز میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی | 30 |
| 4۔ | بی ایس سی آنرز ڈینٹل ٹیکنالوجی | 12 |
| 5۔ | بی ایس سی آنرز آکوپیشنل تھراپی | 12 |

| | | |
|---|---|---|
| 6۔ | بی ایس سی آنرز سپیچ اینڈ لینگوئج پتھالوجی | 12 |
| 7۔ | بی ایس سی آنرز آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی | 10 |
| | کل تعداد | 121 |

(ب) ان تمام شعبہ جات میں طلباء وطالبات کے لئے کوئی الگ کوٹا نہیں ہے اور تمام داخلے اوپن میرٹ پر کئے جاتے ہیں۔

(ج) کسی بھی شعبہ کی سیٹوں میں اضافہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

(د) تمام شعبہ جات کے نتائج کی شرح مندرجہ ذیل ہے:

| | |
|---|---|
| 2004 | 71فیصد |
| 2005 | 61فیصد |
| 2006 | 56فیصد |
| 2007 | 58فیصد |
| 2008 | 59فیصد |
| 2009 | 62فیصد |
| 2010 | 80فیصد |
| 2011 | 81فیصد |
| 2012 | 88فیصد |
| 2013 | 88فیصد |

## لاہور: الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3637: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال لاہور کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس ادارے میں اس وقت کتنے طلباء وطالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ج) کیا اس ادارے کے طلباء وطالبات کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جارہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ادارے کے طلباء وطالبات کو فوری ٹرانسپورٹ فراہم کرنے کے لئے آئندہ مالی سال میں فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کا قیام 1999 میں عمل میں آیا۔ پہلی کلاس کا آغاز 2000 میں ہوا۔

(ب) اس وقت (15-04-14) کل 445 سٹوڈنٹ زیر تعلیم ہیں۔ جن میں 39 طلباء اور 406 طالبات ہیں۔

(ج) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے طلباء وطالبات کو تعلیمی مقاصد اور امتحانات کے لئے چلڈرن ہسپتال کی طرف سے ٹرانسپورٹ مہیا کی جاتی ہے۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان ہے کہ سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے طلباء وطالبات کو تعلیمی مقاصد اور امتحانات کے لئے چلڈرن ہسپتال کی طرف سے ٹرانسپورٹ مہیا کی جاتی ہے۔

## ڈی جی خان: ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3658: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈی جی خان میں کنٹین اور سائیکل سٹینڈ کا ٹھیکہ پچھلے پانچ سالوں کے دوران کن کو کتنے میں دیا گیا تھا؟

(ب) کنٹین پر مریضوں کو اوران کے لواحقین کو کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کنٹین پر معاہدے کے برعکس کھانے پینے کی اشیاء انتہائی مہنگی فراہم کی جا رہی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سائیکل سٹینڈ پر بھی معاہدے کے برعکس سٹینڈ فیس زیادہ وصول کی جا رہی ہے؟

(ہ) مذکورہ ٹھیکہ جات کن کن کو دیئے گئے، ٹھیکیداران کے نام وپتا جات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈی جی خان میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کنٹین اور سائیکل سٹینڈ کے ٹھیکہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

ٹھیکہ کنٹین

1. ٹھیکہ کنٹین برائے سال 12-2011 مبلغ -/2,00,000 روپے غلام مرتضیٰ ولد غلام مصطفیٰ سکنہ بلاک نمبر 13 مکان نمبر 7 ڈی جی خان کو دیا گیا۔
2. ٹھیکہ کنٹین برائے سال 13-2012 مبلغ -/3,25,000 روپے غلام مرتضیٰ ولد غلام مصطفیٰ سکنہ بلاک نمبر 13 مکان نمبر 7 ڈی جی خان کو دیا گیا۔

3. ٹھیکہ کنٹین برائے سال14-2013 مبلغ/-5,00,000روپے حامد رضا ولد تاج محمد سکنہ بلاک نمبر1 مکان نمبرA-55ڈی جی خان کو دیا گیا۔
4. ٹھیکہ کنٹین برائے سال15-2014 مبلغ/-8,51,000روپے عبداللطیف ولد عبدالرشید سکنہ چوک چورہٹہ محلہ بہادر والا ڈی جی خان کو دیا گیا۔
5. ٹھیکہ کنٹین برائے سال16-2015 مبلغ/-10,30,000 روپے محمد کاشان علی غلام مرتضیٰ سکنہ بلاک نمبر13 مکان نمبر7ڈی جی خان کو دیا گیا۔

ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ

1. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال12-2011 میں بحکم وزیر اعلیٰ پنجاب پارکنگ فری تھی۔
2. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال13-2012 میں بحکم وزیر اعلیٰ پنجاب پارکنگ فری تھی۔
3. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال14-2013 مبلغ/-4,15,000روپے فرخ اقبال ولد محمد اقبال سکنہ بلاک نمبر46 مکان52ڈی جی خان کو دیا گیا۔
4. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال15-2014 مبلغ/-9,86,000روپے فدا حسین ولد فضل خان بستی ہجانہ گدائی غربی تحصیل، ضلع ڈی جی خان کو دیا گیا۔
5. ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ برائے سال16-2015 مبلغ/-15,10,000 روپے فدا حسین ولد فضل خان بستی ہجانہ گدائی غربی تحصیل، ضلع ڈی جی خان کو دیا گیا۔

(ب) کنٹین پر مریضوں اور اٹینڈنٹ کو معمول کے مطابق تمام کھانے پینے کی اشیاء ٹھیک کوالٹی میں مہیا کی جاتی ہیں۔

(ج) ہسپتال کنٹین پر مریضوں کو کھانے پینے کی تمام اشیاء مارکیٹ ریٹ پر مہیا کی جاتی ہیں۔

(د) ایسی کوئی بات نہ ہے، تاہم کسی شکایت کی صورت میں کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ہ) مذکورہ ٹھیکہ جات جن لوگوں کو دیئے گئے ان کے نام پتا جات اوپر جز(الف) میں بیان کئے گئے ہیں۔

## ڈی جی خان: ڈی ایچ کیو ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3659: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈی جی خان میں کون کون سے شعبہ جات ہیں؟

(ب) اس ہسپتال میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے نئے شعبہ جات قائم کئے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں اکثر شعبہ جات کے ڈاکٹرز عرصہ دراز سے نہ ہیں؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز/پروفیسرز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) کیا محکمہ ان اسامیوں کو فوری پُر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) میڈیکل ڈیپارٹمنٹ، سرجری ڈیپارٹمنٹ، ہڈی جوڑ ڈیپارٹمنٹ، گردہ مثانہ ڈیپارٹمنٹ، کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، آئی ڈیپارٹمنٹ، گائنی زچہ بچہ ڈیپارٹمنٹ، ڈینٹل ڈیپارٹمنٹ، میڈیکل ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ، ٹراما سنٹر، نیوروسرجری ڈیپارٹمنٹ، پیڈز/چلڈرن ڈیپارٹمنٹ، ناک، کان گلہ ڈیپارٹمنٹ، سکن ڈیپارٹمنٹ، پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ، ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، (ایکسرے، الٹراساؤنڈ اور سی ٹی سکین) ڈائیلسز یونٹ، انتہائی نگہداشت یونٹ، سینہ تپ دق ڈیپارٹمنٹ، سی سی یو ڈیپارٹمنٹ، سائیکاٹری ڈیپارٹمنٹ وغیرہ موجود ہیں۔

(ب) ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں پچھلے پانچ سال میں چار نئے شعبہ جات قائم ہوئے ہیں (ٹراما سنٹر، انتہائی نگہداشت یونٹ، نیوروسرجری ڈیپارٹمنٹ اور سی سی یو)

(ج) مندرجہ بالا تمام شعبہ جات کے ڈاکٹرز/سپیشلسٹ موجود ہیں سوائے سائیکاٹری ڈیپارٹمنٹ جس میں میڈیکل آفیسر جو کہ سائیکاٹری میں کوالیفائیڈ ہیں وہ کام کر رہے ہیں۔

(د) ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں منظور شدہ اسامیاں اور اس میں جو فل اور خالی پڑی ہیں ان کی تفصیلات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ صحت حکومت پنجاب خالی آسامیوں کو کنٹرکٹ بھرتی، واک ان انٹرویو (ہر مہینہ میں دو بار)، 63سال میں عمر میں رعایت دے کر پر کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں صوبہ پنجاب کے باقی میڈیکل کالجز سے ٹیچنگ فیکلٹی کو تبدیل کر کے غازی خاں میڈیکل کالج میں تعینات کیا جا رہا ہے۔

## ضلع گوجرانوالہ میں ایم این سی ایچ پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*3699: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایم این سی ایچ پروگرام کیا ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز کب ہوا اور کس کو کتنی مدت کے لئے انچارج بنایا گیا؟

(ج) ایم این سی ایچ پروگرام کے ضمن میں کون کون سی مشینری کب خریدی گئی اور خریدی گئی مشینری کب اور کس کس سنٹر کو کون کون سی تاریخ کو فراہم کی گئی؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ایم این سی ایچ پروگرام کا مقصد دیہاتی اور پسماندہ علاقوں میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا اور ان کی بڑھتی ہوئی شرح اموات کو کم کرنا ہے۔

(ب) ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز ضلع گوجرانوالہ میں 2007 میں کیا گیا اور مندرجہ ذیل کو انچارج بنایا گیا۔

1. ڈاکٹر بسمہ جبین قمر 16-مئی 2008 تا 5-فروری 2014
2. ڈاکٹر محمد اکرم رانا 8-فروری 2014 تا 26-مارچ 2014
3. ڈاکٹر بسمہ جبین قمر 27-مارچ 2014 تا 14-اکتوبر 2014
4. ڈاکٹر محمد اکرم رانا 18-اکتوبر 2014 تا 19-ستمبر 2015
5. ڈاکٹر نازش ندیم 22-اکتوبر 2015 تا حال

(ج) ایم این سی ایچ پروگرام گوجرانوالہ کے تحت کوئی بھی مشینری نہیں خریدی گئی۔

## گوجرانوالہ میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*3700: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنے اور کون کون سے بی ایچ یو اور آر ایچ سی ہیں؟

(ب) بی ایچ یو یا آر ایچ سی کے کون کون سے ملازمین کو الٹراساؤنڈ کی ٹریننگ دی گئی ہے؟

(ج) گزشتہ دو سال کے دوران ہر ایک سنٹر میں کتنے مریضوں کا الٹراساؤنڈ کیا گیا؟

(د) ضلع گوجرانوالہ کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں کتنا عملہ تعینات ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں 93 بی ایچ یوز اور 10 آر ایچ سیز ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 51بی ایچ یوز کی LHVs کو الٹراساؤنڈ کی ٹریننگ دی گئی ہے اور 10 آر ایچ سیز کی لیڈی ڈاکٹرز الٹراساؤنڈ کرنے کی مہارت رکھتی ہیں۔ 42بی ایچ یوز میں الٹراساؤنڈ کی سہولت موجود نہ ہے۔

(ج) گزشتہ دو سالوں میں 93 بی ایچ یوز میں 42476 مریضوں کا اور 10 آر ایچ سیز میں 74473 مریضوں کا الٹراساؤنڈ کیا گیا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ کے بی ایچ یوز میں عملہ کی تعداد 1197 جبکہ آر ایچ سیز میں عملہ کی تعداد 506 ہے۔

## لاہور: الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال میں ٹرانسپورٹ کا مسئلہ

*3757: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال لاہور میں تقریباً چھ سو کے قریب بی ایس سی (آنرز) کے طلباء و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ طلباء و طالبات خصوصاً طالبات کو سکول آنے کے لئے ٹرانسپورٹ میں شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت کے زیر نگرانی تمام میڈیکل کالجز و دیگر ہیلتھ کے اداروں میں ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت الائیڈ ہیلتھ سائنسز سکول چلڈرن ہسپتال لاہور کے طلباء و طالبات کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات دینے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) اس وقت (14-04-15) کل 445 سٹوڈنٹ زیر تعلیم ہیں جن میں 39 طلباء اور 406 طالبات ہیں۔

(ب) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے طلباء و طالبات کو تعلیمی مقاصد اور امتحانات کے لئے چلڈرن ہسپتال کی طرف سے ٹرانسپورٹ مہیا کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سکول کی طالبات کی کثیر تعداد چلڈرن ہسپتال کے ہاسٹل میں رہائش پذیر ہے۔

سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز نے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی سے اپنے طلباء وطالبات کو سٹوڈنٹ گرین کارڈ بنوادیئے ہیں جن کی بدولت سٹوڈنٹ سستے نرخوں پر سفر کرتے ہیں۔

(ج) درست ہے۔

(د) (ب)سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے طلباء وطالبات کو تعلیمی مقاصد اور امتحانات کے لئے چلڈرن ہسپتال کی طرف سے ٹرانسپورٹ مہیا کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ سکول کی طالبات کی کثیر تعداد چلڈرن ہسپتال کے ہاسٹل میں رہائش پذیر ہے۔

سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز نے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی سے اپنے طلباء وطالبات کو سٹوڈنٹ گرین کارڈ بنوادیئے ہیں جن کی بدولت سٹوڈنٹ سستے نرخوں پر سفر کرتے ہیں۔

## شورکوٹ: تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کو ملنے والے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*3785: جناب خالد غنی چودھری: کیاوزیرصحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال شورکوٹ میں یکم جنوری2008تا دسمبر2013 کتنے فنڈز دیئے گئےاور کتنی مالیت کی مفت ادویات دی گئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال کے لئے14-2013میں کتنا فنڈر کھا گیا ہے؟

(ج) ہسپتال میں ٹوٹل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اس وقت کتنی خالی ہیں، گریڈوار بتائیں، کیاحکومت ان خالی اسامیوں کو پُر کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

وزیراعلیٰ(میاں محمد شہباز شریف):

(الف) کل بجٹ برائے تمام ادویات خرچ

| | |
|---|---|
| سال2007-08 | 990000روپے |
| سال2008-09 | 11500000روپے |
| سال2009-10 | 13500000روپے |
| سال2010-11 | 14000000روپے |
| سال2011-12 | 14000000روپے |
| سال2012-13 | 13500000روپے |
| سال2013-14 | 14000000روپے |

(ب) کل بجٹ برائے تمام ادویات خرچ14600000روپے

(ج) مذکورہ ہسپتال میں ٹوٹل منظور شدہ اسامیاں 121 ہیں جن میں سے 43 اسامیاں خالی ہیں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور مزید ہر جمعہ کو واک ان انٹرویو کے ذریعے میڈیکل / وومن میڈیکل آفیسرز کی بھرتی ایڈہاک کی بنیاد پر پُر کی جاتی ہے جونہی کوئی ڈاکٹر بھرتی کے لئے درخواست دے گا تو اسے بھرتی کر لیا جائے گا اور مزید کلاس فور کی بھرتی کے انٹرویو اکتوبر 2015 میں ہو چکے ہیں جن کے عنقریب آرڈر جاری کر کے خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

## شورکوٹ: حلقہ پی پی۔80 میں مراکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

*3786: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل شورکوٹ کے حلقہ پی پی۔80 میں کل کتنے صحت کے مراکز ہیں، کیا ان تمام مراکز میں ڈاکٹرز، عملہ، بلڈنگ اور ادویات کی سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں، کیا حکومت نئے ڈاکٹرز کی تعیناتی سمیت تمام سہولیات کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو کیوں؟

(ب) ان تمام مراکز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کہاں کہاں کتنی خالی ہیں، گریڈوار بتائیں؟

(ج) یکم جنوری 2010 تا دسمبر 2013 مذکورہ تمام صحت کے مراکز کے اخراجات مدوار بتائیں؟

(د) حلقہ پی پی۔80 کے جن یو سیز میں صحت کے مراکز موجود نہ ہیں، کیا حکومت پالیسی کے مطابق ان علاقوں میں صحت کے مراکز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) پی پی۔80 میں ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، 9 بنیادی مراکز صحت / BHU ہیں۔ بلڈ بنک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شورکوٹ میں سہولت مہیا کر رہا ہے۔ تحصیل شورکوٹ کے حلقہ پی پی۔80 میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور محکمہ صحت جھنگ تمام دستیاب سہولیات مریضوں کو پہنچا رہا ہے۔

(ب) محکمہ صحت جھنگ پوری صلاحیتوں سے سہولیات مہیا کر رہا ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)

1. حلقہ پی پی-80 کی تمام یونین کونسلز میں مراکز صحت قائم ہیں اور عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔

2. حلقہ پی پی-80 میں شورکوٹ سٹی میں ایک گائنی یونٹ قائم کیا جا رہا ہے جس کی بلڈنگ کی تعمیر تقریباً مکمل ہو چکی ہے اور میڈیکل مشینری وغیرہ کی خریداری کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ صحت کو خط نمبری P&D/118 مورخہ 29.07.15 لکھا گیا ہے تاکہ خریداری مکمل کی جا سکے۔

3. حلقہ پی پی-80 میں واقع تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال شورکوٹ کے اندر چلڈرن وارڈ کی تعمیر کے لئے بذریعہ خط نمبری P&D/136 مورخہ 29.08.15 ضلعی حکومت کو فنڈز کی فراہمی کے لئے لکھا گیا ہے۔ فنڈز کی فراہمی اور تعمیر مکمل ہونے کے بعد مشینری وغیرہ خریدی جائے گی۔

4. حلقہ پی پی-80 میں واقع بنیادی مراکز صحت جلال پور اور چک نمبر 17 گھگھ کی بلڈنگز محکمہ بلڈنگ ضلع جھنگ کی طرف سے خطرناک قرار دی گئی ہیں جن کا Rough Cost Estimate تیار کیا جا چکا ہے اور گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ صحت کو بذریعہ خط نمبری P&D/195 مورخہ 19-09-15 فنڈز کی فراہمی کے لئے لکھا تھا جس کے جواب میں ضلعی حکومت کو چٹھی نمبر Main File PO(D-III)8-34/13 مورخہ 24-مارچ 2016 کے ذریعے ہدایات دی گئی ہیں کہ PC-I کی شکل میں ایک جامع کیس بھجوایا جائے جونہی ضلعی حکومت جھنگ سے PC-I کی شکل میں مکمل کیس وصول ہوگا منظوری کے لئے Departmental Development Sub Committee کی میٹنگ میں منظوری کے لئے شامل کیا جائے گا۔

## ڈسٹرکٹ ہسپتال میانوالی میں سی ٹی سکین اور ایکسرے سے متعلقہ تفصیلات

*3855: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال میانوالی میں سی ٹی سکین اور digital ایکسرے مشین نہ ہونے کے باعث غریب مریضوں کو مجبوراً باہر سے ٹیسٹ کروانے پڑتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کے لئے فوری طور پر سی ٹی سکین اور digital ایکسرے مشین خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سی ٹی سکین اور digital ایکسرے سسٹم ہسپتال ہذا میں اس وقت دستیاب نہ ہے۔

(ب) اس ضمن میں خادم اعلیٰ پنجاب کی طرف سے ایک خصوصی سکیم اپ گریڈیشن آف ڈی ایچ کیو ہسپتال میانوالی، ڈائیگناسٹک سہولت کے ٹائیلڈ سے مکمل ہو چکی ہے اور اس سکیم میں سی ٹی سکین کا ٹینڈر ای ڈی او، ہیلتھ کے دفتر میں under process ہے۔ فائنل ہونے پر سی ٹی سکین لگا دی جائے گی۔

Digital ایکسرے مشین کو بھی PC-I missing facilities میں شامل کر دیا گیا ہے۔ حکومت پنجاب سے منظوری کے بعد ایکسرے مشین کا پراسس بھی مکمل کر لیا جائے گا۔

## فیصل آباد: چک جھمرہ میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*3863: جناب آزاد علی تبسم: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جھمرہ فیصل آباد میں کتنے BHUs اور RHCs ہیں؟

(ب) ان سنٹرز میں کتنا کتنا سٹاف کون کون سے گریڈ کا کام کر رہا ہے، سنٹر وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنے ایسے سنٹرز ہیں جن میں سٹاف نہ ہے یا strength کے مطابق نہ ہے، سنٹرز وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان سنٹرز میں کب تک سٹاف کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) تحصیل چک جھمرہ میں 14 بی ایچ یوز اور ایک آر ایچ سی ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آر ایچ سی 153۔رب کے عملہ کی گریڈ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تمام بی ایچ یو پر عملہ کام کر رہا ہے صرف بی ایچ یو JB/44 اور RB/146 پر LHV کی سیٹ خالی ہے۔

(ج) آر ایچ سی 153۔رب میں سٹاف گورنمنٹ کی منظور شدہ yards stick کے مطابق نہ ہے۔

(د) کلاس فور کی بھرتی کا اشتہار دیا گیا تھا لیکن مقامی حکومت کے الیکشن کی وجہ سے الیکشن کمیشن نے ہر قسم کی بھرتی پر پابندی عائد کر دی تھی جس کی وجہ سے بھرتی مکمل نہ ہو سکی اب انتخابات کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے لہٰذا اب اس کی بھرتی کی جا رہی ہے جبکہ باقی سٹاف کی بھرتی بھی جلد مکمل کر دی جائے گی۔

## ملتان: پی پی-199 میں واقع بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*3882: ملک محمد علی کھوکھر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-199 ملتان میں بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ہسپتال کتنے ہیں اور کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کس کس یو سی میں یہ ادارے کام نہیں کر رہے؟

(ج) ان اداروں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) کس کس ادارے کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہے اور کس کی عمارت اس کی ضرورت کے مطابق ناکافی ہے؟

(ہ) ان اداروں میں کیا طبی مشینری ہے اگر ہاں تو کون کون سی مشینری ہے اور کون کون سی نہ ہے؟

(و) حکومت کب تک ان اداروں کی تمام missing facilities پوری کرنے اور ان میں ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) پی پی-199 ملتان میں درج ذیل بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ہسپتال کام کر رہے ہیں:-

1- دیہی مرکز صحت شیر شاہ
2- بنیادی مرکز صحت مظفر آباد
3- بنیادی مرکز صحت بستی عالمگیر
4- بنیادی مرکز صحت سلطان پور ہمڑ
5- بنیادی مرکز صحت کھوکھراں
6- بنیادی مرکز صحت حامد پور کنورہ
7- بنیادی مرکز صحت سید فیض مصطفیٰ گیلانی، ملتان

(ب) پی پی-199 ملتان کی کوئی بھی یونین کونسل بغیر health facility نہ ہے۔

(ج) دیہی مرکز صحت شیر شاہ میں ایک چارج نرس اور ایک چوکیدار کی اسامی خالی ہے۔

بنیادی مرکز صحت مظفرآباد میں میڈیکل اسسٹنٹ اور مڈوائف کی اسامی خالی ہے۔

بنیادی مرکز صحت کھوکھراں میں میڈیکل ٹیکنیشن، ڈسپنسر اور چوکیدار کی اسامی خالی ہے۔

7- بنیادی مرکز صحت سید فیض مصطفیٰ گیلانی ملتان میں میڈیکل ٹیکنیشن اور کمپیوٹرآپریٹر کی اسامیاں ہی منظور شدہ نہ ہیں۔

(د)

1. دیہی مرکز صحت شیر شاہ کی عمارت اور رہائشی کوارٹرز کی مرمت / تزئین وآرائش کی ضرورت ہے۔
2. بنیادی مرکز صحت مظفرآباد کے رہائشی کوارٹرز خستہ حالت میں ہیں۔
3. بنیادی مرکز صحت بستی عالمگیر کی عمارت اور رہائشی کوارٹرز کی مرمت / تزئین وآرائش کی ضرورت ہے۔
4. بنیادی مرکز صحت کھوکھراں میں علیٰحدہ سیوریج کی ضرورت ہے۔
5. بنیادی مرکز صحت حامد پور کنورہ کی عمارت اور رہائشی کوارٹرز کی مرمت / تزئین وآرائش کی ضرورت ہے۔

(ہ) دیہی مرکز صحت میں الٹراساؤنڈ مشین کی مزید ضرورت ہے جبکہ بنیادی مراکز صحت میں سکر مشین، آکسیجن سلنڈر مع ریگولیٹر، بی پی آپریٹس، سٹتھوسکوپ، ایمبوبیگ، ویٹ مشین وغیرہ کی ضرورت ہے

(و) حکومت پنجاب نے ضلعی حکومتوں کو دیہی مراکز صحت، بنیادی مراکز صحت میں utilities functionality کے احکامات جاری کئے ہیں جس کے تحت ضلع ملتان میں 26 بنیادی مراکز صحت میں missing facilities کے لئے 25.331 روپے ملین کا PC-I برائے منظوری وفراہمی فنڈ رواں ماہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کوارسال کیا ہے۔

## غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

### چلڈرن ہسپتال لاہور کا سال 14-2013 کا بجٹ اور دیگر متعلقہ تفصیلات

237: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور کا سال 14-2013 کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(ب) اس سال کے دوران کتنی رقم سے ادویات خرید کی گئی ہیں اور کتنی رقم سے LP کے لئے ادویات خرید کی گئی ہیں؟

(ج) کتنی رقم طبی مشینری کی خرید اور مرمت پر خرچ کی گئی ہے؟

(د) کتنی رقم اے سی کی خرید اور اے سی کی مرمت پر خرچ ہوئی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور کا مالی سال 14-2013 کا بجٹ -/1,7,00,708,000 روپے ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران 335.740,904 روپے کی ادویات خریدی گئیں۔ چلڈرن ہسپتال میں LP پرائیویٹ فارمیسی سے نہیں کی جاتی ہے کیونکہ چلڈرن ہسپتال ایک سپیشل ادارہ ہے اس لئے حکومت نے ہسپتال میں گورنمنٹ ماڈل فارمیسی قائم کی ہے۔ ہسپتال کو جن ادویات کی ضرورت ہوتی ہے وہ ادویات گورنمنٹ ماڈل فارمیسی سے LP کی مد میں خرید لی جاتی ہیں۔ سال 14-2013 کے دوران گورنمنٹ ماڈل فارمیسی سے LP کی مد میں 18,804,096 روپے کی ادویات خریدی گئیں۔

(ج) چلڈرن ہسپتال میں طبی مشینری کی سروس اور مینٹیننس کے لئے سالانہ کنٹریکٹ کئے جاتے ہیں۔ سال 14-2013 کے دوران طبی مشینری کی سروس اور میٹیننس کی مد میں 22,464,465 روپے خرچ ہوئے۔

(د) چلڈرن ہسپتال لاہور میں ساڑھے چار لاکھ مربع فٹ رقبہ کے لئے سنٹرل ائر کنڈیشنگ پلانٹ نصب کیا گیا تھا جس پر سال 14-2013 میں 4.762,425 روپے سروس اور مینٹیننس کی مد میں خرچ ہوئے۔

### میو ہسپتال لاہور سے متعلقہ تفصیلات

240: محترمہ نبیرہ عندلیب: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) میو ہسپتال لاہور کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) اس ہسپتال میں کون کون سے شعبہ جات کام کر رہے ہیں اور اس وقت ہسپتال ہذا میں کتنے پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز، میڈیکل آفیسرز کام کر رہے ہیں۔

(ج) کیا میو ہسپتال کی ایمرجنسی اور دوسرے شعبہ جات میں مریضوں کا مفت علاج معالجہ کیا جاتا ہے اگر نہیں تو کیوں۔

(د) میو ہسپتال لاہور میں مالی سال 13-2012 کے لئے کتنا بجٹ دیا گیا اور کتنی مالیت کے عطیات وصول ہوئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) میو ہسپتال لاہور کا قیام 1871 میں عمل میں آیا۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:
ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی / بچہ ایمرجنسی، جنرل سرجری، بچہ سرجری، منہ چہرہ سرجری، پلاسٹک سرجری، نیورو سرجری، چیسٹ سرجری، کارڈک سرجری، یورالوجی ڈیپارٹمنٹ، آرتھوپیڈک سرجری، ناک کان، گلے کا شعبہ، آنکھوں کا شعبہ، میڈیکل وارڈز، بچہ میڈیکل وارڈز کینسر وارڈ، جلد وارڈ، پٹھہ وارڈ، برن یونٹ، ٹی بی وارڈ، فزیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ، ہڈی ورکشاپ، فزیکل میڈیسن اینڈ ری ہیبلی ٹیشن، کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، ذہنی / نفسیاتی وارڈ، کلینیکل لیبارٹریز، نفرالوجی / ڈائیلسز۔
میو ہسپتال میں 510 ڈاکٹرز اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) میو ہسپتال لاہور میں ایمرجنسی اور دوسرے شعبہ جات (آؤٹ ڈور، ان ڈور اور آپریشن کے مریضوں) کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ نیز مریضوں کے تمام لیبارٹری ٹیسٹ الٹراساؤنڈ، ایکسرے، ای سی جی ٹیسٹوں وغیرہ کی سہولیات بھی میسر ہیں۔

(د) مالی سال 13-2012 کے دوران مذکورہ ہسپتال کو 2۔ارب 78 کروڑ 62 لاکھ 37 ہزار روپے کا بجٹ دیا گیا مالی سال 13-2012 کے دوران میو ہسپتال کو عطیات اور زکوٰۃ کی مد میں 2 کروڑ 85 لاکھ 62 ہزار 167 روپے کی رقم موصول ہوئی۔

## ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں طبی ٹیسٹوں کے لئے مشینری سے متعلقہ تفصیلات

250: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں طبی ٹیسٹ کے لئے کون کون سی مشینری موجود ہے کون سی درست کام کر رہی ہے اور کون سی خراب ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایکسرے مشین خراب پڑی ہے تو کب سے خراب ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں پنجاب ہیلتھ سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت مزید طبی مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں طبی ٹیسٹ کے لئے جو مشینری استعمال ہوتی ہے، اس کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، درست اور خراب مشینری کی تفصیل بھی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دو مختلف سکیمیں اس سال کے ڈویلپمنٹ پروگرام میں شامل کی گئی ہیں، جن کی کل لاگت تقریباً 362 ملین روپے ہے۔ اس پروگرام کے تحت مزید طبی آلات اور مشینری خریدی جائے گی اور موجودہ عمارتوں کو مرمت کیا جائے گا اور مزید 100 بستروں پر مشتمل ایک وارڈ تعمیر کی جا رہی ہے۔

(ب) کوئی بھی ایکسرے مشین خراب نہیں ہے۔ سب ٹھیک کام کر رہی ہیں۔

(ج) پنجاب حکومت ہیلتھ سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت طبی مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، رواں مالی سال میں ڈی ایچ کیو ہسپتال کے منصوبہ جات ADP میں شامل ہیں۔

## لاہور شہر میں ڈرگ انسپکٹرز و میڈیکل سٹورز سے متعلقہ تفصیلات

251: محترمہ کنول نعمان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اس وقت کتنے رجسٹرڈ میڈیکل سٹور کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میڈیکل سٹوروں کو ریگولیٹ کرنے کے لئے کون کون سے ڈرگ انسپکٹرز کون کون سے علاقے میں تعینات ہیں ایک ڈرگ انسپکٹر کتنے سٹورز کی انسپکشن کرتا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تعینات ڈرگ انسپکٹرز عرصہ دراز سے ایک ہی علاقے میں تعینات ہیں جن کی ملی بھگت سے ان میڈیکل سٹوروں پر جعلی مضر صحت غیر رجسٹرڈ اور expired ادویات کی فروخت کا دھندہ سر عام جاری ہے؟

(د) کیا حکومت ان ڈرگ انسپکٹرز کی تعیناتی کے لئے کوئی عرصہ متعین کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ عوام کو معیاری ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) لاہور شہر میں اس وقت کل رجسٹرڈ میڈیکل سٹوروں اور فارمیسیز، فارماڈسٹری بیوٹرز کی تعداد 3300 ہے جس کا تمام ریکارڈ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کی ویب سائٹ پر بھی موجود ہے۔

(ب) میڈیکل سٹور، فارمیسی، فارماڈسٹری کو ریگولیٹ کرنے کے لئے اس وقت لاہور میں دس ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں جن کی تفصیل بمعہ تاریخ تعیناتی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ایک ڈرگ انسپکٹر سال میں چار مرتبہ ایک میڈیکل سٹور کو چیک کرنیکا مجاز ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں ڈرگ انسپکٹر ایک ہی علاقہ میں عرصہ دراز سے تعینات ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) قانون کے اندر ڈرگ انسپکٹرز کی تعیناتی کے حوالے سے ایک باقاعدہ طریق کار درج ہے۔البتہ عرصہ تعیناتی کے لئے حکومت وقت بہ وقت ضرورت کے مطابق ڈرگ انسپکٹر کی ٹرانسفر کرتی رہتی ہے۔

## ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

252: لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں قائم ہیں نیز ان میں تعینات میل ڈاکٹر، فی میل ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی کتنی اسامیاں ہیں، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کون کون سے ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز و دیگر عملہ پورا نہ ہے۔

(ج) کیا حکومت مریضوں کی پریشانی دور کرنے کے لئے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام ہسپتالوں و ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز ودیگر سٹاف کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہسپتالوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

| | |
|---|---|
| 1.ڈی ایچ کیو ہسپتال | 01 |
| 2.ٹی ایچ کیو ہسپتال | 02 |
| 3.رورل ہیلتھ سنٹرز | 08 |
| 4.سٹی ہسپتال | 02 |
| 5.بنیادی مراکز صحت | 70 |
| 6.ضلع کونسل ڈسپنسریاں | 23 |
| 7.ایم سی ایچ سنٹرز | 02 |
| ٹوٹل | 108 |

مندرجہ بالا محکمہ صحت کے اداروں میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نام سٹاف | منظور شدہ | تعینات | خالی |
|---|---|---|---|
| میل ڈاکٹر | 233 | 148 | 85 |
| فی میل ڈاکٹر | 45 | 26 | 19 |
| سٹاف نرس | 137 | 111 | 26 |
| پیرامیڈیکل سٹاف | 440 | 417 | 23 |
| دیگر عملہ | 900 | 759 | 141 |
| ٹوٹل | 1755 | 1461 | 294 |

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز ودیگر عملہ کی جامع رپورٹ درج ذیل ہے:

| نام ہسپتال | منظور شدہ | تعینات | خالی |
|---|---|---|---|
| ڈی ایچ کیو ہسپتال | 229 | 165 | 64 |
| ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرہ | 163 | 133 | 30 |
| ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ | 149 | 98 | 51 |
| رورل ہیلتھ سنٹرز | 388 | 308 | 80 |
| سٹی ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ | 17 | 14 | 03 |
| سٹی ہسپتال کمالیہ | 12 | 10 | 02 |
| بنیادی مراکز صحت | 757 | 607 | 150 |
| ضلع کونسل ڈسپنسریاں | 174 | 116 | 58 |
| ایم سی ایچ سنٹرز | 04 | 04 | 0 |
| ٹوٹل | 1893 | 1455 | 438 |

(ج) جی ہاں! صوبائی حکومت اور ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام ہسپتالوں میں ڈاکٹرز و دیگر عملہ کو پورا کرنے کے لئے بھرپور کوشش کر رہی ہیں۔ ڈاکٹرز اور سپیشلسٹ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ہفتہ کو ان انٹرویو کے ذریعے خالی سیٹوں کو پُر کرنے کے لئے بھرپور کوشش کر رہی ہے تاہم ڈاکٹروں اور سپیشلسٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے خالی اسامیاں پُر کرنے میں کافی مشکلات درپیش ہیں۔ درجہ چہارم کے عملہ سکیل 1تا4 کی بھرتی پر حکومت کی طرف سے پابندی ہے۔ پابندی ختم ہوتے ہی قانون کے مطابق بھرتی کر لی جائے گی۔

## ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں موجود مشینری سے متعلقہ تفصیلات

257: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں سی ٹی سکین مشینیں کتنی ہیں، یہ کب کتنی لاگت سے کن کن آفیسرز کی زیر نگرانی خرید کی گئی تھیں؟

(ب) ان کی مرمت پر سال13-2012اور14-2013 کے دوران کتنی رقم سال وار خرچ کی گئی؟

(ج) ان مشینوں کی کب تک متعلقہ کمپنی / ادارہ مرمت کا ذمہ دار تھا؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں صرف ایک سی ٹی سکین مشین ہے۔ جو کہ المحمود فاؤنڈیشن کے زیر انتظام کام کر رہی ہے یہ مشین گورنمنٹ نے خرید نہ کی ہے۔

(ب) گورنمنٹ نے اس مشین کی مرمت پر سال13-2012اور سال14-2013کے دوران کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ج) یہ مشین گورنمنٹ نے خرید نہ کی ہے۔ یہ مشین المحمود فاؤنڈیشن کے زیر انتظام کام کر رہی ہے۔

## ضلع ساہیوال میں حاجی عبدالقیوم ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

258: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال حاجی عبدالقیوم ہسپتال کل کتنے رقبہ پر ہے؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں طبی ٹیسٹوں کے لئے کون کون سی مشینری موجود ہے جو مشینری موجود ہے کیا وہ چالو حالت میں ہے؟

(ج) کون کون سی مشینری خراب حالت میں ہے؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں ایکسرے مشینیں کتنی ہیں اور کس کس وارڈ میں ہیں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال کا کل رقبہ 86 کنال 14 مرلہ ہے۔ اسی رقبہ پر ای ڈی او ہیلتھ ساہیوال ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ ساہیوال، ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈویلپمنٹ سنٹر اور محکمہ صحت کے دیگر دفاتر بھی قائم ہیں۔

(ب) گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال کی کلینیکل لیبارٹری میں درج ذیل مشینری موجود اور چالو حالت میں ہے۔

1. Examination Light
2. Biochemistry Analyzer
3. Centifuge Machine
4. Incubator
5. Sterlizer
6. Refrigerator
7. Blood Cabinet

(ج) درج ذیل equipment چالو حالت میں نہ ہیں اور قابل مرمت ہیں۔

1. Examination Light
2. Sucker Machine
3. Operation Table
4. Cattery Machine

(د) ہسپتال ہذا میں ایکسرے مشینیں دو لگائی گئی ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔

## ضلع ساہیوال میں بی ایچ یوز سے متعلقہ تفصیلات

260: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال پی پی-222 میں کتنے بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان بی ایچ یوز کی missing facilities کون کون سی ہیں۔

(ج) کس کس یونٹ میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں خالی پڑی ہیں، تفصیل بتائی جائے۔

(د) کیا حکومت متعلقہ بی ایچ یو کی missing facilities پوری کرنے اور ڈاکٹرز و پیرا میڈیکل سٹاف فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) پی پی-222 میں کل 10 بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں۔
58/G-D,87/6-R,91/6-R,92/6-R,89/6-R,119/9-L,114/9-L, 100/9-L

اسد اللہ، پور، قطب شہانہ۔

(ب) ان بی ایچ یوز میں کوئی missing facility نہ ہے۔

(ج) کسی بھی یونٹ میں ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د) کسی بھی بی ایچ یو کی کوئی missing facility نہ ہے اور کسی بھی بی ایچ یو میں ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامی خالی نہ ہے۔

## ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

288: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ میں میڈیکل آفیسر کی 26 اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ میں میڈیکل آفیسر کی تعداد کم اور سپیشلسٹ کی تعداد زیادہ ہے۔

(ج) حکومت میڈیکل آفیسرز کی ان خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) یہ درست ہے کہ مورخہ 16-01-05 تک ڈی ایچ کیو گوجرانوالہ میں میڈیکل آفیسر کی بائیس اسامیاں خالی تھیں لیکن پنجاب حکومت کی عنایت اور پرنسپل گوجرانوالہ اور میڈیکل گوجرانوالہ کے آرڈر نمبر 23/GMC"Admn" بتاریخ 2016-01-06 کے تحت بائیس

MO/WMO کے آرڈر کر دیئے گئے ہیں جن میں سے سولہ ڈاکٹر حضرات اپنی ڈیوٹی جوائن کر چکے ہیں اور تین ڈاکٹر ٹرانسفر ہو کر ڈی ایچ کیو گوجرانوالہ میں جوائن ہو چکے ہیں اور اب میڈیکل آفیسر کی صرف تین اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ میڈیکل آفیسر کی تعداد سپیشلسٹ کی تعداد سے زیادہ ہے حقیقت حال یہ ہے کہ ڈی ایچ کیو گوجرانوالہ کے گوجرانوالہ میڈیکل کالج کے الحاق کے بعد تدریسی عملہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر وغیرہ مختلف شعبوں میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں لہٰذا منظور شدہ سیٹوں کے مطابق تمام سپیشلسٹ تدریسی عملہ اور میڈیکل آفیسر اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) جی ہاں! حکومت پنجاب نے لیٹر نمبر SO(Central)Adhoc/2015-BTS مورخہ 18-12-2015 کے تحت تمام میڈیکل کالجز کے پرنسپل صاحبان کو اختیار دیا ہے کہ وہ اپنے ادارے میں موجود MO/Demonstrator/BTO کی خالی اسامیوں پر واک ان انٹرویو کے ذریعے خالی اسامیوں کو پُر کریں اور اس سلسلے میں گوجرانوالہ میڈیکل کالج میں بھرتی کا عملہ جاری ہے۔

## IRMUCH پروگرام کے تحت بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

294: سردار شہاب الدین خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2014 میں IRMUCH پروگرام کے تحت کتنی ایل ایچ ویز کو بھرتی کیا گیا، کس میرٹ کے تحت کیا گیا، سلیکٹڈ ایل ایچ ویز کی میرٹ لسٹ اور نمبروں کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) جن لڑکیوں نے ایل ایچ وی کی پوسٹ کے لئے درخواست دی تھی اور سلیکشن نہ ہو سکی ان کے نمبروں کی تفصیلات سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بات درست ہے کہ 14-06-2014 کو جن لڑکیوں کی بطور ایل ایچ ویز سلیکشن کی گئی ہے ان سے بہت سی لڑکیاں میرٹ پر نہ ہیں؟

(د) یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ جو لڑکیاں سلیکٹ نہ ہو سکیں ان میں کچھ انتہائی غریب گھرانوں سے ہیں اور وہ میرٹ پر بھی پورا اترتی ہیں ان کے نمبرز سلیکٹ ہونے والی لڑکیوں سے بھی کہیں زیادہ ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ انٹرویو سے ایک دن پہلے اپنے ناجائز کام کو جائز کرنے کے لئے اور اپنی مرضی کی بھرتی کرنے کے لئے تمام لڑکیوں سے کہا گیا کہ وہ آج ہی اپنی ایک سال کی attendance register کی کاپی متعلقہ ایم او، ایس ایم او یا ایم ایس سے سائین کرواکر ای ڈی او ہیلتھ بھکر کے پاس جمع کروائیں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سال2014 میں IRMNCH کے تحت بائیس LHVs کو گورنمنٹ کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت سابقہ ای ڈی او ہیلتھ بھکر نے بذریعہ ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی بھرتی کیا۔

مزید برآں کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت انٹرویو کے لئے 40 نمبر مختص کئے گئے۔

IRMNCH پروگرام کے تحت LHVs کی بھرتی کو عملی بنانے کے لئے درکار میرٹ بمطابق کنٹریکٹ پالیسی 2004 کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

| تعلیمی قابلیت (میٹرک کے لئے مختص کردہ نمبر 50) | نمبر برائے اضافی تعلیمی قابلیت متعلقہ شعبہ میں | انٹرویو |
|---|---|---|
| E=25, D=30, C=35. B=40, A=45, A+=50 | 10 | 40 |

میرٹ پر منتخب شدہ LHVs کے نمبروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن لڑکیوں نے LHV کی پوسٹ کے لئے درخواست دی تھی اور بطور LHV سلیکٹ نہ ہو سکیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی۔

میرٹ پر منتخب شدہ LHVs کے نمبروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 14.06.14 کو بھرتی ہونے والی تمام LHVs میرٹ پر اور کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے مطابق بھرتی کی گئی ہیں جن کی تفصیل سوال نمبر الف کے جواب میں موجود ہے۔

(د) 14.06.14 کو سلیکٹ نہ ہونے والی LHVs انٹرویو کے دوران کم نمبر حاصل کر سکیں اس لئے ان کے تعلیمی قابلیت کے نمبر کی مد میں حاصل شدہ نمبر اور انٹرویو نمبر کو ملا کر سلیکٹ شدہ LHVs کے مجموئی نمبر سے کم تھے اس وجہ سے وہ سلیکٹ نہ ہو سکیں۔

(ہ) چونکہ چھ ماہ کا تجربہ بطور LHV پبلک سیکٹر سے ضروری تھا لہٰذا جن لڑکیوں نے 6 ماہ کا تجربہ اپنی درخواست کے ساتھ لف کیا تھا اس تجربہ کو تصدیق کرنے کے لئے کہ امیدواران نے واقعی سرکاری ہسپتالوں میں بطور LHV کام کیا ہے۔ ان امیدواروں سے کہا گیا کہ جس

سرکاری ہسپتال میں انہوں نے بطور LHV کام کیا ہے۔ وہاں سے اپنی حاضری کی کاپی ای ڈی او ہیلتھ بھکر کے آفس میں جمع کروائیں۔

## واربرٹن کے سرکاری ہسپتال میں ڈاکٹرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

320: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واربرٹن کے سرکاری ہسپتال میں ڈاکٹرز بھی تعینات ہیں اور حال ہی میں اس کی بلڈنگ پر تقریباً ایک کروڑ سے زائد خرچ کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام سہولیات کے باوجود ایمرجنسی مریضوں کو لاہور یا شیخوپورہ ریفر کر دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں ایمرجنسی مریضوں کے علاج معالجہ کو یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی ہاں! دیہی مرکز صحت واربرٹن میں ویکینسی پوزیشن کے مطابق تمام ڈاکٹرز تعینات ہیں جبکہ آئی یونٹ دیہی مرکز صحت واربرٹن میں آئی سپیشلسٹ کی ایک پوسٹ اور میڈیکل آفیسرز کی تین پوسٹیں خالی پڑی ہوئی ہیں اور دیہی مرکز صحت واربرٹن کی بلڈنگ پر حال ہی میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ب) دیہی مرکز صحت واربرٹن میں تمام مریضوں کا سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (SOP) کے مطابق علاج کیا جاتا ہے۔ تاہم ایسے مریض جن کی حالت بہت زیادہ نازک اور تشویشناک ہوتی ہے اور ان کا علاج دیہی مرکز صحت میں نہیں ہو سکتا ان کو ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ج) جی ہاں! حکومت پنجاب محکمہ صحت کو بہتر کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔

## فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب سے متعلقہ تفصیلات

327: راؤ کاشف رحیم خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کب منظور ہوا، اس کا تخمینہ لاگت کیا ہے اور اس کی تعمیر کتنی مدت میں مکمل ہونا تھی؟

(ب) کیا رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری نے کام کرنا شروع کر دیا ہے اگر متذکرہ رورل ہیلتھ سنٹر نے کام شروع نہیں کیا تو اس کی وجہ بتائیں اور اس کی تاخیر کا ذمہ دار کون ہے، تعمیر میں تاخیر کی وجہ سے تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

(ج) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری کے سٹاف کی تعداد کی تفصیل بتائیں۔ کیا مذکورہ سنٹر نے کام شروع کر دیا ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری مورخہ 11-05-14 کو منظور ہوا اور اس کی تخمینہ لاگت 72.203 ملین روپے تھی اور عرصہ تعمیر 30 ماہ تھا۔

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ دو ڈاکٹرز اور ایک سٹاف نرس تعینات کر دی گئی ہے اور اگلے دو تین روز میں ڈینٹل سرجن اور وومن میڈیکل آفیسر کو بھی تعینات کر دیا جائے گا مزید یہ کہ پیرامیڈک کا تمام سٹاف تعینات کر دیا گیا ہے باقی سٹاف نرسز کی تقرری کا اخبار میں اشتہار دے دیا گیا ہے جن کے ماہ اپریل 2016 میں انٹرویو ہوں گے اور تعیناتیاں کر دی جائیں گی۔ کلاس فور کے انٹرویو 29,30 اور 31-مارچ کو ہو گئے ہیں اور چند دنوں میں ان کی تعیناتی بھی کر دی جائے گی اور اس کی ترمیمی ریٹ پر لاگت 75.635 ملین روپے ہوئی ہے۔

(ج) رورل ہیلتھ سنٹر چک نمبر 174 گ ب ریالہ مانکہ تحصیل سمندری پر منظور شدہ عملہ کی تعداد 38 ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

## ضلع لاہور میں میڈیکل سٹورز پر خواب آور ادویات کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

336: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع لاہور کے تمام بڑے چھوٹے میڈیکل سٹورز پر نیند کی گولیاں ڈاکٹرز کے نسخہ کے بغیر عام مل جاتی ہیں، کیا ادارے نے اس کی روک تھام کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں تو تفصیل سے بیان فرمائیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

ضلع لاہور کے تقریباً تمام میڈیکل سٹوروں پر خواب آور ادویات دستیاب ہیں لیکن ان کی فروخت بغیر نسخہ کے نہیں ہوتی کیونکہ ہر میڈیکل سٹور پر کنٹرول ادویات کا سیل پرچیز ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے جن کو ڈرگ انسپکٹرز سختی سے چیک کرتے ہیں۔ ان ریکارڈ میں کوتاہی پر اس سال تک ضلع لاہور میں کل 234 چالان کئے گئے ہیں۔

## رپورٹ

(جو پیش ہوئی)

جناب سپیکر: شاہ صاحب! مجھے یہ پڑھنے دیں۔ سردار قیصر عباس خان مگسی مجلس قائمہ برائے ٹرانسپورٹ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

## مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2015 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ٹرانسپورٹ کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

سردار قیصر عباس خان مگسی: جناب سپیکر! میں چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی

The Provincial Motor Vehicle (Amendment) Bill 2015
(Bill No. 1 of 2016)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ٹرانسپورٹ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: جی، رپورٹ پیش کر دی گئی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر آ گئے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش ہے پچھلے کئی سالوں سے PRSP کے تحت چودہ اضلاع کے اندر کوئی کم و پیش پانچ ہزار کے قریب۔۔۔

جناب سپیکر: آپ اُس وقت موجود نہیں تھے جب یہ باتیں ہوئی ہیں اب پارلیمانی سیکرٹری صاحب چلے گئے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! دونوں بیٹھیں ہیں، ایڈوائزر صاحب بھی بیٹھیں ہیں۔

جناب سپیکر: جی، کدھر ہیں پارلیمانی سیکرٹری صاحب! خواجہ سلمان رفیق! آپ ان کی بات نوٹ کریں ڈاکٹر صاحب کیا فرما رہے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اس میں 698 ڈاکٹرز ہیں دو ہزار کے قریب ڈسپنسر ہیں 1100 سے 1200 کے قریب LHVs ہیں جو چودہ اضلاع کے اندر PRSP کے تحت پچھلے 13 سال سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں اب اس حوالے سے یہ افواہ گرم ہے کہ شاید PRSP کا جو معاملہ ہے، ہیلتھ کا ان سے لیا جا رہا ہے اور یہ سب لوگ بڑی پریشانی میں ہیں کہ مستقبل میں اب ان کی کیا fate ہو گی اور یہ کدھر جائیں گے؟ نوکریوں میں نہیں جا سکیں گے اور پبلک سروس کمیشن کے لئے اُن کی عمریں گزر گئی ہیں اس کے بارے میں گورنمنٹ کوئی وضاحت کرے تاکہ لوگ اُس ذہنی پریشانی سے نکل سکیں۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب جا چکے ہیں خواجہ صاحب نے آپ کی بات کو نوٹ کر لیا ہے۔

## ممبران اسمبلی کی درخواست ہائے رخصت

جناب سپیکر: اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ رخصت کی تمام درخواستیں پڑھیں۔ جی، سیکرٹری صاحب!

### رائے منصب علی خان

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پہلی درخواست رائے منصب علی خان ایم پی اے، پی پی-202 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"26-جون اور 12-نومبر 2015 کی رخصت منظور فرمائی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## چودھری فیصل فاروق چیمہ

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست چودھری فیصل فاروق چیمہ، ایم پی اے، پی پی۔35 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"26۔اگست 2015 کی رخصت عنایت کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## میاں طاہر

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست میاں طاہر، ایم پی اے، پی پی۔69 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"22تا24۔جون 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## چودھری لال حسین

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست چودھری لال حسین، ایم پی اے، پی پی۔26 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"26تا31۔اگست 2015 کی رخصت عنایت کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**محترمہ نگہت انتصار**

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست محترمہ نگہت انتصار، ایم پی اے، ڈبلیو۔107 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"26۔اگست تا8۔ستمبر2015کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**محترمہ ثریا نسیم**

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست محترمہ ثریا نسیم، ایم پی اے، ڈبلیو۔322 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"28۔اگست2015کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**محترمہ فرزانہ بٹ**

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست محترمہ فرزانہ بٹ، ایم پی اے، ڈبلیو۔310 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"27۔اگست تا4۔ستمبر2015کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**بیگم خولہ امجد**

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست بیگم خولہ امجد، ایم پی اے، ڈبلیو۔337 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"یکم اور2۔ستمبر2015کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## محترمہ شمیلہ اسلم

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست محترمہ شمیلہ اسلم، ایم پی اے، ڈبلیو-312 کی طرف سے ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"28-اگست تا 8-ستمبر 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## مہر محمد فیاض

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست مہر محمد فیاض، ایم پی اے، پی پی-25 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"31-اگست تا 8-ستمبر 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## جناب محمد ثاقب خورشید

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست جناب محمد ثاقب خورشید، ایم پی اے، پی پی-236 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"26 تا 28-اگست 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**سید طارق یعقوب**

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست سید طارق یعقوب، ایم پی اے، پی پی-117 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"31-اگست تا 8-ستمبر 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**محترمہ نجمہ بیگم**

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست محترمہ نجمہ بیگم، ایم پی اے، ڈبلیو-324 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"31-اگست اور یکم ستمبر 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**جناب ارشاد احمد آرائیں**

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست جناب ارشاد احمد آرائیں، ایم پی اے، پی پی-233 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"31-اگست تا 3-ستمبر اور 12-نومبر 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

**جناب محمد عمر جعفر**

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست جناب محمد عمر جعفر ایم پی اے، پی پی-293 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"26-اگست تا 8-ستمبر 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## پیر خضر حیات شاہ کھگہ

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست پیر خضر حیات شاہ کھگہ، ایم پی اے، پی پی-220 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"7،8-اکتوبر 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ)، ایم پی اے، پی پی-222 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"8-اکتوبر 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## میاں محمد رفیق

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست میاں محمد رفیق، ایم پی اے، پی پی-90 کی طرف سے موصول ہوئی ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"8-اکتوبر 2015 کی رخصت منظور کی جائے۔"

جناب سپیکر:اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر دی جائے۔"

(رخصت منظور ہوئی)

## تحاریک استحقاق

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب سپیکر:اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔پہلی تحریک استحقاق نمبر9/16پیرزادہ میاں شہزاد مقبول بھٹہ اور تحریک استحقاق نمبر8/16جناب منان خان کی ہیں یہ پڑھی گئی تھیں ان تحاریک استحقاق کا جواب آنا تھا۔کیاان کا جواب آ چکا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین):جناب سپیکر!ان تحاریک استحقاق کا جواب ابھی نہیں آیاان کی تحاریک استحقاق کو کل تک کے لئےpendingکر دیا جائے۔

جناب سپیکر:ٹھیک ہے،ان کی تحاریک استحقاق کو کل تک کے لئےpendingکیا جاتا ہے۔

## تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر:اب تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔پہلی تحریک التوائے کار نمبر149/16 محترمہ نگہت شیخ کی ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذااس تحریک التوائے کار کوdispose ofکیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر151/16چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے ان کی طرف سےrequestآئی تھی کہ میرا تمام بزنسpendingکر دیا جائے لہذا اس تحریک التوائے کار کوnext weekتک کے لئے pendingکیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر152/16محترمہ باسمہ چودھری، محترمہ خدیجہ عمر اور جناب احمد شاہ کھگہ کی ہے۔محترمہ!اس کو پڑھیں۔

### سکول نہ جانے والے بچوں کی تعداد میں کمی لانے میں حکومت کی ناکامی

محترمہ خدیجہ عمر:جناب سپیکر!میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دنیا" مورخہ 3-مارچ2016کی خبر کے مطابق حکومتی کاوشوں کے باوجود سکول نہ جانے

والے بچوں کی تعداد میں 2015 تک بھی کمی نہ آ سکی۔ پنجاب میں 6 سے 16 سال کے 15 فیصد بچے سکولز سے باہر ہیں۔ زیر تعلیم 85 فیصد بچے سیکھنے کی صلاحیت میں سست روی کا شکار ہیں، نجی سکولوں میں زیادہ تعلیم یافتہ اساتذہ اور بچوں کا تعلیمی معیار بہتر ہے۔ دیہی علاقوں میں لڑکیوں کی نسبت لڑکوں کی تعلیمی کارکردگی بہتر جبکہ سرکاری سکولوں میں کثیر جماعت معلمی کا رجحان پایا جارہا ہے۔ ادارہ تعلیم و آگاہی عوامی تحریک برائے معیاری تعلیم کی بنیاد پر اثر رپورٹ 2015 آج جاری کر کے وزیر تعلیم اور پنجاب حکومت کو پیش کرے گی۔ رپورٹ کے مطابق پنجاب میں اب بھی سکول نہ جانے والے 6 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کی شرح 15 فیصد ہے۔ باوجود اس کے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے بچوں کے سکول میں اندراج کو مرکزی اہمیت دی تھی باقی کے 6 سے 16 سال کی عمر کے 85 فیصد بچے جو سکولوں میں پڑھ رہے ہیں وہ بھی کچھ زیادہ سیکھ نہیں رہے۔ سکول نہ جانے والے بچوں کا تناسب 2014 جیسا ہی رہا۔ 2015 میں سکول نہ جانے والے بچے 15 فیصد ہیں جن میں کبھی سکول نہ جانے والے بچوں کی شرح 8 فیصد مختلف وجوہات کی بنیاد پر سکول چھوڑ جانے والوں کی شرح 7 فیصد ہے۔ سرکاری شعبہ کی نسبت نجی شعبہ میں طلباء کی کارکردگی بہتر رہی۔ 2015 میں 65 فیصد بچے سرکاری سکولز میں داخل ہوئے جبکہ گزشتہ سال یہ شرح 63 فیصد تھی یعنی 2015 میں 2 فیصد زیادہ بچوں کا رجحان سرکاری سکولز کی طرف بڑھا۔ ان اعداد و شمار کے منظر عام پر آنے سے عوام الناس میں شدید ردعمل پایا جاتا ہے۔

جناب سپیکر! ان کا کہنا ہے کہ حکومت اپنی ترجیحات کا از سر نو جائزہ لے اور سکولوں میں بچوں کو بھیجنے کو یقینی بنایا جائے اور ان کے سکول چھوڑنے کے رجحان کو کم از کم سطح پر لانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ! آپ کے پاس اس تحریک التوائے کار کا جواب ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن (محترمہ جوئس روفن جولیس): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب آ چکا ہے میں پڑھ دیتی ہوں۔ تحریک ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ محکمہ سکولز ایجوکیشن ہمہ وقت فروغ تعلیم کے لئے شب و روز کوشاں ہے اور دستور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل (a)25 کی روشنی میں حکومت پنجاب شعبہ تعلیم نے ہنگامی بنیادوں پر enrollment emergency campaign 2013 کا آغاز کیا تھا اور اب تک تقریباً 92 فیصد سکول جانے والی عمر

کے بچوں کو سرکاری سکولوں میں داخل کیا جا چکا ہے۔ تعلیمی سال16-2015میں پرائمری کی سطح پر51,59 enrollment 109ہو گئی ہے جو تعلیمی سال15-14کی نسبت11,579زیادہ ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ سرکاری سکولوں میں enrollmentمیں اضافہ ہوا ہے۔مذکورہ اخباری خبر حقیقت پر مبنی نہ ہے کہ دوران تعلیم سکول چھوڑ جانے والے بچوں کی شرح7فیصد ہے۔ تعلیمی سال16-2015میں پچھلے سال کی نسبت صرف0.25فیصد ڈراپ آؤٹ کی شرح رہی۔ جہاں تک سرکاری سکولوں میں معیار تعلیم کا تعلق ہے اس ضمن میں باور کرایا جاتا ہے کہ سرکاری سکولوں میں پچھلے سالوں کے دوران انتہائی شفاف انداز سے اعلیٰ تعلیم یافتہ ایجوکیٹرز بھرتی کئے گئے ہیں اور محکمے کی جانب سے پری سروس اور ای سروس ٹریننگ پروگرامز کے باعث ان کی تدریسی صلاحیتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ جن میں جدید تدریسی مضوعات کے تحت اساتذہ کی تدریسی اور تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔محکمے کی ان کاوشوں کی بدولت سرکاری سکولوں کا معیار تعلیم یقیناً بلند ہوا ہے۔ سکول جانے والی عمر کے100فیصد بچوں کو سکول میں لانے کے ہدف کو پورا کرنے کے لئے محکمہ سکول ایجوکیشن پوری طرح باخبر ہے اور وزیراعلیٰ پنجاب کے مقرر کردہ روڈ میپ پر پورے طریقے سے عمل پیرا ہے۔ ڈراپ آؤٹ کی شرح کو روکنے کے لئے مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ سرکاری سکولوں کے ماحول کو پرکشش بنانے کے لئے کتابوں اور یونیفارمز کی سہولتوں کے ساتھ تمام missing facilitiesپوری کی جا رہی ہیں۔ اساتذہ اور طالبعلموں کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔محکمے کے ان اقدامات کے باعث سرکاری سکولوں میں عوام کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ شکریہ

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں اس پر بات تو نہیں کر سکتی لیکن میں یہ بتانا چاہوں گی کہ میری بہن نے اتنے خوبصورت انداز میں جو نقشہ پیش کیا ہے جیسے وہ جنت کا نقشہ ہو لیکن سرکاری سکولوں کے جو حالات ہیں وہ تمام قوم اور معزز ممبران جانتے ہیں کہ وہ کیا ہیں۔ انہوں نے missing facilitiesکا بتایا ہے لیکن missing facilitiesکسی جگہ پر پوری نہیں ہیں۔ سکولوں میں ہیڈ ماسٹروں کی کمی ہے۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ محترمہ! اب آپ تشریف رکھیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: انہوں نے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔۔۔

**جناب سپیکر:** جو حقائق ہیں وہ انہوں نے آپ کو بتا دیئے ہیں۔ یہ حقائق ان کو پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق ہیں۔

**محترمہ خدیجہ عمر:** جناب سپیکر! یہ serious matter ہے۔۔۔

**جناب سپیکر:** جی، serious matter ہر ایک کا ہوتا ہے۔ انہوں نے آپ کو جس بات کا جواب دے دیا ہے وہ آپ پڑھ لیں۔

**محترمہ خدیجہ عمر:** جناب سپیکر! وہ غلط بیانی کر رہی ہیں۔۔۔

**جناب سپیکر:** اگلی تحریک التوائے کار نمبر 155 چودھری اشرف علی انصاری کی ہے۔ جی، فرمائیں!

## صوبہ میں عطائی ڈاکٹروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ

**چودھری اشرف علی انصاری:** جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "ایکسپریس" مورخہ 29۔فروری 2016 کی خبر کے مطابق صوبہ بھر میں 2 لاکھ 70 ہزار سے زائد عطائی ڈاکٹرز کی بھر مار ہیلتھ کیئر کمیشن صرف 3621 کلینکس کے خلاف کارروائی عمل میں لا سکا۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ پنجاب میں عطائیوں کی تعداد 2 لاکھ 70 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے جبکہ ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 کے تحت کارروائی صرف 3621 کے خلاف کر سکا اور ان کے خلاف کیسز ابھی زیر التواء پڑے ہوئے ہیں اور عطائی سر عام عوام الناس کا علاج کرنے میں مصروف عمل ہیں۔ ایک سروے کے مطابق اس وقت صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں سے عطائیوں کے سب سے زیادہ کلینک لاہور میں **سر بمہر** کئے گئے ہیں جن کی تعداد 975 ہے۔ دوسرے نمبر پر شیخوپورہ میں 481 عطائیوں کے کلینک **سر بمہر** کئے گئے ہیں۔ تیسرے نمبر پر ننکانہ صاحب میں 173، ساہیوال 170، ملتان میں 3، لودھراں میں 11، پاکپتن میں 158، ڈیرہ غازی خان میں 2، وہاڑی اور لیہ میں ہیلتھ کیئر کمیشن نے ایک، ایک عطائی کے کلینک کو **سر بمہر** کیا ہے۔ مظفر گڑھ، راجن پور، بہاولپور، رحیم یار خان اور بہاولنگر میں کمیشن نے کسی عطائی کے خلاف کارروائی نہیں کی ہے۔ عطائیوں کے خلاف مؤثر انداز میں کارروائی نہ ہونے کے سبب ہی شہروں اور بالخصوص دیہی و نواحی علاقوں میں لوگوں کے مرض کو بگاڑنے بلکہ ہیپاٹائٹس، ایڈز سمیت متعدد امراض پھیلانے کا سبب بھی بن رہے ہیں۔ جس کے باعث عطائی انسانی جانوں سے کھیلنے میں مصروف ہیں۔ واضح رہے کہ کوالیفائیڈ اور مستند ڈاکٹرز، ہسپتالوں،

لیبارٹریوں، پولی کلینکس، میٹرنٹی ہومز و دیگر صحت کے ادارے ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 کے تحت اپنی رجسٹریشن کروانے کے پابند ہیں لیکن زیادہ تر تعداد اپنی رجسٹریشن کروانے میں ناکام رہی اور حکومت بھی ان کے خلاف کوئی مؤثر کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ یہ معاملہ اس امر کا متقاضی ہے کہ اسمبلی کی کارروائی معطل کی جائے اور اس سنگین نوعیت کے معاملہ پر مؤثر کارروائی کو یقینی بنایا جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو next week تک pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار جناب امجد علی جاوید کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

## محکمہ لیبر (ورکرز ویلفیئر بورڈ) کے سکولوں میں خلاف پالیسی نصاب کا پڑھایا جانا

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ صوبائی حکومت پنجاب میں معیاری اور یکساں نظام تعلیم کے لئے سرگرم و کوشاں ہے اور اسی پالیسی کے تحت حکومت پنجاب کے تحت چلنے والے تعلیمی اداروں میں حکومت پنجاب کا منظور کردہ نصاب اور پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی شائع کردہ کتب پڑھایا جانا لازم ہے۔ دوسری جانب حکومتی پالیسی کی دھجیاں اڑاتے ہوئے پنجاب حکومت کے محکمہ لیبر (ورکرز ویلفیئر بورڈ) کے تحت چلنے والے سکولز میں اُلٹی گنگا بہہ رہی ہے۔ ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب کے سکولز میں پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی معیاری کتب کی بجائے پرائیویٹ پبلشرز کی اغلاط سے بھری کتب پڑھائی جا رہی ہیں جو معیار تعلیم کو بہتر کرنے کی بجائے گراوٹ کا باعث بن رہی ہیں۔ محکمہ ورکرز ویلفیئر بورڈ سکولز کے طلباء وطالبات کو کتب کی فراہمی کے لئے سالانہ کروڑوں روپے اس مد میں خرچ کرتا ہے اور ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولز پر ہونے والے کروڑوں روپے کے اخراجات مزدوروں کی فلاح کے لئے مختص کردہ رقم سے ادا کئے جاتے ہیں جو حکام کی کرپشن کی نذر ہو رہے ہیں جبکہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتب اور نصاب معیاری ہونے کی وجہ سے محکمہ تعلیم کے سکولز کے ساتھ ساتھ صوبہ پنجاب کے بیشتر پرائیویٹ سکولز میں بھی پڑھایا جا رہا ہے لیکن ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر سایہ چلنے والے سکولز میں صرف زیادہ سے زیادہ کمیشن اور مالی مفاد کی خاطر پرائیویٹ پبلشرز کو promote کرنے کے لئے ان کی کتب بلکہ اضافی غیر متعلقہ کتب نصاب کے طور پر

لگائی جا رہی ہیں۔ حتیٰ کہ نرسری کلاسز کے معصوم بچوں کو تمام ترEducation Norms کے برعکس گیارہ گیارہ کتب لگوائی گئی ہیں جو کہ ان بچوں کے ساتھ سراسر ظلم کے مترادف ہے۔اس کے علاوہ بھی ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں مالی بے ضابطگیاں عروج پر ہیں جس سے صوبہ پنجاب کے عوام میں بالعموم اور ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولز میں پڑھنے والے طلباء وطالبات اوران کے والدین میں بالخصوص انتہائی بے چینی،اضطراب اور غم وغصہ پایاجاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کراس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی،اس تحریک التوائے کار کوnext week تک کے لئےpending کیا جاتا ہے۔

## غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

### قراردادیں

### (مفاد عامہ سے متعلق)

جناب سپیکر: اب ہم غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کا آغاز کرتے ہیں اور مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں لیتے ہیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر!انڈین "را"کا جاسوس جو بلوچستان سے پکڑا گیا ہے اس کے متعلق میں نے اسمبلی سیکرٹریٹ میں ایک قرارداد جمع کروائی تھی۔

جناب سپیکر: آپ رولز پڑھ لیں،اس میں چودہ دن کا نوٹس ہوتا ہے،جب وہ پورے ہو جائیں گے تو یہ قرارداد آ جائے گی۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر!یہ انتہائی اہم نوعیت کا معاملہ ہے اسےout of turn take up کر لیا جائے۔

جناب سپیکر: آپ رولز کے مطابق کریں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمودالرشید): جناب سپیکر!رولز بالکلfollow ہونے چاہئیں لیکن جب Assembly in session ہو توrules suspend کرکے اس کوtake up کیا جا سکتا ہے۔ہم تو ان اداروں کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے یہ اتنا بڑا کام کیا ہے کہ رنگے ہاتھوں "را"کا گریڈ اکیس کا آفیسر پکڑا ہے اور ہم تو انہیںappreciate کرنے کے لئے یہ قرارداد دینا چاہتے ہیں ان کی

حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں۔ یہ مطالبہ بھی کر رہے ہیں کہ اس موقع کو ضائع نہ ہونے دیا جائے اور پوری دنیا کے سامنے ہر فورم پر انڈیا کا مکروہ چہرہ بے نقاب کیا جائے کہ وہ کس طرح سے پاکستان کو destable کر رہا ہے۔

جناب سپیکر: رولز کی suspension کا ایک طریق کار ہے، اس کے مطابق آپ چلیں، یہ بات تو ٹھیک نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! رولز کو معطل کرنے کی قرارداد آ گئی ہے وہ جناب آصف محمود پیش کر دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ کی مہربانی۔ آپ دونوں صاحبان مل بیٹھیں گے تو پھر ہی قواعد کی معطلی کی تحریک آئے گی۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! شیخ علاؤالدین کی ایک قرارداد کے متعلق foreign office کو جو لیٹر آپ نے بھیجا تھا اس کے بعد اس کا کوئی جواب آیا ہے؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! یہ قرارداد تو ابھی ایوان میں پڑھی ہی نہیں گئی foreign office نے اس میں کیا جواب دینا ہے۔ یہ معزز ایوان انہی سے تو مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ اس کو کریں۔ Foreign office نے کبھی بھی اس کا جواب نہیں دینا۔

جناب سپیکر: آپ کیا کر رہے ہیں وہ foreign office of Pakistan ہے، اس میں جواب نہ دینے کی کون سی بات ہے؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! حکومت سے مطالبہ تو یہی کرنا ہے۔

جناب سپیکر: اب آپ لڑائی تو نہ کریں، اس طرح یہ بات اچھی نہیں لگتی۔

شیخ علاؤالدین: تو پھر یہ کس طرح سے ہوگا؟

جناب سپیکر: میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے پہلے پتا تو کر لوں۔

شیخ علاؤالدین: ٹھیک ہے۔ آپ معزز پارلیمانی سیکرٹری سے پتا کر لیں۔

جناب سپیکر: شیخ صاحب فرما رہے ہیں کہ یہ قرارداد ابھی پڑھی ہی نہیں گئی۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! یہ پڑھی ہی نہیں گئی۔

جناب سپیکر: میرے بھائی آپ نے پڑھی ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں نے نہیں پڑھی تھی اس کے بعد یہ کہہ دیا گیا تھا کہ لاء منسٹر اس کے بارے میں foreign office سے معلوم کریں گے، آپ یہ بات معزز پارلیمانی سیکرٹری سے پوچھ لیں۔

جناب سپیکر: قرارداد آپ کی طرف سے پڑھی گئی تھی۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! ابھی تک وہاں سے اس کا جواب نہیں آیا، جب جواب آ جائے گا انشاءاللہ discuss کر کے جواب دے دیں گے۔ وزیر قانون نے آپ سے request کی آپ نے allow کر دیا کہ وہاں سے ان کا جواب منگوایا جائے۔ انشاءاللہ ان کا جیسے ہی جواب آتا ہے تو اس کو ایوان میں پیش کر دیں گے۔

جناب سپیکر: اس قرارداد کو pending کر دیا جائے؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! یہ وہ لوگ ہیں جنہیں پاکستان کی محبت کی وجہ سے شہید کر دیا گیا ہے اگر ہم ان کو بھی نشان پاکستان نہیں دے سکتے تو پھر کس کو دے سکتے ہیں؟

جناب سپیکر: اس کو فی الحال pending کرتے ہیں، ہر چیز کا ایک طریق کار ہوتا ہے، آپ کیا کر رہے ہیں۔ محترمہ حنا پرویز بٹ! آپ اپنی قرارداد پیش کریں۔

## خواتین کو فنی تعلیم دینے کا مطالبہ

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں خواتین کو فنی تعلیم کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں خواتین کو فنی تعلیم کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔"

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! مجھے اس قرارداد پر اعتراض تو نہیں ہے البتہ ایک ترمیم کے لئے میں request کروں گا کہ اس قرارداد کو اس طرح سے کر لیا جائے۔

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں خواتین کو فنی تعلیم کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے مزید اقدامات کئے جائیں۔"

جناب سپیکر: اس قرارداد میں مزید کا لفظ "ایزاد" کر دیا جائے۔ محترمہ حنا پرویز بٹ آپ اس میں مزید کچھ کہنا چاہیں گی؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! نہیں۔ I agree کہ پنجاب حکومت already بہت کچھ کر رہی ہے۔ ووکیشنل ٹریننگ فار وومن کافی کچھ کر رہی ہے اس لئے اس میں "مزید" کا لفظ add کر دیا جائے۔ جناب سپیکر! میں ترمیم شدہ قرارداد پیش کرتی ہوں:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں خواتین کو فنی تعلیم کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے مزید اقدامات کئے جائیں۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں خواتین کو فنی تعلیم کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے مزید اقدامات کئے جائیں۔"

(ترمیم شدہ قرارداد منظور ہوئی)

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری جو یہ فرما رہے ہیں کہ "مزید" کا لفظ اس میں add کر دیا جائے۔ اس وقت جو already اقدامات کئے جا رہے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ پہلے اس کا سوال دیں میں پھر ان سے جواب لوں گا۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! ویسے اگر وہ اپنے اقدامات بتا دیں اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے۔

جناب سپیکر: نہیں۔ وہ تو اب بات ہی ختم ہو گئی اور قرارداد بھی منظور ہو گئی ہے۔ اگلی قرارداد چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو اگلے ہفتے تک کے لئے pending کر دیا جائے۔ اگلی قرارداد جناب محمد سبطین خان کی ہے۔ جی، جناب محمد سبطین خان!

## جعلی دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ جعلی دودھ تیار اور فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔"

جناب سپیکر: اس کے متعلق قانون تو پہلے ہی موجود ہو گا بہر حال یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ جعلی دودھ تیار اور فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔"

محرک اس تحریک کے بارے میں جو کچھ کہنا چاہتے ہیں وہ اپنی بات کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! میں اس قرارداد کی مخالفت تو نہیں کرتا لیکن حکومت پنجاب پہلے ہی ہر تحصیل اور ڈسٹرکٹ لیول پر اقدامات کر رہی ہے اس لئے میری یہ گزارش ہو گی کہ اس ترمیم کے ساتھ کہ مزید سخت کارروائی عمل میں لائی جائے یا مزید سخت اقدامات کئے جائیں تو اس قرارداد کے منظور ہونے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! میں اس پر بات کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! میں یہ بات کرنا چاہوں گا کہ اس وقت چار قسم کے دودھ اس وقت پنجاب میں بک رہے ہیں ایک skimmed milk ہے، ایک تازہ دودھ جو ہمارے گوالے provide کرتے ہیں اس کے علاوہ وہ دودھ ہوتا ہے جس کی بارہ گھنٹے shelf life ہے۔ باقی ایک routine والا دودھ ہے جو مہینہ دو مہینے ڈیپارٹمنٹل سٹورز اور مختلف جگہوں پر پڑا ہوتا ہے۔ اس میں hormonal injections دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے بچے اور جو عام انسان کی صحت ہے وہ بُری طرح damage ہو رہی ہے۔ دودھ ہر غریب، امیر انسان کی basic requirement ہے، گورنمنٹ اپنی عوام کو خالص دودھ بھی provide نہ کر سکے تو پھر کیا فائدہ حالانکہ اس میں گورنمنٹ کا کردار تو ایک شفیق قسم کا ہونا چاہئے۔ جیسے ایک ماں کا کردار ہوتا ہے، حکومت کا کردار تو شفیق ہونا چاہئے چلیں ہم اپوزیشن والے تو کڑوی باتیں کر جاتے ہیں، جیسے گھروں میں ایک باپ کا کردار ہوتا ہے، ہمارا

باپ کا کردار ان کا ماں کا کردار ہونا چاہئے۔ یہ جب خالص دودھ بھی provide نہیں کر سکتے تو یہ بڑی زیادتی والی بات ہے۔

جناب سپیکر: کوئی آپ کو oppose نہیں کر رہا۔

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! گوندل صاحب نے بڑی اچھی بات کی ہے کہ مزید بہتری لائی جائے۔ اس وقت تک انہوں نے جو کارروائی کی ہے "مزید" تو تب آئے گا جب یہ پہلی کارروائی کے متعلق بتادیں تو ہم ان سے اتفاق کر جائیں گے۔

جناب سپیکر: اس میں پہلے بھی لاء موجود ہیں، اس میں کوئی شک کی بات نہیں ہے اور آپ نے جو نشاندہی کی ہے وہ ایک اچھی بات ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس میں کوئی برائی ہے۔

جناب محمد سبطین خان: جناب سپیکر! میں ترمیم شدہ قرارداد پیش کرتا ہوں:

> "اس ایوان کی رائے ہے کہ جعلی دودھ تیار اور فروخت کرنے والوں کے خلاف "مزید" سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

> "اس ایوان کی رائے ہے کہ جعلی دودھ تیار اور فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔"

(ترمیم شدہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: تیسری قرارداد سردار وقاص حسن موکل کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔ چوتھی قرارداد محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے، محترمہ! یہ قرارداد بھی آپ کی ہے۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جی ہاں!

جناب سپیکر: قرارداد پیش کریں۔

## ہسپتالوں میں خواتین کے طبی ٹیسٹ خواتین عملہ سے کروانے کا مطالبہ

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں، سرکاری اور پرائیویٹ لیبارٹریوں کو پابند کیا جائے کہ خواتین کی ای سی جی اور الٹرا ساؤنڈ صرف خواتین ڈاکٹرز اور ٹیکنیشنز سے کروائے جائیں تاکہ پردے کا تقدس برقرار رکھا جاسکے۔"

جناب سپیکر: اس میں میرے خیال میں پہلے تھوڑی سی مخالفت ہوئی تھی۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں اس تحریک کو oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: مجھے پہلے قرارداد پڑھنے تو دیں۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں سرکاری اور پرائیویٹ لیبارٹریوں کو پابند کیا جائے کہ خواتین کی ای سی جی اور الٹرا ساؤنڈ صرف خواتین ڈاکٹرز اور ٹیکنیشنز سے کروائے جائیں تاکہ پردے کا تقدس برقرار رکھا جاسکے۔"

شیخ صاحب! آپ اس پر کیا فرما رہے تھے؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں اس قرارداد کو oppose کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، شیخ صاحب! فرمائیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! پہلے ہی 65 فیصد لیڈی ڈاکٹرز ہیں اور یہ زمینی حقیقت ہے کہ اس 65 فیصد میں سے بھی 50 فیصد کام نہیں کرتیں۔ خواجہ عمران نذیر صاحب آ گئے ہیں ان سے پوچھیں کہ محکمہ صحت کو لیڈی ڈاکٹرز اور ٹیکنیشنز میں کتنا بڑا مسئلہ ہے۔ میرا حلقہ لاہور سے ایک گھنٹہ کی drive پر ہے اور آپ کا حلقہ بھی 45 منٹ کی drive پر ہے آپ مجھے بتائیں کہ ہم بصد کوشش کے باوجود لیڈی ڈاکٹر تو مہیا نہیں کر سکے تو ٹیکنیشن کہاں سے لائیں گے؟

جناب سپیکر! میں یہ کہتا ہوں کہ جب کوئی بھی چیز اسمبلی کے floor پر لائی جائے تو کم از کم زمینی حقائق کو سامنے رکھا جائے کہ کیا ہم یہ کر سکتے ہیں۔ پھر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ خواتین کو لاہور میں پوری طرح جو سہولیات نہیں مل رہیں وہ ہم یہاں سے اپنے suburbs میں نہیں دے سکتے تو وہ

راجن پور، ڈی جی خان اور اٹک میں کہاں دیں گے کہ صرف لیڈی ٹیکنیشنز ہوں اس لئے کوئی ایسی چیز لائی جائے جس سے کسی قسم کی کوئی بہتری آئے۔ اس طرح تو کل یہاں پر یہ قرارداد آ جائے گی کہ خواتین کے لئے ایک علیحدہ کیمرہ مین ہو جو صرف انہی کو cover کرے اور ہمارے لئے علیحدہ ہو۔ جو کچھ بھی ہے یہ تو کسی صورت نہیں ہو سکتا کہ ہم صرف خواتین کے لئے ٹیکنیشنز اور لیڈی ڈاکٹرز لائیں۔ جو سہولت پہلے سے ہی مشکل سے مہیا ہے وہ بھی نہیں ہو سکے گی اس لئے کم از کم یہ بات تو دیکھ لی جائے کہ ہم جو اس قسم کی چیز لا رہے ہیں کیا اس کا کوئی زمینی جواز بھی بنتا ہے اور کیا وہ feasible بھی ہے؟ چھوٹے چھوٹے کام کے لئے بھی feasibility دیکھنی چاہئے کہ کیا یہ feasible ہے۔ ہم کتنی مشکل سے لوگوں کو میڈیکل کی سہولیات دے رہے ہیں اگر اب اس ایوان نے یہ پابندی لگائی تو پھر نا ممکن ہے کہ عورتوں کو یہ بھی مل سکے۔ نتیجہ کیا ہو گا کہ ان کا الٹرا ساؤنڈ نہیں ہو گا۔ ایک اور بڑی اہم بات کہ آپ کو بھی فون آتے ہیں اور مجھے بھی آتے ہیں معزز پارلیمانی سیکرٹری کو بھی پتا ہے کہ لیڈیز کا postmortem کرنے کے لئے لیڈی ڈاکٹر مہیا نہیں ہوتی۔ جب کسی عورت کا قتل ہو جائے تو اس کے postmortem کے لئے کوئی لیڈی ڈاکٹر مہیا نہیں ہوتی۔ آپ، میں اور باقی جو منتخب لوگ بیٹھے ہیں رات کو اٹھ اٹھ کر ایم ایس کو request کرتے ہیں کہ کہیں سے لیڈی ڈاکٹر لاؤ اور اس کا postmortem کراؤ۔ Postmortem کے لئے تو لیڈی ڈاکٹر available نہیں ہے تو ان کاموں کے لئے لیڈی ڈاکٹرز اور لیڈی ٹیکنیشنز کہاں سے آئیں گی؟ Not feasible

**جناب سپیکر:** جی، پارلیمانی سیکرٹری!

**پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):** جناب سپیکر! محکمے کی طرف سے اس کا جو جواب مجھے دیا گیا ہے میں اس میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں کہ مذکورہ قرارداد کے تحت طبی شعبہ کے ضابطہ کار اور code of conduct میں صنف کی کوئی تمیز نہیں ہے لیکن بہر حال خواتین مریضوں کی تشخیص کرتے وقت ان کے پردے کا خیال کرنے کے لئے انہیں ترجیحاً خاتون معالج فراہم کرنی چاہئے۔

**جناب سپیکر:** میرے خیال میں آپ بھی اس پر غور کر لیں، اس قرارداد کو next session کے لئے pending کرتے ہیں۔

**پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر):** جناب سپیکر! ابھی اس قرارداد پر غور کر رہے ہیں اس لئے آپ اس قرارداد کو pending فرما دیں۔

جناب سپیکر: جی، اس قرارداد کو next session تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی قرارداد جناب احمد خان بھچر کی ہے۔ جی، جناب احمد خان بھچر!

## صوبہ کے تمام آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز میں مسنگ فسیلیٹیز کی فراہمی کو یقینی بنانے کا مطالبہ

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام RHCs اور BHUs میں missing facilities کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ کے تمام RHCs اور BHUs میں missing facilities کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔"

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میری استدعا ہے کہ اس قرارداد کو pending کر لیا جائے چونکہ ابھی میں اس کا جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔

جناب سپیکر: اس قرارداد کو کب تک pending کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر! میری استدعا ہے کہ اس پر ایوان کچھ دن عطا کر دے۔

جناب سپیکر: اس قرارداد کو next private members day تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ بھچر صاحب! اگر آپ اس پر بات کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ RHC تھانے کی سطح پر ہوتا ہے اور BHU یونین کونسل کی سطح پر ہوتا ہے۔ RHC میں ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر، ایک ڈینٹسٹ اور ایک لیڈی ڈاکٹر ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! میں عرض کروں گا کہ جتنے بھی RHCs ہیں انہیں دیکھیں تو کسی میں بھی یہ fulfill نہیں ہوئے ہوئے۔ میں نے تھوڑی دیر پہلے جو بات کی تھی اس پر اب بھی قائم ہوں کہ یونین کونسل کی ہر formation میں BHU موجود ہے ہم نے اس سلسلے میں پچھلے دنوں حقوق نسواں بل تو

پاس کر دیا ہے لیکن ہمیں چاہئے کہ RHC جو تھانے لیول پر ہوتے ہیں ان میں گائنی ڈاکٹر کو بھی موجود ہونا چاہئے۔ اتنی عورتیں اور اتنے بچے جو کہ newly born بچے ہوتے ہیں وہ صرف missing facilities کی وجہ سے مر رہے ہیں۔ میں اپنے معزز پارلیمانی سیکرٹری کو یہ تجویز دے رہا ہوں کہ ڈسٹرکٹ لیول کا جو میڈیکل پریکٹیشنر ہوتا ہے اسے ہفتے میں ایک دن RHC میں آنا چاہئے تاکہ ہمارے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر پر بوجھ کم ہو۔

جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ چاہوں گا، میں اس سلسلے میں اتنا ہی عرض کروں گا کہ پہلے معزز پارلیمانی سیکرٹری نے admit کیا ہے میرا انہیں خیال کہ انہیں یہ بات admit کرنی چاہئے تھی کہ ہمارے پاس BHUs میں missing facilities پوری نہیں ہو رہیں۔ آپ کو absolute majority ملی ہوئی ہے اور آپ 9 سال سے گورنمنٹ میں ہیں لیکن آپ ابھی تک BHUs کو بھی پورا نہیں کر رہے۔ صحت ہمارا بنیادی حق ہے لیکن رورل پنجاب کے بچوں کا بنیادی حق انہیں نہیں مل رہا۔

جناب سپیکر! میں صحت کے حوالے سے عرض کروں گا اور اپنے ضلع میانوالی کی گیارہ ایسی یونین کونسلز بتا سکتا ہوں جن میں آج کے دن تک BHU قائم ہی نہیں ہوئے۔ میں ان سے یہ عرض کروں گا کہ آپ اسے slow going projects میں نہ رکھیں، آپ ادھر سارے کام کریں لیکن رورل پنجاب میں جو new born بچوں کا حال ہوتا ہے انہیں RHC اور BHU میں medical facility نہیں ملتی اس وجہ سے میرے گاؤں میں ایک ایک رات میں تین تین بچے فوت ہوئے ہیں۔ ڈلیوری کیسز میں خواتین دس دس، بارہ بارہ، پندرہ پندرہ کلو میٹر پر جاتی ہیں اور راستے میں زچہ بچہ expire ہو جاتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ عرض کروں گا کہ یہ ان کو priority پر رکھیں اور اس priority کو اس طرح نہ کریں کہ ہم قرارداد بھی پیش کریں تو یہ کہیں کہ اس قرارداد کو pending کیا جائے۔ یہ تو جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ شکریہ

**جناب سپیکر:** جب next private members day آئے گا تو اس پر یہ قرارداد آ جائے گی۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز بدھ مورخہ 6۔اپریل 2016 صبح 10.00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

# *INDEX*

PAGE NO.

## A

**AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.**

questions REGARDING-
- -Desilting of Hadda Drain, Sargodha *(Question No. 1165)* 84
- -Incidents of highway robbery, dacoity and murder in district Sargodha *(Question No. 427)* 246
- -Ravi Marala Link Canal *(Question No. 991)* 78

**ADJOURNMENT MOTIONS regarding-**
- -Ambulances of factories in Lahore 269
- -Demand for brick lining of Tarimon Sadhnai Link Canal 149
- -Disclosure of production of wine in houses and "Deras" in Pakistan 151
- -Failure of government in reducing the number of children not going to school 392
- -Increase in number of quacks in the province 395
- -Study of syllabus against policy in schools of Workers Welfare Board 396

**AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-**
- -30th, 31st March, 1st, 4th & 5th April, 2016 3, 55,95,183,301

**AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.**

questions REGARDING-
- -Details about cases of robbery and cattle theft in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3431*)* 232
- -Details about DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 3659*)* 363
- -Details about proclaimed accused persons in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3432*)* 232
- -DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 3658*)* 362

**AHMAD SHAH KHAGGA, MR.**

question REGARDING-
- -Escape of Acute Business College after grabbing millions of rupees *(Question No. 5822*)* 234

**AHMED KHAN BHACHER. MR.**

question REGARDING-
- -CT Scane and X-Ray machines in district hospital Mianwali *(Question No. 3855*)* 369

Resolutions REGARDING-
- -Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore 46
- -Demand for provision of missing facilities in all RHCs and BHUs 405

PAGE NO.

**AHMED SAEED, QAZI**

question REGARDING- 244
-Details about establishment of theatres *(Question No. 350)* 31

Resolution REGARDING-
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

**AKHTAR ALI, BAO**

question REGARDING-
-Irregularities in purchase of generators by Health Department *(Question No. 2998*)* 351

**ALA-UD-DIN, SHEIKH**

Resolution REGARDING- 403
-Demand for getting medical tests of women by female staff in hospitals

**ALIA AFTAB, DR.**

questions REGARDING- 224
-Details about child abuse *(Question No. 5664*)* 221
-Details about Child Rights policy *(Question No. 5659*)* 384
-Sale of narcotic drugs at medical stores in Lahore *(Question No. 336)*
-Shifting of narcotic addicted persons to rehabilitation centres *(Question No. 337)* 243
-Steps taken for eradication of child labour *(Question No. 334)* 128
-Women Police Stations in district Lahore *(Question No. 338)* 244

**AMJAD ALI JAVAID, MR.**

**ADJOURNMENT MOTIONS regarding-** 148
**-DEMAND FOR BRICK LINING OF TARIMON SADHNAI LINK CANAL** 396
-Study of syllabus against policy in schools of Workers Welfare Board 333
239

questions REGARDING-
-City hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3528*)* 218
-Civil Defence Centre in Toba Tek Singh *(Question No. 6129*)* 103
-Details about business of narcotics in Toba Tek Singh *(Question No. 5657*)* 327
-District Accounts Office Toba Tek Singh *(Question No. 5290*)* 113
-District hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3527*)*
-Handing over land of workers welfare Board to NGOs *(Question No. 6438*)* 65
66

PAGE NO.

-Housing schemes in adjacent localities of Toba Tek Singh *(Question No. 6708*)* 248
-Quality of Tetra packed milk *(Question No. 7071*)* 260
-Registration of cases in Police Station Toba Tek Singh *(Question No. 541)* 101
-Reinstatement of Police Check Post Chak No.392 J.B Toba Tek Singh *(Question No. 714)*
-Target for receipts by Excise & Taxation Department Toba Tek Singh for 2013-14 *(Question No. 5854*)*

**ASHFAQ SARWAR, RAJA** *(Minister for Labour & Human Resources)*

Answers to the questions REGARDING- 140
-Details about factories in Lahore *(Question No. 1218)* 119
-Details about "Secured" and "Unsecured" labourers *(Question No. 6887*)*
-Details about Social Security Hospital Multan Road Chongi, Lahore *(Question No. 891)* 138
135
-Education cess for children of industrial workers *(Question No. 877)*

-Emoluments available to workers of factories in PP-58 tehsil Tandlianwala *(Question No.590)* 133
142
-Eradication of Child Labour in the province *(Question No. 1241)* 136
-Facilities provided to workers in Bahawalnagar *(Question No. 879)*
-Handing over land of workers welfare Board to NGOs *(Question No. 6438*)* 114
141
-Inspection of labour in Rajput Industry Sundar Lahore *(Question No. 1219)* 125
-Punjab Workers Welfare Board in Mianwali *(Question No. 167)* 128
-Steps taken for eradication of child labour *(Question No. 334)* 131
-Welfare steps for workers by Labour Department *(Question No.458)*

**ASHRAF ALI ANSARI, CH.**

**ADJOURNMENT MOTIONS regarding-**
-Ambulances of factories in Lahore 269
-Increase in number of quacks in the province 395

questions REGARDING-
-Applications for provision of vehicles under "Rozgar" scheme in Gujranwala *(Question No. 754)* 137
124
-Ban upon foreign tours of MPAs *(Question No. 6057*)* 365
-Details about BHUs and RHCs in Gujranwala *(Question No. 3700*)*
-Details about MNCH Programme in district Gujranwala *(Question No. 3699*)* 364
-Incidents of kidnap against ransom in Gujranwala during 2012 *(Question No. 4186*)* 211
208
-Model Police Stations in Gujranwala *(Question No. 4185*)*
153

PAGE NO.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Forest (Amendment) Bill 2016 (Bill No.13 of 2016)

**ASIF MEHMOOD, MR.**
**QUORUM-**
-Indication of quorum of the House during sitting held on 4th April, 2016 265

**ASIF SAEED MANAIS, MR** (*Minister for Special Education Additional Charge of Youth Affairs, Sports, Archeology, Tourism)*

Resolution REGARDING- 50
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

Answers to the questions REGARDING- 68
-Budget for development of sports in district Gujrat *(Question No. 5605*)*
-Details about hotels/rest houses of Tourism Department in district Gujrat *(Question No. 5604*)* 65
-Play grounds in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 874)* 74
-Provision of funds for women players in Bahawalpur *(Question No. 983)* 75

**AUTHORITIES-**
-Of the House 5

**AYSHA GHAUS PASHA, DR.** *(Minister for Finance)*

Answers to the questions REGARDING-
-Applications for provision of vehicles under "Rozgar" scheme in Gujranwala *(Question No. 754)* 137
-Ban upon foreign tours of MPAs *(Question No. 6057*)* 125
-Defaulters of Bank of Punjab in district Sahiwal *(Question No. 635)* 134
-Details of funds granted to the province under NFC Awards for 2013-14 and 2014-15 *(Question No. 425)* 126
-Development funds granted to Gujrat *(Question No. 735)* 136
-Employees of Treasury Office Sahiwal *(Question No. 632)* 132
-Loan issued by Bank of Punjab district Gujrat *(Question No. 625)* 130

Pre-budget discussion- 89
-For the year 2016-17

**AYESHA JAVED, MRS.**

questions REGARDING-
-Details about officers of Border Military Police in tribal areas of the province *(Question No. 1178*)* 228
-Details about vehicles with Border Military Police in tribal areas of the Punjab *(Question No. 1177*)* 227

PAGE NO.

**AZAD ALI TABASSUM, MR.**

question REGARDING- 370

-BHUs and RHCs in Chak Jhumra Faisalabad *(Question No.3863*)*

**AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.**

question REGARDING-

-Problems of transport in Allied Sciences School, Children Hospital, Lahore *(Question No. 3757*)* 366

B

**BABAR HUSSAIN, RANA** *(Parliamentary Seceretary for Finance)*

Answers to the questions REGARDING-

-Budget of C&W Department for 2014-15 *(Question No. 5825*)* 106

-District Accounts Office Toba Tek Singh *(Question No. 5290*)* 104

-Grant of notional increment to employees on retirement *(Question No. 7110*)* 117

-Upgradation of technical employees *(Question No. 5795*)* 111

**BILAL YASIN, MR.** *(Minister for Food)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about purchase of wheat by government during last ten years *(Question No. 1079)* 71

-Flour mills in districts Sargodha, Gujrat and Rawalpindi *(Question No. 1080)* 73

-Non-payment to farmers by Colony Sugar Mills Khanewal *(Question No. 5466*)* 63

-Quality of Tetra packed milk *(Question No. 7071*)* 67

C

**CABINET-**

-Of the Punjab 7

Call attention Notice REGARDING 88

-Robbery in Chak Bawa Tahir Police Station Haveli Lakha, Okara

**CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB**

*-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian*

E

**EHSAN RIAZ FATYANA, MR.**

PAGE NO.

106

questions REGARDING-

-Budget of C&W Department for 2014-15 *(Question No. 5825*)* 132
-Emoluments available to workers of factories in PP-58 tehsil Tandlianwala *(Question No.590)* 76
62
-Funds provided to Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 984)*
-Grant of water share to Punjab by IRSA *(Question No. 4476*)* 254
-Ratio between population and Police constabulary according to Police Rules *(Question No. 613)* 256
-Recruitment of Police in Faisalabad *(Question No. 614)*

**EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-**

questions REGARDING-

-Beauty Parlors situated in UC-198 Shadman Lahore *(Question No. 1238*)* 127
108
-Marriage Halls in Gujrat *(Question No. 4681*)*
-Target for receipts by Excise & Taxation Department Toba Tek Singh for 2013-14 *(Question No. 5854*)* 101

**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-**

-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Ordinance 2016 (II of 2016) 157
-The Punjab Economic Research Institute (Amendment) Ordinance 2016 (VIII of 2016) 159
-The Punjab Forest (Amendment) Ordinance 2016 (IX of 2016) 160
-The Punjab Marriage Functions Ordinance 2016 (VI of 2016) 158
-The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Ordinance 2016 158
-The Punjab Vigilance Committees Ordinance 2016 (I of 2016) 156

f

Faisal Farooq Cheema, Ch. 87

-Leave of absence

**FAIZA AHMED MALIK, MRS.**

questions REGARDING- 352

-Budget of Services Hospital Lahore *(Question No. 3169*)*
-Details about Social Security Hospital Multan Road Chongi, Lahore *(Question No. 891)* 138
-Details about Dental Hospital and De'Montmorency College of Dentistry Lahore *(Question No. 3467*)* 353
-Non-payment to farmers by Colony Sugar Mills Khanewal *(Question No. 5466*)* 63

35

PAGE NO.

Resolution REGARDING-
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

**FAIZAN KHALID VIRK, MR.**

questions REGARDING-
-Cases of dacoity and highway robbery registered in district Nankana Sahib *(Question No. 6474*)* 240
-Staff in Police Stations of district Nankana Sahib *(Question No. 6475*)* 241

Farzana Butt, Mrs. 388

**-LEAVE OF ABSENCE**

**FARZANA NAZIR, DR.**

Resolution REGARDING- 36
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)*-** 187
-On sad demise of mother of Dr. Namja Afzal, MPA
-On sad demises of persons martyred in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore due to terrorism 15

**FINANCE DEPARTMENT-**

questions REGARDING-
-Applications for provision of vehicles under "Rozgar" scheme in Gujranwala *(Question No. 754)* 137
-Ban upon foreign tours of MPAs *(Question No. 6057*)* 124
-Budget of C&W Department for 2014-15 *(Question No. 5825*)* 106
-Defaulters of Bank of Punjab in district Sahiwal *(Question No. 635)* 134
-Details of funds granted to the province under NFC Awards for 2013-14 and 2014-15 *(Question No. 425)* 126
-Development funds granted to Gujrat *(Question No. 735)* 135
-District Accounts Office Toba Tek Singh *(Question No. 5290*)* 103
-Employees of Treasury Office Sahiwal *(Question No. 632)* 132
-Grant of notional increment to employees on retirement *(Question No. 7110*)* 116
-Loan issued by Bank of Punjab district Gujrat *(Question No. 625)* 129
-Upgradation of technical employees *(Question No. 5795*)* 111

**FOOD DEPARTMENT-**

questions REGARDING-
-Details about purchase of wheat by government during last ten years 71

PAGE NO.


(Question No. 1079) 72
-Flour mills in districts Sargodha, Gujrat and Rawalpindi (Question No. 1080) 63
-Non-payment to farmers by Colony Sugar Mills Khanewal (Question No. 5466*) 66
-Quality of Tetra packed milk (Question No. 7071*)

**FOZIA AYUB QURESHI, MRS.**

question REGARDING- 75
-Provision of funds for women players in Bahawalpur (Question No. 983)

## G

**GULNAZ SHAHZADI , MRS.**

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Local Government (Third Amendment) Bill 2016 (Bill No.17 of 2016) 171
-The Punjab Marriage Functions Bill 2015 (Bill No. 10 of 2016) 171

## h

**HEALTH DEPARTMENT-**

questions REGARDING- 322
-Action taken against quacks (Question No. 3499*) 370
-BHUs and RHCs in Chak Jhumra Faisalabad (Question No.3863*) 379
-BHUs in district Sahiwal (Question No. 260) 373
-Budget of Children Hospital Lahore for 2013-14 (Question No. 237) 352
-Budget of Services Hospital Lahore (Question No. 3169*) 333
-City hospital Toba Tek Singh (Question No. 3528*)
-CT Scane and X-Ray machines in district hospital Mianwali (Question No. 3855*) 369
-Details about BHU in Chak No.235/9-R district Bahawalnagar (Question No. 2388*) 343
-Details about BHUs and RHCs in Gujranwala (Question No. 3700*) 365
-Details about Children Hospital Lahore (Question No. 3636*) 360
-Details about Dental Hospital and De'Montmorency College of Dentistry Lahore (Question No. 3467*) 353
-Details about DHQ Hospital Dera Ghazi Khan (Question No. 3659*) 363
-Details about funds granted to THQ Hospital Shorkot (Question No.3785*) 367
-Details about Government Medical Colleges (Question No. 3401*) 313
305

PAGE

NO.

-Details about hospitals of district Sahiwal *(Question No. 3400*)* 355
-Details about hospitals of Rawalpindi *(Question No. 3599*)* 358,373
-Details about Mayo Hospital Lahore *(Question No. 3610*&240)*
-Details about MNCH Programme in district Gujranwala 364
*(Question No. 3699*)* 318
-Details about patients and vaccination of Hepatitis *(Question No. 3447*)* 362
-DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 3658*)* 327
-District hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3527*)* 346
-Duties of Lady Health Workers *(Question No. 2485*)* 361
-Establishment of Allied Health Sciences School *(Question No. 3637*)* 378
-Haji Abdul Qayyum Hospital Sahiwal *(Question No. 258)* 368
-Health Centres in PP-80, Shorkot *(Question No. 3786*)* 376
-Hospitals and dispensaries in Toba Tek Singh *(Question No. 252)* 371
-Hospitals, BHUs and RHCs in PP-199 Multan *(Question No. 3882*)*

-Irregularities in purchase of generators by Health Department 351
*(Question No. 2998*)*
-Machinery for medical tests in DHQ Hospital Faisalabad 375
*(Question No. 250)* 378
-Machinery in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 257)* 375
-Medical stores and Drug Inspectors in Lahore *(Question No. 251)*
-Number and details of registered Medical Assistant Practitioners 349
*(Question No. 2486*)* 345
-Number and staff of BHUs in district Bahawalnagar *(Question No. 2389*)*
-Number of employees in Sheikh Zayed Hospital Lahore 350
*(Question No. 2755*)*
-Paramedical staff of Punjab Institute of Cardiology Lahore 359
*(Question No. 3629*)*
-Posting of doctors in Government Hospital of Warburton 383
*(Question No. 320)* 344
-Presence of Pharmacists at medical stores *(Question No. 2484*)* 315
-Private Medical Colleges in the province *(Question No. 3446*)*
-Problems of transport in Allied Sciences School, Children Hospital, 366
Lahore *(Question No. 3757*)* 381
-Recruitment under IRMUCH Programme *(Question No.294)* 383
-RHC Chak No.174 G.B Faisalabad *(Question No. 327)* 384
-Sale of narcotic drugs at medical stores in Lahore *(Question No. 336)* 357
-Security measures in hospitals of Rawalpindi *(Question No. 3600*)* 339
-Shahdara Hospital Lahore *(Question No. 3532*)* 380
-Vacant posts in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No.288)*

**HINA PERVAIZ BUTT, MISS.**

questions REGARDING- 216
140

PAGE NO.


-Details about Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 5161*)* 318
-Details about factories in Lahore *(Question No. 1218)* 214
-Details about patients and vaccination of Hepatitis *(Question No. 3447*)*
-Details about Women Police Stations in Lahore *(Question No. 5160*)* 383
-Posting of doctors in Government Hospital of Warburton *(Question No. 320)* 315
-Private Medical Colleges in the province *(Question No. 3446*)* 72
-Sanctioned water for Rajbah Kalanpur district Sargodha *(Question No. 932)* 32
403

Resolutions REGARDING- 399

-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore
-Demand for getting medical tests of women by female staff in hospitals
-Demand for provision of vocational education to women

**HOME DEPARTMENT-**

questions REGARDING-

-Action taken against DSPs on misuse of powers in Lahore 249
*(Question No. 561)* 242
-Buildings of Police Stations of district Bahawalnagar *(Question No. 6511*)*
-Cases of dacoity and highway robbery registered in district 240
Nankana Sahib *(Question No. 6474*)* 259
-Civil Defence Centre in PP-130 Daska *(Question No. 691)* 239
-Civil Defence Centre in Toba Tek Singh *(Question No. 6129*)*
-Class IV employees of Civil Defence Department Lahore *(Question No. 630)* 257
-Details about business of narcotics in Toba Tek Singh 218
*(Question No. 5657*)* 230
-Details about cases of kidnap and rape in Lahore *(Question No. 2618*)* 231
-Details about cases of murder in Faisalabad *(Question No. 3126*)*
-Details about cases of robbery and cattle theft in Dera Ghazi Khan 232
*(Question No. 3431*)* 224
-Details about child abuse *(Question No. 5664*)* 216
-Details about Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 5161*)* 221
-Details about Child Rights policy *(Question No. 5659*)* 194
-Details about deaths in result of traffic accidents *(Question No. 2604*)* 244
-Details about establishment of theatres *(Question No. 350)*
-Details about officers of Border Military Police in tribal areas of the 228
province *(Question No. 1178*)*
-Details about Police Constabulary posted in district Faisalabad 237
*(Question No. 6028*)*
-Details about Police Stations and SHOs in district Faisalabad 245
*(Question No. 419)* 246

| | PAGE NO. |
|---|---|
| -Details about posting of Police Officers *(Question No. 505)* | |
| -Details about proclaimed accused persons in Dera Ghazi Khan | 232 |
| *(Question No. 3432*)* | |
| -Details about robbery in jurisdiction of Police Station Baghbanpura, | 190 |
| Lahore *(Question No. 1756*)* | 235 |
| -Details about RPO Office Multan *(Question No. 5884*)* | 233 |
| -Details about sealing public areas in the province *(Question No. 5332*)* | |
| -Details about vehicles with Border Military Police in tribal areas of the | 227 |
| Punjab *(Question No. 1177*)* | 214 |
| -Details about Women Police Stations in Lahore *(Question No. 5160*)* | |
| -Employees of Police Station Bambanwala PP-130 Daska | 259 |
| *(Question No. 690)* | |
| -Escape of Acute Business College after grabbing millions of rupees | 234 |
| *(Question No. 5822*)* | |
| -Incidents of highway robbery, dacoity and murder in district | 246 |
| Sargodha *(Question No. 427)* | |
| -Incidents of kidnap against ransom in Gujranwala during 2012 | 211 |
| *(Question No. 4186*)* | 250 |
| -Incidents of robbery in district Sahiwal *(Question No. 586)* | 208 |
| -Model Police Stations in Gujranwala *(Question No. 4185*)* | |
| -Number of employees in Child Protection Bureau Angori Bagh | 188 |
| Lahore *(Question No. 1754*)* | 252 |
| -Police Stations in district Gujrat *(Question No. 609)* | |
| -Problems created by tractor-trolleys loading sugarcane from fields | 205 |
| to factories *(Question No. 3954*)* | |
| -Provision of four wheel vehicles to Police of tehsil Chobara, Layyah | 238 |
| *(Question No. 6097*)* | 201 |
| -Ransom against kidnap in Lahore *(Question No. 3738*)* | |
| -Ratio between population and Police constabulary according | 254 |
| to Police Rules *(Question No. 613)* | 256 |
| -Recruitment of Police in Faisalabad *(Question No. 614)* | |
| -Registration of cases in Police Station Toba Tek Singh | 248 |
| *(Question No. 541)* | 253 |
| -Registration of murder cases in district Gujrat *(Question No. 611)* | |
| -Reinstatement of Police Check Post Chak No.392 J.B Toba Tek Singh | 260 |
| *(Question No. 714)* | |
| -Salaries and promotions of Police employees on education base | 247 |
| *(Question No. 531)* | |
| -Shifting of narcotic addicted persons to rehabilitation centres | 243 |
| *(Question No. 337)* | 241 |
| -Staff in Police Stations of district Nankana Sahib *(Question No. 6475*)* | 258 |
| -Suspended Police officers in the Punjab *(Question No. 656)* | 244 |
| -Women Police Stations in district Lahore *(Question No. 338)* | |

PAGE NO.

# I

**IJAZ AHMAD ACHLANA, MEHR** *(Parliamentary Secretary for Home)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about business of narcotics in Toba Tek Singh *(Question No. 5657*)* 218
-Details about child abuse *(Question No. 5664*)* 225
-Details about Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 5161*)* 217
-Details about Child Rights policy *(Question No. 5659*)* 222
-Details about deaths in result of traffic accidents *(Question No. 2604*)* 194
-Details about robbery in jurisdiction of Police Station Baghbanpura, Lahore *(Question No. 1756*)* 191
-Details about Women Police Stations in Lahore *(Question No. 5160*)* 215
-Incidents of kidnap against ransom in Gujranwala during 2012 *(Question No. 4186*)* 212
-Model Police Stations in Gujranwala *(Question No. 4185*)* 209
-Number of employees in Child Protection Bureau Angori Bagh Lahore *(Question No. 1754*)* 188
-Problems created by tractor-trolleys loading sugarcane from fields to factories *(Question No. 3954*)* 205
-Ransom against kidnap in Lahore *(Question No. 3738*)* 201

**IJAZ KHAN, MR.**

Resolution REGARDING-

-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore 47

**IMRAN NAZIR, KHAWAJA** *(Parliamentary Secretary for Health)*

Answers to the questions REGARDING-

-Action taken against quacks *(Question No. 3499*)* 322
-City hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3528*)* 333
-Details about Government Medical Colleges *(Question No. 3401*)* 314
-Details about hospitals of district Sahiwal *(Question No. 3400*)* 306
-Details about patients and vaccination of Hepatitis *(Question No. 3447*)* 318
-District hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3527*)* 327
-Private Medical Colleges in the province *(Question No. 3446*)* 316
-Shahdara Hospital Lahore *(Question No. 3532*)* 340

**IRRIGATION DEPARTMENT-**

questions REGARDING-

-Conversion of Jorrian drain Sambarial Sialkot into marsh *(Question No. 960)* 74
-Desilting of Hadda Drain, Sargodha *(Question No. 1165)* 84
69

PAGE NO.

-Details about reports of Commissions on floods *(Question No. 315)*
-Funds incurred upon construction and repair of Flood Drains in Sialkot *(Question No. 1074)* 82
-Funds provided to Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 984))* 76
62
-Grant of water share to Punjab by IRSA *(Question No. 4476*)*
-Housing schemes in adjacent localities of Toba Tek Singh *(Question No. 6708*)* 65
-Offices and employees of Irrigation Department in Gujrat *(Question No. 997)* 78
-Payment of TA/DA to employees performing flood duty *(Question No. 1115)* 83
78
-Ravi Marala Link Canal *(Question No. 991)* 76
-Rest houses of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 964)*
-Risk to state property in PP-222 Sahiwal Qutab Shahana due to water of river Ravi *(Question No.1019)* 80
-Sanctioned water for Rajbah Kalanpur district Sargodha *(Question No. 932)* 72
-Stone pitching of Bhaow drain and lining of 8-R Minor, Gujrat *(Question No. 1063)* 81

**IRSHAD AHMAD ARAIN, CH.**
390
**-LEAVE OF ABSENCE**

J

**JOYCE RUFIN JULIUS, MRS.** *(Parliamentary Secretary for Schools Education)*
**ADJOURNMENT MOTION (Answer) regarding-**
-Failure of government in reducing the number of children not going to school 392

K

**KANWAL NAUMAN, MRS.**

questions REGARDING-
-Class IV employees of Civil Defence Department Lahore *(Question No. 630)* 257
375
-Medical stores and Drug Inspectors in Lahore *(Question No. 251)*

**KASHIF RAHIM KHAN, RAO**

question REGARDING- 383
-RHC Chak No.174 G.B Faisalabad *(Question No. 327)*

**KHADIJA UMAR, MRS.**

PAGE NO.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-FAILURE OF GOVERNMENT IN REDUCING THE NUMBER OF CHILDREN NOT GOING TO SCHOOL 392

questions REGARDING-
-Budget for development of sports in district Gujrat *(Question No. 5605*)* 68
-Details about hotels/rest houses of Tourism Department in district Gujrat *(Question No. 5604*)* 64
-Eradication of Child Labour in the province *(Question No. 1241)* 141
-Marriage Halls in Gujrat *(Question No. 4681*)* 108

**KHALID GHANI CHAUDHRY, MR.**

questions REGARDING-
-Details about funds granted to THQ Hospital Shorkot *(Question No.3785*)* 367
-Health Centres in PP-80, Shorkot *(Question No. 3786*)* 368

**KHALID MEHMOOD JAJJA, CH.** *(Parliamentary Secretary for Irrigation)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-

-DEMAND FOR BRICK LINING OF TARIMON SADHNAI LINK CANAL 149

**KHIZER HAYAT SHAH KHAGGA, PEER**

-LEAVE OF ABSENCE 391

**KHOLA AMJAD, BEGUM**

-LEAVE OF ABSENCE 388

L

**LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-**

questions REGARDING-
-Details about factories in Lahore *(Question No. 1218)* 140
-Details about "Secured" and "Unsecured" labourers *(Question No. 6887*)* 119
-Details about Social Security Hospital Multan Road Chongi, Lahore *(Question No. 891)* 138
-Education cess for children of industrial workers *(Question No. 877)* 135
-Emoluments available to workers of factories in PP-58 tehsil Tandlianwala *(Question No.590)* 132
-Eradication of Child Labour in the province *(Question No. 1241)* 141
136

PAGE

NO.

-Facilities provided to workers in Bahawalnagar *(Question No. 879)*
-Handing over land of workers welfare Board to NGOs 113
*(Question No. 6438*)* 141
-Inspection of labour in Rajput Industry Sundar Lahore *(Question No. 1219)* 125
-Punjab Workers Welfare Board in Mianwali *(Question No. 167)* 128
-Steps taken for eradication of child labour *(Question No. 334)* 130
-Welfare steps for workers by Labour Department *(Question No.458)*
**LAL HUSSAIN, CHAUDHRY**
387
**-LEAVE OF ABSENCE**
**LEADER OF OPPOSITION**
*-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian*
**LEAVE OF ABSENCE OF-**
387
**-FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.** 388
390
**-FARZANA BUTT, MRS.** 391
-Irshad Ahmad Arain, Ch. 388
-Khizer Hayat Shah Khagga, Peer 387
386
**-KHOLA AMJAD, BEGUM** 391
389
**-LAL HUSSAIN, CHAUDHRY** 391
389
**-MANSAB ALI KHAN, RAI** 390
390
-Muhammad Arshad Malik, Advocate, Mr. 388
-Muhammad Fayyaz, Mahar 389
-Muhammad Rafique, Mian 388
-Muhammad Saqib Khurshid, Mr. 387
-Muhammad Umar Jaffar, Mr. 390
-Najma Begum, Mrs.
**-NIGHAT INTISAR, MRS.**
-Shameela Aslam, Mrs.
**-SURRIYA NASEEM, MS.**
**-TAHIR, MIAN**
-Tariq Yaqoob, Syed

## M

**MADIHA RANA, MRS.**

PAGE NO.


question REGARDING-

-Machinery for medical tests in DHQ Hospital Faisalabad *(Question No. 250)* 375

**MANAN KHAN, MR.**

Privilege motion REGARDING- 266

**-IMPROPER BEHAVIOUR OF MS MAYO HOSPITAL WITH MPA**

**MANSAB ALI KHAN, RAI**

**-LEAVE OF ABSENCE** 386

**MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN** *(Leader of Opposition)*

point of order REGARDING- 262

**-DEMAND FOR TAKING UP RESOLUTION OUT OF TURN** 23

Resolution REGARDING- 271

-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

Pre-budget discussion-

-For the year 2016-17

**MINISTER FOR EXCISE & TAXATION**

*-See under Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian*

**MINISTER FOR FINANCE**

*-See under Aysha Ghaus Pasha, Dr.*

**MINISTER FOR FOOD**

*-See under Bilal Yasin, Mr.*

**MINISTER FOR IRRIGATION**

*-See under Yawar Zaman, Mian*

**MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES**

*-See under Ashfaq Sarwar, Raja*

**MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS**

*-See under Sana Ullah Khan, Rana*

**MINISTER FOR SPECIAL EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY, TOURISM**

*-See under Asif Saeed Manais, Mr.*

**MOTION regarding-**

-Leave for presentations of resolutions about extension of period for submission of reports 154

PAGE NO.

**MUHAMMAD ALI KHOKHAR, MALIK**

questionsREGARDING- 235
- -Details about RPO Office Multan *(Question No. 5884*)* 371
- -Hospitals, BHUs and RHCs in PP-199 Multan *(Question No. 3882*)*

48

Resolution REGARDING-
- -Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

**MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.**

question REGARDING- 322
- -Action taken against quacks *(Question No. 3499*)*

**MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.**

question REGARDING- 141
- -Inspection of labour in Rajput Industry Sundar Lahore *(Question No. 1219)*

**MUHAMMAD ARSHAD, RANA** *(Parliamentary Seceretary for Information & Culture)*

Pre-budget discussion- 175
- -For the year 2016-17

**MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.**

391

**-LEAVE OF ABSENCE**

379

questions REGARDING- 134
- -BHUs in district Sahiwal *(Question No. 260)* 313
- -Defaulters of Bank of Punjab in district Sahiwal *(Question No. 635)* 305
- -Details about Government Medical Colleges *(Question No. 3401*)* 132
- -Details about hospitals of district Sahiwal *(Question No. 3400*)* 378
- -Employees of Treasury Office Sahiwal *(Question No. 632)* 250
- -Haji Abdul Qayyum Hospital Sahiwal *(Question No. 258)* 378
- -Incidents of robbery in district Sahiwal *(Question No. 586)*
- -Machinery in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 257)* 80
- -Risk to state property in PP-222 Sahiwal Qutab Shahana due to water of river Ravi *(Question No.1019)* 51

Resolution REGARDING-
- -Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

**MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.**

Pre-budget discussion- 178

PAGE NO.

**-FOR THE YEAR 2016-17** 259

259

questions REGARDING-
-Civil Defence Centre in PP-130 Daska *(Question No. 691)* 82
-Employees of Police Station Bambanwala PP-130 Daska *(Question No. 690)*
-Funds incurred upon construction and repair of Flood Drains in Sialkot *(Question No. 1074)*

**MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN**

Resolution REGARDING- 28
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

**MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)**

question REGARDING- 376
-Hospitals and dispensaries in Toba Tek Singh *(Question No. 252)*

**MUHAMMAD FAYYAZ, MAHAR**
-Leave of absence 389

**MUHAMMAD HANIF AWAN, MALIK**

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 170
-The Fort Monroe Development Authority Bill 2015 (Bill No.2 of 2016)

**MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ**

questions REGARDING- 233
-Details about sealing public areas in the province *(Question No. 5332*)*
-Problems created by tractor-trolleys loading sugarcane from fields to factories *(Question No. 3954*)* 205
-Salaries and promotions of Police employees on education base *(Question No. 531)* 247

**MUHAMMAD ISLAM ASLAM, MIAN**

question REGARDING-
-Details of funds granted to the province under NFC Awards for 2013-14 and 2014-15 *(Question No. 425)* 126

**MUHAMMAD MASOOD ALAM, MAKDUM, SYED**

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 152
-The Punjab Forensic Science Agency (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 3 of 2016) 152
-The Punjab Vigilance Committees Bill 2016 (Bill No. 5 of 2016)

**MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.**

PAGE NO.

questions REGARDING-
-Buildings of Police Stations of district Bahawalnagar *(Question No. 6511*)* 242
-Facilities provided to workers in Bahawalnagar *(Question No. 879)* 136

**MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN**

**-LEAVE OF ABSENCE** 391

Resolution REGARDING-
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore 41

**MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.**

**-LEAVE OF ABSENCE** 389

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Economic Research Institute (Amendment) Bill 2016 (Bill No.12 of 2016) 152

**MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN** *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-
-Action taken against DSPs on misuse of powers in Lahore *(Question No. 561)* 250
-BHUs and RHCs in Chak Jhumra Faisalabad *(Question No.3863*)* 370
-BHUs in district Sahiwal *(Question No. 260)* 380
-Budget of Children Hospital Lahore for 2013-14 *(Question No. 237)* 373
-Budget of Services Hospital Lahore *(Question No. 3169*)* 353
-Buildings of Police Stations of district Bahawalnagar *(Question No. 6511*)* 242
-Cases of dacoity and highway robbery registered in district Nankana Sahib *(Question No. 6474*)* 241
-Civil Defence Centre in PP-130 Daska *(Question No. 691)* 259
-Civil Defence Centre in Toba Tek Singh *(Question No. 6129*)* 239
-Class IV employees of Civil Defence Department Lahore *(Question No. 630)* 257
-CT Scane and X-Ray machines in district hospital Mianwali *(Question No. 3855*)* 369
-Details about BHU in Chak No.235/9-R district Bahawalnagar *(Question No. 2388*)* 343
-Details about BHUs and RHCs in Gujranwala *(Question No. 3700*)* 365
-Details about cases of kidnap and rape in Lahore *(Question No. 2618*)* 230
-Details about cases of murder in Faisalabad *(Question No. 3126*)* 231
-Details about cases of robbery and cattle theft in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3431*)* 232
-Details about Children Hospital Lahore *(Question No. 3636*)* 360

PAGE
NO.

-Details about Dental Hospital and De'Montmorency College of 354
Dentistry Lahore *(Question No. 3467*)* 364
-Details about DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 3659*)* 245
-Details about establishment of theatres *(Question No. 350)*
-Details about funds granted to THQ Hospital Shorkot 367
*(Question No.3785*)* 356
-Details about hospitals of Rawalpindi *(Question No. 3599*)* 358,374
-Details about Mayo Hospital Lahore *(Question No. 3610*&240)*
-Details about MNCH Programme in district Gujranwala 365
*(Question No. 3699*)*
-Details about officers of Border Military Police in tribal areas of the 229
province *(Question No. 1178*)*
-Details about Police Constabulary posted in district Faisalabad 237
*(Question No. 6028*)*
-Details about Police Stations and SHOs in district Faisalabad 245
*(Question No. 419)* 247
-Details about posting of Police Officers *(Question No. 505)*
-Details about proclaimed accused persons in Dera Ghazi Khan 233
*(Question No. 3432*)* 236
-Details about RPO Office Multan *(Question No. 5884*)* 234
-Details about sealing public areas in the province *(Question No. 5332*)*
-Details about vehicles with Border Military Police in tribal areas of the 227
Punjab *(Question No. 1177*)* 362
-DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 3658*)* 346
-Duties of Lady Health Workers *(Question No. 2485*)* 259
-Employees of Police Station Bambanwala PP-130 Daska *(Question No. 690)*
-Escape of Acute Business College after grabbing millions of rupees 235
*(Question No. 5822*)* 361
-Establishment of Allied Health Sciences School *(Question No. 3637*)* 379
-Haji Abdul Qayyum Hospital Sahiwal *(Question No. 258)* 368
-Health Centres in PP-80, Shorkot *(Question No. 3786*)* 377
-Hospitals and dispensaries in Toba Tek Singh *(Question No. 252)* 371
-Hospitals, BHUs and RHCs in PP-199 Multan *(Question No. 3882*)*
-Incidents of highway robbery, dacoity and murder in district 246
Sargodha *(Question No. 427)* 251
-Incidents of robbery in district Sahiwal *(Question No. 586)*
-Irregularities in purchase of generators by Health Department 351
*(Question No. 2998*)*
-Machinery for medical tests in DHQ Hospital Faisalabad 375
*(Question No. 250)* 378
-Machinery in DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 257)* 376
-Medical stores and Drug Inspectors in Lahore *(Question No. 251)*
-Number and details of registered Medical Assistant Practitioners 349
*(Question No. 2486*)* 346
-Number and staff of BHUs in district Bahawalnagar *(Question No. 2389*)* 350

PAGE NO.

-Number of employees in Sheikh Zayed Hospital Lahore *(Question No. 2755*)*
-Paramedical staff of Punjab Institute of Cardiology Lahore 360
*(Question No. 3629*)* 252
-Police Stations in district Gujrat *(Question No. 609)*
-Posting of doctors in Government Hospital of Warburton 383
*(Question No. 320)* 344
-Presence of Pharmacists at medical stores *(Question No. 2484*)*
-Problems of transport in Allied Sciences School, Children Hospital, 366
Lahore *(Question No. 3757*)*
-Provision of four wheel vehicles to Police of tehsil Chobara, Layyah 238
*(Question No. 6097*)*
-Ratio between population and Police constabulary according 255
to Police Rules *(Question No. 613)* 257
-Recruitment of Police in Faisalabad *(Question No. 614)* 382
-Recruitment under IRMUCH Programme *(Question No.294)*
-Registration of cases in Police Station Toba Tek Singh 249
*(Question No. 541)* 254
-Registration of murder cases in district Gujrat *(Question No. 611)*
-Reinstatement of Police Check Post Chak No.392 J.B Toba Tek Singh 260
*(Question No. 714)* 384
-RHC Chak No.174 G.B Faisalabad *(Question No. 327)*
-Salaries and promotions of Police employees on education base 248
*(Question No. 531)* 385
-Sale of narcotic drugs at medical stores in Lahore *(Question No. 336)* 357
-Security measures in hospitals of Rawalpindi *(Question No. 3600*)*
-Shifting of narcotic addicted persons to rehabilitation centres 243
*(Question No. 337)* 241
-Staff in Police Stations of district Nankana Sahib *(Question No. 6475*)* 258
-Suspended Police officers in the Punjab *(Question No. 656)* 380
-Vacant posts in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No.288)* 244
-Women Police Stations in district Lahore *(Question No. 338)*

**MUHAMMAD SHAWEZ KHAN, MR.**
**QUESTION regarding-**
-Welfare steps for workers by Labour Department *(Question No.458)* 130

**MUHAMMAD SIBTAIN KHAN, MR.**

Resolutions REGARDING- 33
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore 401
-Demand for taking stern action against sellers of spurious milk

**MUHAMMAD SIDDIQUE KHAN, MR.**

Resolution REGARDING- 44
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

**MUHAMMAD UMAR JAFFAR, MR.**

PAGE NO.

**-LEAVE OF ABSENCE** 390

**MUHAMMAD YAQOOB NADEEM SETHI, MR.**

**QUESTION regarding-**

-Play grounds in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 874)* 73

**MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN** *(Minister for Excise & Taxation)*

Answers to the questions REGARDING-

-Beauty Parlors situated in UC-198 Shadman Lahore *(Question No. 1238*)* 127

-Marriage Halls in Gujrat *(Question No. 4681*)* 109

-Target for receipts by Excise & Taxation Department Toba Tek Singh for 2013-14 *(Question No. 5854*)* 101

**MURAD RAAS, DR.**

questions REGARDING-

-Details about Children Hospital Lahore *(Question No. 3636*)* 360

-Establishment of Allied Health Sciences School *(Question No. 3637*)* 361

N

**NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-**

-30th, 31st March, 1st, 4th & 5th April, 2016 14,60, 100,186,304

**NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.**

Resolution REGARDING-

-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore 49

**NABIRA INDLEEB, MRS.**

question REGARDING-

-Details about Mayo Hospital Lahore *(Question No. 240)* 373

**NAJMA BEGUM, MRS.**

**-LEAVE OF ABSENCE** 390

**NAUSHEEN HAMID, DR.**

questions REGARDING-

-Details about robbery in jurisdiction of Police Station Baghbanpura, Lahore *(Question No. 1756*)* 190

-Number of employees in Child Protection Bureau Angori Bagh Lahore *(Question No. 1754*)* 188

359

PAGE NO.

-Paramedical staff of Punjab Institute of Cardiology Lahore *(Question No. 3629*)*

Nighat Intisar, MRs.

**-LEAVE OF ABSENCE** **388**

**NIGHAT SHEIKH, MS.**

questions REGARDING-

-Action taken against DSPs on misuse of powers in Lahore *(Question No. 561)*
-Beauty Parlors situated in UC-198 Shadman Lahore *(Question No. 1238*)* 249
-Details about BHU in Chak No.235/9-R district Bahawalnagar *(Question No. 2388*)* 127
-Details about cases of kidnap and rape in Lahore *(Question No. 2618*)* 343
-Education cess for children of industrial workers *(Question No. 877)* 230
-Number and staff of BHUs in district Bahawalnagar *(Question No. 2389*)* 135
-Number of employees in Sheikh Zayed Hospital Lahore *(Question No. 2755*)* 345

350

**NOTIFICATION of-**

-Summoning of 20th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 30th March, 2016

**1**

# O

**OFFICERS-**

-Of the House 11

**ORDINANCE** *(Laid in the House)*-

-The Punjab Civilian Victims of Terrorism (Relief and Rehalibitation) Ordinance 2016 161

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 20th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 30th March, 2016 15

Parliamentary Secretaries- 9
-Of the Punjab

**PARLIAMENTARY SECERETARY FOR FINANCE**
*-See under Babar Hussain, Rana*

**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HEALTH**
*-See under Imran Nazir, Khawaja*

**PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HOME**
*-See under Ijaz Ahmad Achlana, Mehr*

**PARLIAMENTARY SECERETARY FOR INFORMATION & CULTURE**
*-See under Muhammad Arshad, Rana*

**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR IRRIGATION**
*-See under Khalid Mehmood Jajja, Ch.*

**PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SCHOOLS EDUCATION**
***-SEE UNDER JOYCE RUFIN JULIUS, MRS.***

points of order REGARDING-
-Demand for Government Policy Statement on wheat procurement 271
-Demand for taking up resolution out of turn 262

Pre-budget discussion- 89-91,174,271
-For the year 2016-17

Privilege motions REGARDING-
**-IMPROPER BEHAVIOUR OF MS MAYO HOSPITAL WITH MPA** 266
**-USE OF IMPROPER WORDS BY DCO MULTAN ABOUT MPA** 145

Q

**QAISAR ABBAS KHAN MAGASSI, SARDAR**

PAGE NO.


question REGARDING-

-Provision of four wheel vehicles to Police of tehsil Chobara, Layyah 238

***(QUESTION NO. 6097*)***

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 385

-The Provincial Motor Vehicle (Amendment) Bill 2015 (Bill No.1 of 2016)

questions REGARDING-

**EXCISE & TAXATION DEPARTMENT-**

-Beauty Parlors situated in UC-198 Shadman Lahore *(Question No. 1238*)* 127

-Marriage Halls in Gujrat *(Question No. 4681*)* 108

-Target for receipts by Excise & Taxation Department Toba Tek Singh for 2013-14 *(Question No. 5854*)* 101

**FINANCE DEPARTMENT-**

-Applications for provision of vehicles under "Rozgar" scheme in Gujranwala *(Question No. 754)* 137

-Ban upon foreign tours of MPAs *(Question No. 6057*)* 124

-Budget of C&W Department for 2014-15 *(Question No. 5825*)* 106

-Defaulters of Bank of Punjab in district Sahiwal *(Question No. 635)* 134

-Details of funds granted to the province under NFC Awards for 2013-14 and 2014-15 *(Question No. 425)* 126

-Development funds granted to Gujrat *(Question No. 735)* 135

-District Accounts Office Toba Tek Singh *(Question No. 5290*)* 103

-Employees of Treasury Office Sahiwal *(Question No. 632)* 132

-Grant of notional increment to employees on retirement *(Question No. 7110*)* 116

-Loan issued by Bank of Punjab district Gujrat *(Question No. 625)* 129

-Upgradation of technical employees *(Question No. 5795*)* 111

**FOOD DEPARTMENT-**

-Details about purchase of wheat by government during last ten years *(Question No. 1079)* 71

-Flour mills in districts Sargodha, Gujrat and Rawalpindi *(Question No. 1080)* 72

-Non-payment to farmers by Colony Sugar Mills Khanewal *(Question No. 5466*)* 63

-Quality of Tetra packed milk *(Question No. 7071*)* 66

**HEALTH DEPARTMENT-**

-Action taken against quacks *(Question No. 3499*)* 322

-BHUs and RHCs in Chak Jhumra Faisalabad *(Question No.3863*)* 370

-BHUs in district Sahiwal *(Question No. 260)* 379

-Budget of Children Hospital Lahore for 2013-14 *(Question No. 237)* 373

-Budget of Services Hospital Lahore *(Question No. 3169*)* 352

-City hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3528*)* 333

PAGE NO.

-CT Scane and X-Ray machines in district hospital Mianwali 369
(*Question No. 3855**)
-Details about BHU in Chak No.235/9-R district Bahawalnagar 343
(*Question No. 2388**) 365
-Details about BHUs and RHCs in Gujranwala (*Question No. 3700**) 360
-Details about Children Hospital Lahore (*Question No. 3636**)
-Details about Dental Hospital and De'Montmorency College of 353
Dentistry Lahore (*Question No. 3467**) 363
-Details about DHQ Hospital Dera Ghazi Khan (*Question No. 3659**) 367
-Details about funds granted to THQ Hospital Shorkot (*Question No.3785**) 313
-Details about Government Medical Colleges (*Question No. 3401**) 305
-Details about hospitals of district Sahiwal (*Question No. 3400**) 355
-Details about hospitals of Rawalpindi (*Question No. 3599**) 358,373
-Details about Mayo Hospital Lahore (*Question No. 3610*&240)* 364
-Details about MNCH Programme in district Gujranwala (*Question No. 3699**) 318
-Details about patients and vaccination of Hepatitis (*Question No. 3447**) 362
-DHQ Hospital Dera Ghazi Khan (*Question No. 3658**) 327
-District hospital Toba Tek Singh (*Question No. 3527**) 346
-Duties of Lady Health Workers (*Question No. 2485**) 361
-Establishment of Allied Health Sciences School (*Question No. 3637**) 378
-Haji Abdul Qayyum Hospital Sahiwal (*Question No. 258)* 368
-Health Centres in PP-80, Shorkot (*Question No. 3786**) 376
-Hospitals and dispensaries in Toba Tek Singh (*Question No. 252)* 371
-Hospitals, BHUs and RHCs in PP-199 Multan (*Question No. 3882**)
-Irregularities in purchase of generators by Health Department 351
(*Question No. 2998**)
-Machinery for medical tests in DHQ Hospital Faisalabad 375
(*Question No. 250)* 378
-Machinery in DHQ Hospital Sahiwal (*Question No. 257)* 375
-Medical stores and Drug Inspectors in Lahore (*Question No. 251)*
-Number and details of registered Medical Assistant Practitioners 349
(*Question No. 2486**) 345
-Number and staff of BHUs in district Bahawalnagar (*Question No. 2389**)
-Number of employees in Sheikh Zayed Hospital Lahore 350
(*Question No. 2755**)
-Paramedical staff of Punjab Institute of Cardiology Lahore 359
(*Question No. 3629**)
-Posting of doctors in Government Hospital of Warburton 383
(*Question No. 320)* 344
-Presence of Pharmacists at medical stores (*Question No. 2484**) 315
-Private Medical Colleges in the province (*Question No. 3446**)
-Problems of transport in Allied Sciences School, Children Hospital, 366
Lahore (*Question No. 3757**) 381
-Recruitment under IRMUCH Programme (*Question No.294)* 383
-RHC Chak No.174 G.B Faisalabad (*Question No. 327)* 384

PAGE NO.

-Sale of narcotic drugs at medical stores in Lahore *(Question No. 336)* 357
-Security measures in hospitals of Rawalpindi *(Question No. 3600*)* 339
-Shahdara Hospital Lahore *(Question No. 3532*)* 380
-Vacant posts in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No.288)*

**HOME DEPARTMENT-**

-Action taken against DSPs on misuse of powers in Lahore 249
*(Question No. 561)* 242
-Buildings of Police Stations of district Bahawalnagar *(Question No. 6511*)*
-Cases of dacoity and highway robbery registered in district 240
Nankana Sahib *(Question No. 6474*)* 259
-Civil Defence Centre in PP-130 Daska *(Question No. 691)* 239
-Civil Defence Centre in Toba Tek Singh *(Question No. 6129*)* 257
-Class IV employees of Civil Defence Department Lahore *(Question No. 630)* 218
-Details about business of narcotics in Toba Tek Singh *(Question No. 5657*)* 230
-Details about cases of kidnap and rape in Lahore *(Question No. 2618*)* 231
-Details about cases of murder in Faisalabad *(Question No. 3126*)*
-Details about cases of robbery and cattle theft in Dera Ghazi Khan 232
*(Question No. 3431*)* 224
-Details about child abuse *(Question No. 5664*)* 216
-Details about Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 5161*)* 221
-Details about Child Rights policy *(Question No. 5659*)* 194
-Details about deaths in result of traffic accidents *(Question No. 2604*)* 244
-Details about establishment of theatres *(Question No. 350)*
-Details about officers of Border Military Police in tribal areas of the 228
province *(Question No. 1178*)*
-Details about Police Constabulary posted in district Faisalabad 237
*(Question No. 6028*)*
-Details about Police Stations and SHOs in district Faisalabad 245
*(Question No. 419)* 246
-Details about posting of Police Officers *(Question No. 505)*
-Details about proclaimed accused persons in Dera Ghazi Khan 232
*(Question No. 3432*)*
-Details about robbery in jurisdiction of Police Station Baghbanpura, 190
Lahore *(Question No. 1756*)* 235
-Details about RPO Office Multan *(Question No. 5884*)* 233
-Details about sealing public areas in the province *(Question No. 5332*)*
-Details about vehicles with Border Military Police in tribal areas of the 227
Punjab *(Question No. 1177*)* 214
-Details about Women Police Stations in Lahore *(Question No. 5160*)*
-Employees of Police Station Bambanwala PP-130 Daska 259
*(Question No. 690)*
-Escape of Acute Business College after grabbing millions of rupees 234
*(Question No. 5822*)*
-Incidents of highway robbery, dacoity and murder in district 246
Sargodha *(Question No. 427)*

PAGE NO.

-Incidents of kidnap against ransom in Gujranwala during 2012 211
*(Question No. 4186*)* 250
-Incidents of robbery in district Sahiwal *(Question No. 586)* 208
-Model Police Stations in Gujranwala *(Question No. 4185*)*
-Number of employees in Child Protection Bureau Angori Bagh 188
Lahore *(Question No. 1754*)* 252
-Police Stations in district Gujrat *(Question No. 609)*
-Problems created by tractor-trolleys loading sugarcane from fields 205
to factories *(Question No. 3954*)*
-Provision of four wheel vehicles to Police of tehsil Chobara, Layyah 238
*(Question No. 6097*)* 201
-Ransom against kidnap in Lahore *(Question No. 3738*)*
-Ratio between population and Police constabulary according 254
to Police Rules *(Question No. 613)* 256
-Recruitment of Police in Faisalabad *(Question No. 614)* 248
-Registration of cases in Police Station Toba Tek Singh *(Question No. 541)* 253
-Registration of murder cases in district Gujrat *(Question No. 611)*
-Reinstatement of Police Check Post Chak No.392 J.B Toba Tek Singh 260
*(Question No. 714)*
-Salaries and promotions of Police employees on education base 247
*(Question No. 531)*
-Shifting of narcotic addicted persons to rehabilitation centres 243
*(Question No. 337)* 241
-Staff in Police Stations of district Nankana Sahib *(Question No. 6475*)* 258
-Suspended Police officers in the Punjab *(Question No. 656)* 244
-Women Police Stations in district Lahore *(Question No. 338)*

**IRRIGATION DEPARTMENT-**

-Conversion of Jorrian drain Sambarial Sialkot into marsh 74
*(Question No. 960)* 84
-Desilting of Hadda Drain, Sargodha *(Question No. 1165)* 69
-Details about reports of Commissions on floods *(Question No. 315)*
-Funds incurred upon construction and repair of Flood Drains 82
in Sialkot *(Question No. 1074)* 76
-Funds provided to Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 984))* 62
-Grant of water share to Punjab by IRSA *(Question No. 4476*)*
-Housing schemes in adjacent localities of Toba Tek Singh 65
*(Question No. 6708*)* 78
-Offices and employees of Irrigation Department in Gujrat *(Question No. 997)* 83
-Payment of TA/DA to employees performing flood duty *(Question No. 1115)* 78
-Ravi Marala Link Canal *(Question No. 991)* 76
-Rest houses of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 964)*
-Risk to state property in PP-222 Sahiwal Qutab Shahana 80
due to water of river Ravi *(Question No.1019)*
-Sanctioned water for Rajbah Kalanpur district Sargodha 72
*(Question No. 932)*

PAGE NO.

-Stone pitching of Bhaow drain and lining of 8-R Minor, Gujrat 81
*(Question No. 1063)*
**LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-** 140
-Details about factories in Lahore *(Question No. 1218)* 119
-Details about "Secured" and "Unsecured" labourers *(Question No. 6887*)*
-Details about Social Security Hospital Multan Road Chongi, 138
Lahore *(Question No. 891)* 135
-Education cess for children of industrial workers *(Question No. 877)*
-Emoluments available to workers of factories in PP-58 132
tehsil Tandlianwala *(Question No.590)* 141
-Eradication of Child Labour in the province *(Question No. 1241)* 136
-Facilities provided to workers in Bahawalnagar *(Question No. 879)*
-Handing over land of workers welfare Board to NGOs 113
*(Question No. 6438*)* 141
-Inspection of labour in Rajput Industry Sundar Lahore *(Question No. 1219)* 125
-Punjab Workers Welfare Board in Mianwali *(Question No. 167)* 128
-Steps taken for eradication of child labour *(Question No. 334)* 130
-Welfare steps for workers by Labour Department *(Question No.458)*
**SPORTS DEPARTMENT-** 68
-Budget for development of sports in district Gujrat *(Question No. 5605*)* 73
-Play grounds in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 874)* 75
-Provision of funds for women players in Bahawalpur *(Question No. 983)*
**TOURISM DEPARTMENT-**
-Details about hotels/rest houses of Tourism Department in 64
district Gujrat *(Question No. 5604*)*
**QUORUM-**
**INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-**
-31st March, 2016 92
-4th April, 2016 265

## R

**RAHEELA ANWAR, MRS.**

question REGARDING- 119
-Details about "Secured" and "Unsecured" labourers *(Question No. 6887*)*
**RASHID HAFEEZ, RAJA**

questions REGARDING- 355
-Details about hospitals of Rawalpindi *(Question No. 3599*)* 357
-Security measures in hospitals of Rawalpindi *(Question No. 3600*)*

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 13,59, 99,185,303
-30th, 31st March, 1st, 4th & 5th April, 2016

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Provincial Motor Vehicle (Amendment) Bill 2015 (Bill No.1 of 2016) 385
-The Punjab Animal Slaughter Control (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 15 of 2016) 172
-The Punjab Flood Land Regulation Bill 2015 (Bill No. 50 of 2015) 171
-The Fort Monroe Development Authority Bill 2015 (Bill No.2 of 2016) 170
-The Punjab Economic Research Institute (Amendment) Bill 2016 (Bill No.12 of 2016) 152
-The Punjab Forensic Science Agency (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 3 of 2016) 152
-The Punjab Forest (Amendment) Bill 2016 (Bill No.13 of 2016) 153
-The Punjab Local Government (Third Amendment) Bill 2016 (Bill No.17 of 2016) 171
-The Punjab Marriage Functions Bill 2015 (Bill No. 10 of 2016) 171
-The Punjab Vigilance Committees Bill 2016 (Bill No. 5 of 2016) 152

Resolutions REGARDING-
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore 17
-Demand for getting medical tests of women by female staff in hospitals 403
-Demand for provision of missing facilities in all RHCs and BHUs 405
-Demand for provision of vocational education to women 399
-Demand for taking stern action against sellers of spurious milk 401

## S

**SAADIA SOHAIL RANA, MRS.**

questions REGARDING-
-Details about Mayo Hospital Lahore *(Question No. 3610*)* 358
-Shahdara Hospital Lahore *(Question No. 3532*)* 339

**QUORUM-**
-Indication of quorum of the House during sitting held on 31st March, 2016 92

Resolution REGARDING-
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore 40

**SALAH-UD-DIN KHAN, DR.**

question REGARDING- 125
-Punjab Workers Welfare Board in Mianwali *(Question No. 167)*

PAGE NO.

**SANA ULLAH KHAN, RANA** *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*

Call attention Notice (ANSWER) REGARDING 88

**-ROBBERY IN CHAK BAWA TAHIR POLICE STATION HAVELI LAKHA, OKARA**

**EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-** 157

-The Fatima Jinnah Medical University Lahore (Amendment) Ordinance 2016 (II of 2016) 159

-The Punjab Economic Research Institute (Amendment) Ordinance 2016 (VIII of 2016) 160

-The Punjab Forest (Amendment) Ordinance 2016 (IX of 2016) 158

-The Punjab Marriage Functions Ordinance 2016 (VI of 2016) 158

-The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Ordinance 2016 156

-The Punjab Vigilance Committees Ordinance 2016 (I of 2016) 154

**MOTION regarding-**

-Leave for presentations of resolutions about extension of period for **SUBMISSION OF REPORTS** 161

**ORDINANCE** *(Laid in the House)-* 262

-The Punjab Civilian Victims of Terrorism (Relief and Rehalibitation) **ORDINANCE 2016** 17

point of order REGARDING- 16

**-DEMAND FOR TAKING UP RESOLUTION OUT OF TURN**

Resolution REGARDING-

-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

**SUSPENSION OF RULES-**

-Motion for suspension of rules for presentation of a resolution

**SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.**

question REGARDING- 74

-Conversion of Jorrian drain Sambarial Sialkot into marsh *(Question No. 960)*

**SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR**

question REGARDING- 381

-Recruitment under IRMUCH Programme *(Question No.294)* 43

Resolution REGARDING-

PAGE NO.

-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore
**SHAHZAD MUNSHI, MR.**

question REGARDING- 373
-Budget of Children Hospital Lahore for 2013-14 *(Question No. 237)* 38

Resolution REGARDING-
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore
**SHAMEELA ASLAM, MRS.**
-Leave of absence 389
**SHAZAD MAQBOOL BHUTTA, MIAN, PEER ZADA**

Privilege motion REGARDING- 145
-Use of improper words by DCO Multan about MPA
**SHOUKAT ALI LALEKA, MR.**

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 171
-The Punjab Flood Land Regulation Bill 2015 (Bill No. 50 of 2015)
**SHUNILA RUTH, MS.**
**ADJOURNMENT MOTION regarding-**
-Disclosure of production of wine in houses and "Deras" in Pakistan

Resolution REGARDING-
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore **151**

**37**
**SPORTS DEPARTMENT-**

questions REGARDING- 68
-Budget for development of sports in district Gujrat *(Question No. 5605*)* 73
-Play grounds in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 874)*
-Provision of funds for women players in Bahawalpur *(Question No. 983)* **75**
**SUMMONING-**
-Notification of summoning of 20th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 30th March, 2016 1
**SURRIYA NASEEM, MS.**

**-LEAVE OF ABSENCE**
**388**
question REGARDING-

PAGE NO.

-Details about Police Stations and SHOs in district Faisalabad *(Question No. 419)* 245

**SUSPENSION OF RULES-**
-Motion for suspension of rules for presentation of a resolution 16

T

**TAHIR, MIAN**

**-LEAVE OF ABSENCE** 387

questions REGARDING-
-Details about cases of murder in Faisalabad *(Question No. 3126*)* 231
-Details about Police Constabulary posted in district Faisalabad *(Question No. 6028*)* 237
-Rest houses of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 964)* 76

**TAHIR AHMED SINDHU, ADVOCATE, CHAUDHARY**

questions REGARDING-
-Details about purchase of wheat by government during last ten years *(Question No. 1079)* 71
-Flour mills in districts Sargodha, Gujrat and Rawalpindi *(Question No. 1080)* 72

**TAIMOOR MASOOD, MALIK**

Resolution REGARDING- 42
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

PAGE NO.

**TARIQ MEHMOOD, MIAN**

Call attention Notice REGARDING 88

**-ROBBERY IN CHAK BAWA TAHIR POLICE STATION HAVELI LAKHA, OKARA** 135
116
129

questions REGARDING- 78
83
-Development funds granted to Gujrat *(Question No. 735)*
252
-Grant of notional increment to employees on retirement *(Question No. 7110*)*
201
-Loan issued by Bank of Punjab district Gujrat *(Question No. 625)*
253
-Offices and employees of Irrigation Department in Gujrat *(Question No. 997)*
-Payment of TA/DA to employees performing flood duty *(Question No. 1115)*
81
-Police Stations in district Gujrat *(Question No. 609)*
-Ransom against kidnap in Lahore *(Question No. 3738*)*
-Registration of murder cases in district Gujrat *(Question No. 611)*
-Stone pitching of Bhaow drain and lining of 8-R Minor, Gujrat *(Question No. 1063)*

**TARIQ YAQOOB, SYED**

-Leave of absence 390

**TOURISM DEPARTMENT-**

question REGARDING-

-Details about hotels/rest houses of Tourism Department in district Gujrat *(Question No. 5604*)* 64

## W

**WASEEM AKHTAR, DR SYED**

point of order REGARDING- 271

-Demand for Government Policy Statement on wheat procurement
194

questions REGARDING- 246
69
-Details about deaths in result of traffic accidents *(Question No. 2604*)* 346
-Details about posting of Police Officers *(Question No. 505)*
-Details about reports of Commissions on floods *(Question No. 315)* 349
-Duties of Lady Health Workers *(Question No. 2485*)* 344
-Number and details of registered Medical Assistant Practitioners 258
*(Question No. 2486*)* 111
-Presence of Pharmacists at medical stores *(Question No. 2484*)* 280
-Suspended Police officers in the Punjab *(Question No. 656)*
-Upgradation of technical employees *(Question No. 5795*)* 26
-Vacant posts in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No.288)*

PAGE NO.

Resolution REGARDING-
-Condemnation of incident of terrorism in Gulshan-e-Iqbal Park Lahore

## Y

**YAWAR ZAMAN, MIAN** *(Minister for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING-
-Conversion of Jorrian drain Sambarial Sialkot into marsh *(Question No. 960)* 75
-Desilting of Hadda Drain, Sargodha *(Question No. 1165)* 84
-Details about reports of Commissions on floods *(Question No. 315)* 69
-Funds incurred upon construction and repair of Flood Drains in Sialkot *(Question No. 1074)* 82
-Funds provided to Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 984)* 77
-Grant of water share to Punjab by IRSA *(Question No. 4476*)* 62
-Housing schemes in adjacent localities of Toba Tek Singh *(Question No. 6708*)* 66
-Offices and employees of Irrigation Department in Gujrat *(Question No. 997)* 79
-Payment of TA/DA to employees performing flood duty *(Question No. 1115)* 83
-Ravi Marala Link Canal *(Question No. 991)* 78
-Rest houses of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 964)* 76
-Risk to state property in PP-222 Sahiwal Qutab Shahana due to water of river Ravi *(Question No.1019)* 81
-Sanctioned water for Rajbah Kalanpur district Sargodha *(Question No. 932)* 72
-Stone pitching of Bhaow drain and lining of 8-R Minor, Gujrat *(Question No. 1063)* 82

## Z

**ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.**

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-*** 187
-On sad demise of mother of Dr. Namja Afzal, MPA

**ZULFIQAR GHORI, MR.**

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Animal Slaughter Control (Amendment) Bill 2016 (Bill No. 15 of 2016) 172